

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, November 30, 2004

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at fifty four minutes past five in the evening with Mr. Acting Chairman (Mr. Khalil-ur-Rehman) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال الذین لا یرجون لقاءنا ولانزل علینا الملیکة اونی ربنا لقد استکبروا فی انفسهم و عتوتوا کبیرا ۝ یوم یرون الملیکته لا بشری یومئذ للمجرمین و یقولون حجرا محجورا ۝ وقدما الی ماعملوا من عمل فجعلنه هباء منثورا ۝ اصحاب الجنة یومئذ خیر مستقرا واحسن مقیلا ۝

ترجمہ - اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں - یہ

اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ جس دن یہ فرشتوں کو دکھیں گے، اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (خدا کرے تم) روک لے (اور بند کر دے) جاؤ اور جو انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے، تو ان کو اڑتی غاک کر دیں گے، اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی ہوگا۔ (سورۃ الفرقان آیات ۲۱-۲۴)

Mr. Acting Chairman: Let me get through the questions and answers first.

Point of Order Re: Breach of Privilege of a Senator.

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, I would like to raise a point before the question hour.

جناب چیئرمین! مجھے یہ بات نہایت افسوس سے کہنی پڑتی ہے کہ موجودہ دور کے اندر ریاستی دہشت گردی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے اور اب اس کے شر سے پاکستان کا کوئی بھی شہری محفوظ نہیں۔ جناب چیئرمین! آج صبح private T.V. channel کے اوپر یہ خبر break ہوئی کہ سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی کو جو کونڈ سے کراچی آ رہے تھے۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ کونڈ کی flights disturb ہیں اور وہ سینیٹ کے اجلاس کے لئے بس یا کوچ کے ذریعے کونڈ سے کراچی تشریف لا رہے تھے اور پھر وہاں سے انہوں نے اسلام آباد کے لئے flight لینے تھی۔ وہاں پر راستے میں حب کے پاس بس کو روکا گیا اور جب بس کو روکا گیا تو وہاں پر تلاشی لی گئی۔ اس تلاشی کے دوران پولیس نے بدتمیزی کی اور ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی نے اس پر resistance show کیا اور انہوں نے بتایا کہ وہ سینیٹر ہیں لیکن باوجود اس کے کہ پولیس والوں کو بتایا گیا کہ وہ سینیٹر ہے، ان کو بس سے گھسیٹا گیا۔ گھسیٹنے کے بعد pick up پھینک کر ان کو کسی نامعلوم جگہ پر لے جایا گیا۔ ۶ گھنٹوں کے لئے ان کو کسی lock up کسی کوٹھری کے اندر بند کر کے رکھا گیا۔ وہاں ان کے اوپر تشدد کیا گیا۔ جناب چیئرمین! اگر

حکومت یہ سمجھتی ہے کہ وہ اپوزیشن کے سینئرز اور اپوزیشن کے parliamentarians پر اس قسم کا تشدد کر کے 'ان کو اپنے راستے سے یا جمہوریت کی تحریک سے دست بردار کروا سکتی ہے تو پھر وہ کسی غلط فہمی کے اندر رہ رہی ہے کیونکہ اپوزیشن اس سے پہلے بھی اس قسم کے ہتھکنڈے، جس میں ریاستی مشینری کو استعمال کیا گیا، اختیار کر چکی ہے اور اپوزیشن نے اس کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔

جناب چئیرمین! یہ ایک سنگین breach of privilege ہے اور Rule 68 کے تحت اگر ان کو arrest کیا گیا تھا، وہ چھ کھنٹوں تک arrest رہے، یہ وہاں کی پولیس کا کام تھا یا صوبائی حکومت کا کام تھا کہ وہ آپ کو فوری طور پر ان کے arrest کرنے کے بارے میں inform کرتے اور جہاں تک میری معلومات ہیں انہوں نے آپ کو inform نہیں کیا۔ لہذا یہ Rule 68 کی violation ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں آپ کی توجہ Kaul کی ruling کی طرف مبذول کروں گا جس میں یہ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی parliamentarian اپنی duty سرانجام دینے کے لیے پارلیمنٹ میں آ رہا ہو اور اس کو روکا جانے تو یہ سب سے بڑا breach of privilege سمجھا جانے کا اور میں آپ کو Kaul کا جو latest edition ہے اس میں page 285 پر یہ کہا گیا ہے کہ:

Members of Parliament should not be prevented by stifling interruptions from their attendance to their parliamentary work. It is a breach of privilege and contempt of the House to obstruct or molest the member while in the execution of his duties. That is while he is attending the House or when he is coming to or going from the House. This insult occurred to members on their way to or from the House have always been deemed high breaches of privilege.

Sir, on a similar pattern you have 22nd Edition of Mays, which says, in similar terms that it is the gravest breach of privilege; it is page 121, which states in similar terms that it is perhaps one of the gravest

breaches of privilege if a Member is prevented from coming to the House or going to the House. So, therefore, this is a grave breach of privilege and I would kindly request you, I am aware that you have perhaps taken some action, but I would request you that none the less this matter be referred to the Standing Committee on Rules and Privileges so that it can also be seized of the matter and can do subsequent monitoring of this incident.

Mr. Acting Chairman: Can you give it in writing.

Senator Mian Raza Rabbani: I will just give it in writing.

سینیٹر احمد علی، جناب چیئرمین! میں as a Senator اس واقعہ کی اپنی طرف سے اور متحدہ کی طرف سے شدید مذمت کرتا ہوں اور یہ بہت ہی غلط طریقہ ہے کہ سینیٹر یا کسی بھی پارلیمنٹ کے ممبر کے ساتھ اس قسم کی حرکت کی جائے۔ اس کو بالکل Privilege Committee کے سپرد کرنا چاہیے اور اگر وزیر داخلہ یہاں موجود ہیں تو اس کا جواب دیں کہ یہ کیا ہوا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سہیم خان بلوچ۔

سینیٹر سہیم خان بلوچ، جناب چیئرمین! ہم بار بار یہ کہہ رہے ہیں کہ بلوچستان مجموعی طور پر مختلف ایجنسیوں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے نہ ایف سی کی چیکنگ کی کمی ہے نہ coast guards کی کمی ہے نہ Narcotics کی کمی ہے۔ پولیس جو بارڈر پر ہے اس کا تعلق سندھ سے ہے یہ نئی بات نہیں ہے ہر وقت ہمارے جو مسافر کراچی سے آتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ پولیس والے نہیں تھے ایکسائز والے تھے۔

سینیٹر سہیم خان بلوچ، مطلب وہی ہے کہ جو وہاں بارڈر پر کھڑے ہوتے ہیں بنیادی طور پر وہاں پولیس چوکی ہے۔ اس چوکی پر یہ ایکسائز والے بھی ہوتے ہیں دوسرے بھی ہوتے ہیں تیسرے بھی ہوتے ہیں سب کا اپنا ایک ذریعہ لگا ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں

ہمارے ایک معزز رکن bus میں سفر کر رہے تھے اور جب وہ bus میں آتے ہیں، اگر کسی کو ڈر ہے یا کسی قسم کا کوئی سلسلہ ہے تو بے شک وہ check کریں لیکن check کرنے کا انداز صحیح ہونا چاہیے کیونکہ ان کا checking کا انداز غیر اخلاقی تھا اور آداب سے ہٹ کر تھا تو فاضل رکن نے ان کو کہا کہ اس میں ہے کیا چیز کہ آپ لوگ checking کریں۔ جس پر انہوں نے بغیر احترام کیے ان کو پکڑ کر ان کی بے عزتی کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی بے عزتی نہیں بلکہ اس پورے ایوان کی بے عزتی ہے، بلوچستان کے عوام کی بے عزتی ہے اور ایوان اس کا نمونہ ہے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Kamran sahib.

آپ کی باری کامران صاحب کے بعد ہے۔ Please sit down. کامران صاحب بولیں۔
سینیٹر کامران مرتضیٰ، جناب! ایوان میں آنے سے پہلے میری ڈاکٹر صاحب سے بات ہوئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب اس سلسلے میں بہت سخت پریشان تھے۔ واقعہ کچھ اس طرح سے ہوا کہ کچھ خواتین کو پہلے Excise والوں نے bus سے اتارا اور ان کے ساتھ بدتمیزی کر رہے تھے۔ جب ڈاکٹر صاحب نے احتجاج کیا تو پھر ان کو مارا گیا، پیچھا گیا اور پھر اس کے بعد کچھ کھنٹے کے لیے detain کیا گیا illegally ڈاکٹر صاحب زخمی ہیں۔

(اس موقع پر ایوان shame, shame کی آوازوں سے گونج اٹھا۔)

ڈاکٹر صاحب کو زخمی کیا گیا اور یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اسی جگہ پر اس سے پہلے اختر میٹل کے ساتھ اسی طرح سے ہوا تھا، اسی جگہ پر اس سے پہلے مناء اللہ زہری سے اس طرح سے ہوا تھا۔ بلوچستان میں انجینئروں نے قبضہ کیا ہوا ہے اور اسی طرح ہر روز کسی نہ کسی معزز رکن کے ساتھ اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں۔ ہم اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہیں اور آپ سے یہ التجا کرتے ہیں، استدعا کرتے ہیں کہ اس واقعہ پر فوری طور پر کوئی action لیا جائے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Pari Gul sahiba.

سینیٹر آغا پری گل، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جس طرح میرے تمام Senator colleagues نے بتایا کہ ہمارے ایک colleague چاہے وہ Opposition کے ہوں یا حکومت کے ہوں آخر وہ ہیں سینیٹر۔ یہ بہت افسوس کی بات ہے۔ اگر آج ان کے ساتھ ہوا تو کل ہمارے

ساتھ یہ ہو گا۔ براہ مہربانی آپ اس معاملے کو کمیشن کے سپرد کر دیں اور میں اس کی پرزور مذمت کرتی ہوں کیونکہ آج اگر بیدی کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے تو کل کسی اور سینیٹر کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ یہ پورے سینیٹ کی بے عزتی ہے۔ جناب چیئرمین! اگر اس طرح ہمیں ہر road پر پولیس والے پکڑ کر مارنا شروع کر دیں تو پھر ہمارے اس ایوان میں بیٹھنے کا کیا فائدہ۔ یہ تو ایک بہت بڑا جرم ہے اور میں آپ سے یہ امید رکھتی ہوں کہ آج آپ ایک زبردست action لیں تاکہ دوبارہ کسی کو اتنی جرأت نہ ہو کہ کسی پر حملہ کرے۔ شکریہ جناب چیئرمین۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ حمید اللہ جان آفریدی۔

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، شکریہ جناب چیئرمین! میں بھی جناب! اس کو بڑا strongly condemn کرتا ہوں اس واقعے کو اور یہ Excise والوں کا مسئلہ پہلے سے ہے اور اس سلسلے میں Interior Committee کی ایک دو meetings ہو چکی ہیں، ہم نے اس میں معاملہ اٹھایا ہے لیکن اس سلسلے میں کچھ نہیں کیا جاتا۔ ہمیں یقین ہے ان کو as Opposition کی وجہ سے نہیں کیا ہو گا۔ شاید میں ہوتا یا کوئی اور بھی ہوتا تو ایسا ہو سکتا تھا لیکن ایک تو وہ سینیٹر ہے جن کے ساتھ یہ واقعہ ہوا۔ اگر اس کا سختی سے notice نہیں لیا گیا جناب! تو یہ کل کسی بھی member کے ساتھ ہو سکتا ہے اور یہ اس سینیٹ کی بے عزتی ہے اس کی ایسی انتقامی کارروائی ہونی چاہیے تاکہ سب کو پتا چل جائے اور next time ایسی کوئی جرأت نہ کر سکے۔ اس کے علاوہ Excise کی duties جتنے لوگ کر رہے ہیں، وہ جو وہاں پر ملازم ہیں انہوں نے further آگے کرانے پر لوگ رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے پاس کوئی اپنے identification cards ہوتے ہیں اور نہ کچھ اور ہوتا ہے۔ کبھی بھی جا کر دیکھ سکتے ہیں۔ انک کے پاس بھی یہ لوگ کھڑے ہیں۔ ان کا جناب! کوئی notice لینا چاہیے اور اس طرح کے ہتھکنڈوں سے ان کو باز رکھنا چاہیے۔ شکریہ۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Baig sahib.

Senator Muhammad Enver Baig: Thank you, Mr. Chairman.

I strongly condemn the action what happened this morning to our

honourable colleague and he is our friend which sits just next to us and today there is black slate kept on his seat.

Sir, I would request you to take immediate action against police. The police were responsible for this. They should be punished within the next 24 hours against the action what they have taken against an honourable Senator and sir, you have to give clear directives to all the provincial Chiefs that they should behave properly with all parliamentarians irrespective of their party affiliation.

Mr. Acting Chairman: Thank you, Nisar Memon sahib.

سینیٹر نثار اے میمن، شکریہ جناب چیئرمین! میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اس واقعہ کی مذمت کرتا ہوں کیونکہ یہ ایک جمہوریت کے لیے پاکستان کے وقار کے لیے ناقابل قبول چیز ہے اور میں سمجھتا ہوں جو ہمارے ساتھی نے ابھی کہا کہ 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کر کے ان کو سزا دینی چاہیے۔ میں ایک قدم اور آگے جاؤں گا کہ نہ صرف یہ معاملہ parliamentary کا ہے بلکہ جو واقعات سنائے گئے ہیں گلتا ایسا ہے کہ اس جگہ کچھ اس طرح کا ماحول ہے کہ اگر parliamentarians کے ساتھ یہ ہو رہا ہے تو میں یہ سوچ رہا ہوں پاکستان کے عام آدمی، عوام کے ساتھ کیا ہو رہا ہو گا اور اس کو بھی دیکھنا چاہیے تاکہ اس طرح کی چیز کی پوری طرح سے مذمت کی جائے تاکہ اس کا اعادہ نہ ہو۔

Mr. Acting Chairman: Thank you very much, Bukhari Sahib.

سینیٹر سید سجاد حسین بخاری، شکریہ جناب چیئرمین۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پارلیمنٹ اور parliamentarians کی عزت خراب کرنے کا عمل بہت عرصے سے جاری تھا۔ خود جنرل مشرف نے ایک دفعہ کہہ دیا کہ یہ لوگ xxxxxxxxxxx ہیں اور کسی نے کچھ اس کا خیال نہیں کیا۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ حکمرانوں کی طرف سے پارلیمنٹ اور parliamentarians کی

(xxx words expunged by the orders of the Acting Chairman)

عزت خراب کی جاتی ہے تو پھر جو نیچے ملازمین ہیں وہ ان کی کیا عزت کریں گے۔

Mr. Acting Chairman: Talk of the issue Bukhari Sahib.

سینیئر سید سجاد حسین بخاری، یہ عزت کا عمل نیچے سے اوپر تک اور اوپر سے نیچے تک ہوتا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بیٹھ جائیں۔ نکتہ مرزا صاحب۔ Please erase those

remarks.

سینیئر ڈاکٹر نگلت آغا، جناب چیئرمین صاحب! جس طرح ہمارے اپوزیشن سے ایک معزز رکن نے بتایا کہ خواتین کے ساتھ وہ لوگ ناروا سلوک کر رہے تھے جس پر بیدی صاحب کو ہونا پڑا۔ اس سلسلے میں کم از کم حکمہ Excise کے ذمہ داران سے شدید قسم کی باز پرس کرنی چاہیے۔ ان کے خلاف تحقیقات کرنی چاہیے، اس کے لیے ایک مہذب اور شریفانہ طریقہ اختیار کیا جا سکتا تھا اور ماریٹ کی نوبت ایک رکن پارلیمنٹ کے ساتھ کیوں پیش آئی۔ اس کا سختی سے نوٹس لینا چاہیے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you Asfand Yar Wali Sahib.

سینیئر اسفند یار ولی، جناب چیئرمین! حقیقت یہ ہے کہ یہ رونا آج ہم رو رہے ہیں لیکن واقعات۔۔۔ آپ بھی اور ہمارے صوبے سے جو سینیٹرز ہیں روزانہ آتے جاتے رہتے ہیں۔ آج ذرا زیادہ واضح اس لیے ہوا کہ ایک سینیٹر کے ساتھ ہوا۔

کاش یہ بات اس وقت بھی اٹھائی جاتی جب ہم لوگ گاڑیوں میں گزرتے ہیں اور ہمارے سامنے مردوں اور عورتوں کو Excise and Taxation والے تنگ کرتے ہیں۔ میرا خیال ہے پشاور اور اسلام آباد کے درمیان کوئی آٹھ دس مقام ایسے ہیں جہاں پر خواتین، بچوں کو سب کو اتارا جاتا ہے۔ یہ تو بہت پہلے سے ہم رونا رو رہے ہیں، اس کا یہاں Adjournment Motion بھی ہم لائے۔ اگر اس وقت ہماری بات سنی جاتی، یہ صرف تین چار مقامات ایسے ہیں پورے ملک میں جہاں پر یہ واقعات ہو رہے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ ان تین چار مقامات پر ذرا کنٹرول کر لے۔ اس دن جناب انک سے آتے ہوئے ایک واقعہ ہوا۔ میں رکا۔ جو بندہ ان خواتین

کی تلاشی لے رہا تھا میں نے اس سے کہا کہ اپنا آئی ڈی کارڈ دکھائیں تو اس نے کہا وہ تو میں
مکمل وصول گیا۔ میں نے کہا تو کیسا Excise Officer ہے کہ عورتوں کی تلاشی لے رہا ہے اور
کہتا ہے میرے پاس آئی ڈی کارڈ نہیں ہے۔

Sir, it is the responsibility of the Government to safeguard not only people who are sitting in this House, not only members of Parliament but even the common people of Pakistan. So, my request would be that until and unless you make an example of a certain case, you cannot send this message down. Now is the time when you have to act, when you have to send a proper message.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Prof. Saeed Sahib.

فرمائیں۔

سینیٹر پروفیسر محمد سعید صدیقی، چیئرمین صاحب۔ یہ اجازت دیں تو۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کون اجازت دے تو، ہم نے آپ کو اجازت دی ہے
please بولیں۔

سینیٹر پروفیسر محمد سعید صدیقی، شکریہ بہت بہت آپ کی اجازت کا۔ یہ واقعہ پہلا
نہیں ہے۔ تقریباً ایک سال پہلے سیم غان بلوچ صاحب کے ساتھ بھی واقعہ ہوا تھا اور انہوں نے اس
کو اس ہاؤس میں raise کیا تھا۔ اس پر کوئی action نہیں ہوا اور دیگر سینیٹرز ساتھیوں کے
ساتھ بھی کئی واقعات ہو چکے ہیں۔ اس کا بھی کوئی نوٹس نہیں لیا گیا، کوئی action نہیں لیا
گیا ان agencies یا ان اہلکاروں کے خلاف جنہوں نے یہ حرکت کی، اب یہ بلیدی صاحب کے
ساتھ جو واقعہ ہوا۔ یہ واقعی سب سے زیادہ سنگین اور افسوس ناک ہے۔ جب وہ
parliamentarians اپنے آپ کو introduce کراتے ہیں تب بھی وہ ان کا خیال نہیں
کرتے۔ ایک عام آدمی کے ساتھ ان کا کیا سلوک ہوگا یہ ہم بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ان اہکاروں کے خلاف سخت کارروائی ہو اور آپ اس میں action لیں اور اس پر کارروائی کریں۔

Mr. Acting Chairman: Thank you so much. Hidayatullah Sahib.

Senator Asfandiyar Wali: He is the Chairman of Privilege Committee.

یہ Privilege Motions ان کے پاس پڑے ہیں۔

Mr. Acting Chairman: We will talk about that. The point is noted. Saeed Sahib please

میںٹھ جائیں۔ I think it is a different issue. We can sort it out in the Chamber

سینیئر کامل علی آغا، جناب! ان کو جواب دینے دیں اس کے بعد -----

جناب قائم مقام چیئرمین، کس چیز کا؟

سینیئر کامل علی آغا، جو بات انہوں نے کی ہے اس کا جواب دینا چاہیے، اس کے

بعد جو چیز۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میںٹھ جائیں۔

سینیئر پروفیسر محمد سعید صدیقی، جی جناب! یہ Privilege Committee 27th

July کو وجود میں آئی، اس کے بعد جو Privilege Motions اور matters refer ہونے ان

میں سے last meeting میں یونم کے اجلاس سے متعلق Motion تھا اور اس میں Secretary

National Assembly کو ان کے موقف، ان کے بیانات کے مطابق، انہوں نے زبانی اجازت

دی اور عین موقع پر تحریری طور پر منع کیا۔ اب ہم نے Secretary کو letter لکھا ہے کہ وہ ان

کے موقف کے مطابق اس کی وضاحت کریں اور ان کو ہم next meeting میں بلائیں گے اور

Secretary National Assembly ان کے سامنے جوابدہ ہونگے، بتائیں گے اس میں حقیقت

کیا ہے۔ کیا انہوں نے زبانی، telephone پر ان کو اجازت دی تھی کہ نہیں اور اگر اجازت دی

تقی اور بعد میں ان کو اجلاس نہ کرنے کا in writing letter دیا تو وہ کیوں اور کس وجہ سے؟

This is under process.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, it has been lying with the Committee for the last 5 to 6 months.

ایک Privilege Motion جو ہے وہ ہی یہ meeting call نہیں کر رہے۔
سینیٹر محمد اسحاق ڈار، جناب! چار مہینے ہو گئے ہیں جی چار مہینے Committee کو بنے ہوئے۔

Mr. Acting Chairman: One at a time.

سینیٹر میاں رضا ربانی، نہیں تو یہ Privilege Motion بھی وہیں جانے کا، اس کے ساتھ بھی یہی حشر ہو گا۔ You kindly give a direction that this Privilege Motion has to be disposed of within two weeks.

جناب قائم مقام چیئرمین، پروفیسر سعید صاحب، پروفیسر سعید صاحب۔

Senator Mian Raza Rabbani: You give this direction Sir, because until and unless you don't give him a direction he is going to sleep over it.

جناب قائم مقام چیئرمین، پروفیسر سعید صاحب، آپ ذرا یہ commitment دیں کہ آپ اس Privilege Motion کو کب ختم کریں گے۔
سینیٹر پروفیسر محمد سعید صدیقی، اس کا فیصلہ بہت جلد ہو گا۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! بہت جلد کا کیا مطلب ہے۔ آپ direction دیں کہ یہ جو بلیدی صاحب کا Privilege Motion ہے within two weeks dispose of ہو گا۔

Sir, you give a direction.

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ خود بتادیں ورنہ مجھے آپ کو time دینا پڑے گا۔

سینیئر پروفیسر محمد سعید صدیقی، دونوں طرف سے فریقین کو سن کر ہی تو فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کب سنیں گے؟

for two weeks direction دیں! جناب! آپ

Mr. Acting Chairman: Just a minute, just give him a chance

سعید صاحب کب دیں گے آپ؟

سینیئر پروفیسر محمد سعید صدیقی، next meeting میں ہو جانے کا اثناء اللہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Next meeting کب ہو گی؟

سینیئر پروفیسر محمد سعید صدیقی، 27th کو۔

سینیئر میاں رضا ربانی، جب ہماری term ختم ہو جانے گی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں! آپ کی term اتنی جلدی ختم نہیں ہو گی۔

سینیئر میاں رضا ربانی، جناب! 2006 میں ختم ہو رہی ہے ایک سال رہ گیا ہے اور

اسی تک ایک meeting ہوئی ہے۔

Mr. Acting Chairman: Raza, let him answer

ہاں کب کریں گے آپ؟

سینیئر پروفیسر محمد سعید صدیقی، اس اجلاس کے فوراً بعد۔

جناب قائم مقام چیئرمین، فوراً بعد۔

we are not satisfied; Sir, سینیئر میاں رضا ربانی، جناب! آپ مہربانی کریں

we are not satisfied you kindly give a direction of two weeks.

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں 9 تاریخ کو اجلاس ختم ہو گا 10 کو کریں گے

آپ؟

سینیئر پروفیسر محمد سعید صدیقی، میں نے already Secretary Committee

کو کہا ہے۔

سینیئر آغا پری گل، آپ سینیٹ میں پیش کریں، بس جھگڑا ختم، جھگڑا ہی ختم ہو گا۔
اتنی بڑی بات تو نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کیا پیش کریں؟
سینیئر آغا پری گل، کل سینیٹ میں رپورٹ پیش کریں ناں۔
جناب قائم مقام چیئرمین، کون سی رپورٹ؟
سینیئر آغا پری گل، یہ آج رپورٹ منگوا لیں ناں۔
سینیئر پروفیسر محمد سعید صدیقی، کل نہیں ہو سکتی۔

(Thumping of desks)

سینیئر آغا پری گل، میرا مطلب ہے یہ چیز میں ہیں، وہاں بلوچستان میں فون وغیرہ
کریں وہاں سے رپورٹ منگوا لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، نہیں یہ دوسری بات ہو رہی ہے، بی بی یہ تو بات
ہی دوسری ہو رہی ہے۔

سینیئر میاں رضا ربانی، نہیں جناب! بلیدی صاحب کی بات ہو رہی ہے۔ وہ تو انہوں
نے example دی تھی۔ میں یہ کہہ رہا ہوں you issue a direction of two weeks.

سینیئر محمد اسحاق ڈار، جناب! یہ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ پروفیسر صاحب کو کہیں آج
رات کو meeting call کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کون سی بلیدی والی تو ہو گئی ہے۔ نہیں، نہیں یہ
دوسری بات ہے۔ What do you think is a convenient date for you?

Senatort Mian Raza Rabbani: Sir, two weeks notice, that he
should dispose of Bulaidi's Privilege Motion.

Mr. Acting Chairman: Alright, Saeed Sahib, you have got two

weeks.

ہدایت اللہ صاحب۔ Decided آپ بیٹھ جائیں please.

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ جناب اسماعیل بیدی صاحب کا مسئلہ انتہائی خطرناک مسئلہ ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ آج وزیر داخلہ یا وزیر مملکت یہاں موجود ہوتے لیکن افسوس یہ ہے کہ اس وقت دونوں وزراء موجود نہیں ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: وزیر مملکت تو ابھی یہاں آنے تھے۔

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ: بہر حال اس وقت کوئی بھی نہیں ہے۔ اس صورت حال سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت اس میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے۔ جناب چیئرمین! دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری پولیس FC یا excise والے اس طریقے سے عام لوگوں پر پڑ جاتے ہیں جس طریقے سے ایک (XXX)

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ نے یہ بڑا غلط جملہ استعمال کیا ہے۔ (XXX)

والے الفاظ آپ واپس لے لیں۔ یہ آپ نے غلط کہا ہے۔ یہ الفاظ expunge کئے جاتے ہیں۔

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ: مسئلہ یہ ہے کہ ڈاکٹر اسماعیل بیدی کے ساتھ جو کہ سینیٹ کے ممبر ہیں، ایک معزز ممبر ہیں، یہ سلوک روا رکھا جاتا ہے تو عام مسافروں کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہوگا؟ جناب چیئرمین! جب ہم یہاں سے لاہور جاتے ہیں یا پشاور سے لاہور جاتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ہم ایک دوسری مملکت میں داخل ہو رہے ہیں۔

Mr. Acting Chairman: Please, order in the House please.

Ranjha.

سینیئر پروفیسر غفور احمد: جناب والا! میں بھی بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھئے! میں ایک ممبر اس طرف سے لے رہا ہوں اور دوسرا دوسری طرف سے۔ پروفیسر صاحب! آپ رانجھا صاحب کو بولنے دیں۔ میں آپ کو ابھی

وقت دیتا ہوں۔ رانجھا صاحب One from here and one from there.

(xxxx these words expunged by the orders of the Chair)

سینیئر ڈاکٹر خالد رانجھا، جناب چیئرمین! میں آپ کی وساطت سے عرض کروں گا کہ جہاں تک بلیدی صاحب کے واقعہ کے رونا ہونے کا تعلق ہے، ہم سب اس پر پشیمان ہیں اور یہ بڑا غلط ہوا ہے۔ ویسے میرے ایک دوست نے بتایا ہے کہ جو لوگ پشاور سے آتے ہیں ان کے ساتھ ہر روز ایسے ہوتا ہے۔ اس لئے جناب والا! میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو آج یہ ruling دینی چاہیے کہ اس کے پیچھے محرکات کیا ہیں؟

Excise Department: ایک قانون کے تحت کام کر رہا ہے۔ آج سے دس دن پہلے ہمارے وزیر اعظم نے اپنی national speech میں یہ announce کیا تھا کہ کسی آدمی کو شک کی بنا پر نہیں پکڑا جائے گا۔ قانون یہ کہتا ہے کہ آپ کسی آدمی کی تلاشی نہیں لے سکتے جب تک آپ کے پاس پہلے جواز موجود نہ ہو۔ اس لئے میں آپ کی وساطت سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے وزیر داخلہ کو چاہیے کہ وہ بلیدی صاحب کے واقعہ کو اس تناظر میں دیکھیں کہ rules کیا ہیں اور ان rules پر عمل درآمد کیسے ہو رہا ہے۔ جب یہ بسیں روکتے ہیں تو اس کے پیچھے کیا قانون ہے؟ کیا ان کے پاس کوئی ایسا material تھا؟ میری گزارش یہ ہے کہ issue is a larger one. اس کے متعلق وزیر داخلہ کو کہا جائے کہ وہ ہاؤس میں آکر اس پر روشنی ڈالیں کہ اصل واقعات کیا ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ہم یہ معاملہ کمیٹی کو refer کر رہے ہیں۔ پروفیسر منظور صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے تھے۔

سینیئر پروفیسر منظور احمد: جناب والا! ہم اس واقعہ پر token walk out کرتے ہیں۔

(اس موقع پر اراکین اپوزیشن ایوان سے walk out کر گئے)

جناب قائم مقام چیئرمین: یہ token walk out ہے۔ Anybody else want to speak from here? آپ تنویر خالد صاحبہ۔

سینیئر تنویر خالد: میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ یہاں دو معاملات اٹھانے گئے ہیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ جو سلوک ہمارے سینیئر صاحب کے ساتھ کیا گیا۔ چہ جائیکہ ایسی بات کسی سینیئر

کے ساتھ کی جائے، کسی عام passenger کے ساتھ بھی نہیں کرنی چاہیے۔ یہ بات بڑی قابلِ مذمت ہے۔ ہم سب اس سے hurt ہوئے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے ایک سینیٹر صاحب کے پاس کوئی معاملہ گیا تھا اور اس کے بارے میں انہوں نے رپورٹ تیار کرنی تھی اور اس پر انہوں نے کافی وقت لے لیا ہے۔ اس کے بارے میں میں یہ کہوں گی کہ جس کسی کے پاس بھی کوئی ایسا معاملہ جائے، اسے زیادہ تیزی کے ساتھ نپٹایا جائے۔ یعنی پندرہ یا بیس دن میں اور اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو پھر گورنمنٹ والی بات ہوگئی۔ جیسے یہاں کی گورنمنٹ بدنام ہے کہ کسی معاملہ کو نپٹانے میں مہینے لگ جاتی ہیں، برسوں لگ جاتے ہیں۔ اس طرح کی کارکردگی ہماری Standing Committees کی نہیں ہونی چاہیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: بھروچہ صاحب۔

سینیٹر روشن خورشید بھروچہ، جناب چیئرمین! شکریہ I also strongly condemn it. کیونکہ یہ پتا نہیں چلتا کہ کیا وجہ ہے کہ جب آپ بلوچستان میں کوئٹہ سے نکلتے ہیں تو تسلیم میں checking ہوتی ہے۔ یہ کافی عرصہ سے ہو رہا ہے۔ بسوں سے عورتوں کو نکالا جاتا ہے اور check کیا جاتا ہے۔ اتنی دھم بتایا گیا but nothing has happened اور آج ایک سینیٹر کے ساتھ یہ واقعہ رونما ہوا ہے تو everybody is talking on it but I feel that عام لوگوں کے ساتھ بھی یہ نہیں ہونا چاہیے۔ اپنے ہی ملک میں اپنی checking in our own country is very sad. شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین: یہ سلسلہ کچھ لمبا ہی ہو گیا ہے۔ کٹوم صاحب! آپ بولیں۔

سینیٹر کٹوم پروین: میں بھی اپنے باقی بھائیوں کی طرح اپنے جذبات کا اظہار کرنا چاہتی ہوں کہ یہ صرف ایک سینیٹر کی بے عزتی نہیں ہوئی ہے بلکہ پورے ایوان کی بے عزتی ہوئی ہے کہ ایک ممبر کو پکڑا جائے اور اس طریقے سے تماشائی لی جائے اور مارپیٹ کی جائے جو کہ کسی مجرم کے ساتھ بھی نہیں کی جاتی ہے۔ اس سے پہلے بھی ہمارے سینیٹر جناب سہیم بلوچ صاحب بہت دفعہ ایک point raise کر چکے ہیں مگر اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔

(اس موقع پر اراکین اپوزیشن ایوان میں واپس تشریف لے آئے)

آپ کو چاہیے کہ آپ ایک ایسی سخت ruling دیں جس کے تحت ان سب اہلکاروں کو سخت سے سخت سزا مل سکے۔ دوسری بات میں یہ کہنا چاہتی ہوں اور پولیس کی کارکردگی کی میں ایک چھوٹی سی معاف دینا چاہتی ہوں کہ میرے بھائی کے گھر آج سے چھ دن پہلے چوری ہوئی تھی۔ آج میں نے اپنے وزیر داخلہ شہزاد صاحب کی مت ساجت کی ہے اور کہا ہے کہ آپ اس کی FIR تو کٹوا دیں کیونکہ S.H.O صاحب فرما رہے ہیں کہ یہ بتائیں کہ آپ نے اتنا پیسا گھر میں کیوں رکھا تھا؟ جناب والا یہ کوئی بات نہیں ہے کہ آپ یہ پوچھیں کہ آپ نے پیسے گھر میں کیوں رکھے ہوئے تھے۔ please آپ کوئی ruling دیں کہ بتایا جانے کہ کس order کے تحت انہوں نے معزز سینیئر کی تلاشی لی ہے۔ بلیدی صاحب پر تشدد کیا گیا ہے اور ان کے گھر کی خواتین پر تشدد کیا گیا ہے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، مالک صاحب، آپ نے کچھ کہنا ہے یا راحت حسین صاحب بولیں گے۔ راحت حسین صاحب، اس کے بعد آپ، 'I will take two more.' دیکھیں۔ کمیٹی کے پاس جا رہا ہے۔ اس پر کافی debate ہو چکی ہے۔ اچھا میں اس کے بعد آپ کو بولنے دیتا ہوں۔ آپ آخر میں بولیں اور زیادہ بولیں۔ بیٹھ جائیں۔

(مداغلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، کیوں؟ اچھا رشتے دار بھی ہیں۔ یہ بھی بلیدی ہیں۔ اچھا، ٹھیک ہے آپ کے پاس ابھی آتے ہیں۔ مولانا صاحب، آپ کے بھی رشتے دار ہیں۔ اچھا آپ کے پڑوسی ہیں۔

سینیئر مولانا راحت حسین، جناب چیئرمین! میں سارے معزز اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس حوالے سے جو بات ہوئی اس معزز رکن کی اور اس پارلیمنٹ کی جس کا تقدس ہم سب کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ کیونکہ اس کو ایوان بالا کہا جاتا ہے اور جس طرح سے حمید اللہ صاحب اور ہمارے دوسرے ساتھیوں نے بتایا کہ اس طرح کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ میں آپ ایک ---

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں بڑا short رکھیں - I am going to close it down.

سینیئر مولانا راحت حسین، انتہائی مختصر - میں Saudi Arabia عمرے پر گیا تھا تو PIA والوں نے اس بذنگ میں آپ کے ساتھ سینیئر لکھا ہم یہ کام نہیں کرتے ہیں - سینیئر بیدی کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے - ہم اس کی مذمت بھی کرتے ہیں اور آپ اس حوالے سے کوئی ruling دے دیں تاکہ ایوان کا تھس بحال ہو جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ - گلشن سعید صاحبہ۔

سینیئر گلشن سعید، جناب چیئرمین! یہ جو واقعہ ہوا ہے میں بھی اس کو بہت condemn کرتی ہوں اور میں ایک دفعہ پھر آپ سے درخواست کروں گی کہ پولیس اور FC والوں کا جو behaviour ہے - ہر مہینے کوئی نہ کوئی ایسا قصہ ہو جاتا ہے - پچھلے ڈیڑھ سال سے بہت دفعہ ہمارے بلوچستان کے بھائی شکایت کر چکے ہیں specially بلوچستان اور NWFP کے راستے میں پولیس اور ایکسائز والوں کا رویہ بہت ہی انسانیت سوز ہوتا ہے۔ ہر انسان کے ساتھ اور specially پارلیمنٹ کے ساتھ - میں آپ سے یہ چاہتی ہوں کہ ruling دیں - پچھلی دفعہ میں نے آواز اٹھائی تھی کہ میں نے TV پر پولیس والوں کو دو خواتین کو مارتے ہوئے دیکھا تھا، جناب! ابھی تک اس کی رپورٹ نہیں آئی۔ میں نے کل بھی شہزاد صاحب سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ صوبائی معاملہ ہے۔ اب بیدی صاحب کا معاملہ بھی صوبائی کر کے دبا دیا جائے گا کہ وہ بھی یہاں پر نہیں ہوا - ایک صوبے میں ہوا ہے۔ کم از کم آج آپ کو ایسی ruling دینی چاہیے کہ پاکستان میں کہیں بھی ایسا واقعہ ہو، اس کی مذمت کی جائے اور جن لوگوں نے یہ کام کیا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ، شکریہ، آپ مجھے کھ کر دے دیں۔۔

سینیئر گلشن سعید، جناب! یہ بات نہیں ہے اس طرح نہیں ٹھیک۔۔۔

سینیئر کامل علی آغا، جناب! اس کو کمپنی کے سپرد کر دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ کر رہے ہیں - کر رہے ہیں - یہ کھ کر مجھے دیں تو

میں اس کو کر دیتا ہوں۔

سینیٹر گلشن سعید، جناب چیئرمین! ابھی میں نے بات ختم نہیں کی اور آپ نے ادھر اشارہ کر دیا۔ آپ پہلے میری بات پوری سن لیں۔ دیکھیں۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں! بہت بات ہو چکی ہے short کریں we have got the message.

سینیٹر گلشن سعید، دیکھیں! آپ نے مجھے بات کرنے کی اجازت تو دی ہے۔
جناب قائم مقام چیئرمین، جی ہاں! بولیں۔

سینیٹر گلشن سعید، غلط پری تو ہم لوگ نہیں کر رہے کہ جی کھڑے ہو کر کہہ دیں کہ اس کا فیصلہ تو یہ ہے کہ آپ اس پر کوئی action لیں کہ آئندہ اس طرح کا کوئی واقعہ ہو ہی نہ ہو روز یہی ہوتا ہے اور اس کے بعد یہ صوبائی معاملہ کر کے دبا دیا جاتا ہے۔ پولیس اور ایکسائز والوں کا رویہ بہت خراب ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اب آپ کو فیصلہ کرنا چاہیے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ، ربانی صاحب! آپ مجھے کچھ کر دے دیں تو۔۔۔

Senator Mian Raza Rabbani: Right. that is in the process of writing.

Mr. Acting Chairman: The matter is referred to the committee and Professor Saeed

اس کے اوپر please prompt action ہونا چاہیے۔

Mr. Mushahid has got a personal explanation.

Senator Mushahid Hussain Sayed: First of all on this issue I want to say and take a minute because I am heading the Sub Committee on Balochistan and we had gone to Quetta and we had had a long interaction with the Inspector General of Frontier Corp and this issue was raised that there are 493 Check Posts and only 30 are dealing with

smugglings, gun running and narcotics and the others are for so called internal security and our Committee had said to them that these are a source of harassment. I had also made this presentation in the National Security Council that Coast Guards also had 87 Check Posts and often the average citizen, the common man and now honourable Member of the Parliament has been affected. I think there have to be remedial measures and we had recommended that.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Before I divulge that what Senate has done, who is going to speak from the government side to explain the situation.

Senator Mushahid Hussain Sayed: Sir, I just want to finish my point. There is also a point of personal explanation because there is a news story published in "News" today which creates a false impression about me that NAB has brought cases against two persons. First of all, I want to say that this story is utterly false and malicious. I was kept in for 440 days, there was no charge against me, let alone a case so, if there is no case, what is to be dropped and coming at this time when I have been through that all. Secondly, I beg to say that my wife had gone to court, Lahore High Court Rawalpindi Bench, in the Court of Justice Nawaz Abbasi and we had challenged the authorities that they should bring a charge against me. There were five hearings and in the fifth hearing on 25th of January 2000, the then NAB Prosecutor General Farooq Adam Khan had said and I quote "NAB has no case against Mushahid Hussain

and Mushahid Hussain is not under NAB custody" So, this story coming at this point and time that case has been dropped is absolutely and totally false and malicious and I feel this would tantamount to tarnishing my reputation and my personal integrity. Thank you. set the record straight.

Mr. Acting Chairman: I think you have said in the open House and the media is sitting there they have taken the note of it. Who is to get up and answer from the.....

Senator Farooq Hamid Naek: Point of order.

Mr. Acting Chairman: Do you want to say about the same thing.

Senator Farooq Hamid Naek : The honourable Member of the Senate has said that for 440 days he was kept in custody by NAB and after 440 days it was said that no charges were found against him. He was kept in the custody and then the NAB said there was no charge against him. That shows that the government as well as the NAB is instituting false cases against the people, against the politicians and against the members who oppose them and they kept them in wrongful custody and this should be taken note of, by the Chairman of the Senate. This is very important sir, for the first time it has come from the mouth of the treasury bench, from the member of the treasury bench that the false cases have been instituted against the politicians and people are kept in confinements in wrongful custody under them and those people should be taken to task who have kept Mr. Mushahid Hussain for 440 days.

Mr. Acting Chairman: Thank You. I think you have made your point amply, what you have wanted to do.

Senator Farooq Hamid Naek: What I want to say that you should give a ruling that the pepole who kept the honourable Member for 440 days should be taken to task. There should be given a ruling to your defence so that tomorrow nobody should be arrested.

Mr. Acting Chairman: I do not think this Chair is in a position to give a ruling of this kind. Which Minister is going to answer? Do you want to answer that. Babar sahib.

سینیئر بابر خان غوری، جناب آج جو ممبران نے اس سینیٹ کے ایک معزز رکن کے ساتھ جو واقعہ پیش آیا اور آپ نے دیکھا کہ دونوں اطراف سے جو گورنمنٹ سائیڈ ہو یا اپوزیشن ہو تمام ممبران نے اس کی مذمت کی ہے چونکہ ابھی یہ معاملہ آپ نے privilege committee کے سپرد کر دیا ہے۔ کمیٹی جو بھی اس میں فیصلہ کرے گی اس کے مطابق کارروائی کی جائے گی، meanwhile ہم منسٹر صاحب سے بات کریں گے کہ اس وقت تک جو افسران ہیں یا جو اہلکار ہیں جو اس واقعہ میں ملوث ہیں، جب تک privilege committee decide نہیں کرتی، اس وقت تک ان کو مظل کیا جائے۔ شکریہ۔

Mr. Acting Chairman: Do you want to say something Shahzad

سینیئر شہزاد وسیم (وزیر مملکت برائے داخلہ امور)، جناب چیئرمین! یہ جو اسمبلی بیدی صاحب والا واقعہ ہوا۔ بلاشبہ یہ قابل مذمت واقعہ ہے۔ میرا تھوڑا لیت آنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ جب یہ بات ہاؤس میں آئی تو میری کوشش یہی تھی کہ میں پہلے وہاں پر بات کر کے سارے facts لے کر اپنے دوستوں کو مطمئن کر سکوں۔ ابھی میں نے سندھ گورنمنٹ سے بات کی ہے۔ آئی جی سندھ انٹرنیئر کے دورے پر تھے وہ بھی contact ہو گئے تھے DIG

operation سے بھی بات ہوئی تھی۔ Factual position یہ ہے کہ بیدی صاحب جب کراچی تشریف لا رہے تھے تو ایکسائز چیک پوسٹ پر ان کی تلاشی لینے کے معاملے پر ایکسائز کے لوگوں سے بھگڑا ہوا تھا۔ ان کو لے کر بھی ایکسائز کے لوگ اپنے سٹیشن پر گئے تھے جس کے بعد بیدی صاحب کے لوگوں نے سڑک وغیرہ بلاک کی، وہاں پر protest ہوا۔ ڈی آئی - جی آپریشن کو جب اطلاع ملی تو اس نے فوری طور پر ایکسائز کے لوگوں سے رابطہ کیا اور بیدی صاحب کو وہاں سے release کیا گیا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کتنی دیر کے بعد release کیا تھا۔

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم، مجھے جو وقت دیا گیا وہ ساڑھے بارہ کا وقت ہے اور یہ ساڑھے سات کا وقت تھا۔

Mr. Acting Chairman: But five or six hour.

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم، جی ہاں، جو مجھے وقت دیا گیا ہے۔ وہ جو متعلقہ آفیسر تھے ان کے خلاف already case register کر دیا گیا ہے اور ان کی انکوائری بھی ہو رہی ہے۔ ان کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ ایکسائز کے لوگ آپ کے علم میں ہے کہ provincial matter ہے لیکن we are in touch with the Home Secretary. تاکہ ہم ان کو یہاں سے بھی press کریں کہ جتنی بھی شدید سے شدید تر ان کو سزا دی جاسکتی ہے وہ دی جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شیراگلن صاحب آپ اس پر بولیں گے۔

Senator Dr. Shahzad Wasim: I will come back to it, I have got, I think later information, I shall get fact to you. Let the Minister say that

سب کو بولنے دیں پھر میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔

ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، یہ جو واقعہ ڈاکٹر بیدی صاحب کے ساتھ اور جو حوالہ جات رضا ربانی صاحب نے دیئے ہیں اس سے بھی extensive بات ہے it is purely a question of breach of privilege اور انہوں نے یہ fight کیا ہے

definitely is a question کا obstruct ہو جہاں کہیں and it becomes a motion and it is a breach of privilege of the member not

only that but amounts to contempt of the House. یہ بات سچی ہے اب اس میں

ایک element جو lacking ہے کہ I will also request the mover in addition to raising on the floor of this House, he must bring it in black and white.

Mr. Acting Chairman: He will do that. He should send the individually.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: In addition, if this House can wait and the honourable member can turn up here a day after tomorrow then he can state the facts in better way; he should bring on the record from this floor, that will bring some thing in the press as well and that will add to the need of this question of the privilege to be taken as motion or privilege then it will have more weight

تاکہ اس کے منہ سے جو بات نکلی ہوگی جس کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے تو وہ verbatim وہی چیز produce کر سکتا ہے اور substantiate ہو جانے کا یہ matter تو میری یہ humble submission ہے کہ listen to that, then record it on here on the floor of this House آپ بھیجنا چاہیں یا وہ معزز ممبر آجائیں جس کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے اور وہ بھی اپنی صورت حال یہاں پر بیان کر دے تو یہ بہتر ہوگا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Thank you very much. میں آپ کو سینیٹ کی کہانی میری زبانی والی بات ہے اسمبلی بلیدی صاحب کا اس وقت بھی فون آیا تھا کہ انہیں کراچی ویسٹ کی چیک پوسٹ پر پکڑا گیا اور انہوں نے ان کو کہا بھی کہ میں سینیٹر ہوں لیکن انہوں نے پھر بھی ان کو custody میں لیا اور ایک انسپکٹر ہے مسٹر محمد علی سومرو اور انسپکٹر مشتاق خاکس ان دونوں نے ان کو پکڑا۔

that he was maltreated, abused, beaten up by a person accompanying the officials mentioned above. Now this matter was brought to the notice of also Acting President and he showed grave concerns.

اور پھر ہم نے چیف منسٹر سے بات کی، چیف سیکرٹری سے بات کی Minister Fianance سے بات کی حکومت سندھ اور ہوم سیکرٹری سے ابھی تقریباً ساڑھے تین بجے بات کی انہوں نے کہا کہ ایک انسپکٹر منسٹر مشتاق پکڑا گیا ہے اور محمد علی سومرو جو ہیں بلوچستان والے وہ بھاگ گئے ہیں لیکن ان کو پکڑ لیں گے۔ ان کو already پکڑا ہوا ہے they are going to take disciplinary action against them, by the provincial authorities: that has

been ascertained. Now Ismail Buledi has been informed and this is what I

have to tell and we have taken every thing possible that this office could

privilege motion آپ نے جو دی ہے ابھی do, it has done. In the mean time

that is referred to and accepted and sent to the committee and I will

request the Committee Chairman to proceed with as soon as possible and

come out with the result. Thank you.

سینیٹر کامل علی آغا: جناب چیئرمین! آپ کی جو efforts ہیں اس ایوان کے تقدس کے لئے اور عزت کے لئے احترام کے لئے ہم آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Now, let's get back to the business, question hour. Now, Q No. 1. Mr. Muhammad Akram he is not present and there is no reply received and I think this question is very important question on WTO. Wasim Sahib I think we should do some

آپ بھی اور شیراگلن صاحب بھی بیٹھے ہیں اس کا جواب it is a simple question, it

is about WTO and the answer should have come. Commerce Minister is

Any body on - اس کا - not here I know he is abroad.

Any body on his behalf. All right. - ہے question No. 1 دیکھیں his behalf.

Any supplementary. There is no supplementary there is no answer.

سینیئر محمد اسحاق ڈار، جناب میں تو سمجھا آپ اگلے سوال کی بات کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، نہیں میں اگلے سوال کی بات نہیں کر رہا ہوں۔
میں اس پر آ رہا ہوں۔ آپ اس پر کچھ کہیں گے۔

جناب حامد یار ہراج (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور)، جناب اس کا جواب

but it was sent late اس لئے وہ publish نہیں ہو سکا already
has already been sent by the Ministry.

Mr Acting Chairman: Alright, then we will include this
question in the next sitting. Question 28. Mr. Ilyas Bilour on his behalf

28. * Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Will the Minister for Finance and
Revenue be pleased to state:

(a) the percentage of people living below the poverty line in
the country at present;

(b) the estimates for the year 2010 in respect of such people?

Mr. Omar Ayub Khan: (a) the percentage of people living
below the poverty line according to 'Pakistan Integrated Household
Survey' (PIHS) 2000-01 is 32.1 per cent. The next round of PIHS survey
is being conducted and its result will be available during the fiscal year
2004-05. Until the new result is available the percentage of people living
below the poverty line will remain at 32.1 per cent. However, a recent short
sample survey concluded during April 19, 2004 to May 6, 2004 suggests

that the rising trends in poverty have been arrested and that a reversal has begun to take shape.

(b) According to the poverty reduction strategy adopted by the government the percentage of people living below the poverty line is targeted to decline to 22 per cent by 2010.11.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary? Mr. Ishaq Dar.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، میں صرف یہ جناب کے knowledge میں لانا چاہتا ہوں کہ جب پہلا سوال بھی تھا کہ گورنمنٹ نے کمیٹی نہیں بنائی اس ہاؤس نے WTO پر کمیٹی بنائی ہے اور وہ سینیٹ کی کمیٹی ہے اور اس کی کئی meetings ہو چکی ہیں ' the matter is in progress and honourable Senator Hafeez Shaikh is the Chairman of that Committee, this is just for the information of the House.

Sir, this Question No. 28 on behalf of Mr. Ilyas Bilour I would request the honourable Minister to tell us that what percentage increase has taken place in the poverty figure in the last five years. Presently he is saying it is 32.1 per cent which is a debatable figure but I am sure the increase

یہ جو پانچ سال میں اس پر جو ہوا ہے اس پر کسی کی دورانیے نہیں ہے، کافی reports ہیں اور دوسرا وہ مہربانی کر کے یہ بتادیں کہ PIHS کا جو survey تھا اس کا sample کیا تھا؟

Mr. Acting Chairman: Thank you. Minister sahib.

Mr. Omar Ayub Khan (Minister of State for Finance):

Sir, as the honourable Senator has requested, the figure is given in the Pakistan Economic Survey, if you look at page 41, the relevant information is also given. What happened was, sir, in the year 1999 to almost 2001, as

the Senators in the whole House would also appreciate, these were years of severe drought in Pakistan. Poverty did go up and it went up from approximately, I'll just give you the exact, from 30.6% in 98-99 to 32.21% in 2000-2001 (A). So, there was a slight increase but the underlined factor was that since Pakistan's GDP and economy is agro-based almost 25% of our gross domestic product value comes from agriculture and the drought years did affect the agricultural output. Therefore, there was a slight increase but on the other side sir, I will also come back to the Pakistan Integrated Household Survey that is PIHS and how it was conducted but basically you have to look at what the Prime Minister Mr. Shaukat Aziz in his recent address to the nation has basically spelled out for the people of Pakistan and that is increasing the outlay for the people of Pakistan and specifically for the areas which matter the most and those are the Union Councils in the rural areas of Pakistan. It is a comprehensive plan in which the water supply schemes, the livestock extension workers, the health extension workers, the Vocational Training Institutes; these are the targetted funds to the tune of approximately 30 billion rupees per annum *Inshallah* already have been allocated and you'll see the results coming when these facilities given to the people of Pakistan. Sir, I come from the *barani* area. I represent Haripur District in the National Assembly and let me tell you when the impact of all this spending is felt in the Union Councils of Pakistan, that is, when poverty will be reduced.

As far as the other question is concerned sir, the PIHS its again given in the Economic Survey of Pakistan that PIHS the Pakistan

Integrated Household Survey and the Household Income Expenditure Survey, they were combined to form what is now called the Pakistan Integrated Household Survey. So, basically the two surveys were combined to form a better performance parameter. On the other side sir, the matter being referred to, I think, by the honourable Senator is that what the decline in the poverty figure shows is what you can call a quick sort of survey to assess the trend in poverty where is it going. That is basically as a Household Consumption Economic Survey and according to that survey the detailed results of the Household Integrated Economic Survey will come sometimes next year but basically the trend is downwards: why? Because you can see the increase in the growth rates of Pakistan's economy *Masha Allah*, 6.4% has been posted, we are expecting growth rate of 6.6%. The cotton crop increases also there sir, we are projecting approximately 12.1 million bales which is an increase of 20.4%, including this sir, if you look at the rise in the agricultural output, the manufacturing output there has been an increase even though the water level in the reservoir has gone down but the recent rains have helped our agricultural output so over all the impact will be felt and is being felt by the people in the rural area of Pakistan. Thank you very much.

Mr. Acting Chairman: Thank you.

Senator Muhammad Ishaq Dar: I can prove to the honourable Minister that there is not 2% increase in last five years in the

poverty line. Sir,

and sir, this fumble was also infected and address کر رہا ہوں میں آپ ہی کو
there is at least half a dozen studies of International Financial Institution
10% increase about 14 million people have سے 9.9 figures دیتی ہیں
been added to the below poverty line. So, sir, I challenge the honourable
Minister's figures. he is most welcome to sit with me and I will prove that
the 2.2% in five years increase in poverty line is absolutely wrong and it
is based on an infected fumble.

Mr. Acting Chairman: Why don't you fix up a meeting with
Dar sahib.

Mr. Omar Ayub Khan: Sir, if I can just reply to this, I will be
more than happy to take up this challenge on the floor of this Upper
House. Sir, it is one of the most sovereign bodies, it is an august House.
On the floor of the House let me sir, reiterate that the international surveys
are motivated. They are motivated by a section of the international
community who have anger against Pakistan. By profession sir, statistics
is one of my specialization in multi-varied, bi-varied statistics; I can sit
down with the honourable Senator, we can go through the details and
these studies sir, why don't these institutions go and conduct these
studies in India? Why don't they conduct these studies elsewhere in the
world, why is it only Pakistan that is targetted? This is not the case sir,
you look at them according to the expenditure approach of gross domestic
products, three-fourth of the consumption that in terms of expenditure of

growth and expenditure comes from the expenditure approach, its the expenditure by the households, what all of us and the common man in Pakistan consume and expend out basically and there is an increase in that, that directly correlates to the rise in the purchasing power of the people which directly correlates to a decrease in the poverty figures sir. So, we can sit down and we can correlate all these figures. I will be more than happy to take this challenge and I want to say sir on the floor of the House that the Government of Pakistan under General Pervaiz Musharraf sahib and Mr. Shuakat Aziz sahib they are of the most proactive government and you will see *INSHAH ALLAH* that within the next three to five years what an impact it has on this nation. Thank you very much.

Mr. Acting Chairman: Thank you.....

Senator Muhammad Ishaq Dar: Sir, I will be available but let me request through you Mr. Chairman that let the honourable Minister make a commitment here that in future relating to no other subject they will be relying on those same institution's reports when it suits them, they quote everywhere, they quote in the newspaper, they take it as a government reliable figure stating because it is an international institution, when it does not suit them, they say because they are working against Pakistan. They show double standard OK. I would go along with him professionally and he should not quote any figure on behalf of the Ministry of Finance. Thank you.

Mr. Acting Chairman: I think, its ideal to sit down with him

and sort it out. Abdullah Riar sahib. Thank you.

Senator Dr. Abdullah Riar: Thank you Mr. Chairman. I am impressed with the discussion between the two honourable members. I am also equally impressed to the long-winded educational explanations submitted by the young Minister on the other side of the aisle.

Mr. Acting Chairman: Not so young.

Senator Dr. Abdullah Riar: My question is sir, that in the answer para-2 he says that in next five years, the poverty would be reduced to 22%. Should I conclude that every year there will be 2% reduction in the poverty, people living below the poverty line and may I ask the honourable Minister who has given a short winded explanation, how we can convince ourselves that the 2% reduction in below poverty line can be justified with the level of the water shortages with the level of issues with furnace oil prices, with the level of declining natural reserves of the gas in the country in the coming years, with the level of reduction of the agro-industry and agriculture product in the past year. How can he justify and convince this august House with his flowery language and imported phrases that every year 2% reduction in the poverty line below 33% would be, its an insult to the House to give fudged figures, its a manipulated language and should not be used.

Mr. Acting Chairman: Give local phrases.

Mr. Omar Ayub Khan: Mr. Chairman! I will use the same imported language that the honourable member has asked the question in

and I will use the same length of time as the honourable Senator has used. So, basically sir, let me answer that, yes, what is written here is achievable because by the grace of Allah, Pakistan's economy is going to grow at greater than 6.6 per cent. Our economic growth rates are one of the highest *Insha Allah Taala* and you will see the impact felt by the people of Pakistan. I would request the honourable Senator to go with me to the *Barrani* areas, to the rural areas of Pakistan and see this programme being implemented with the National Rural Support Programmes of Pakistan. The impact felt by the people living in the rural areas and then he can convince himself as far as the width or the depth of the answer is concerned it is a double edged sword if we don't reply to the questions of the honourable Senators in a befitting manner then the government or treasury benches are charged that you are not giving a befitting reply. If we increase the length of our answer then it comes to the length of the whim or what's the length of the time we take. Thank you very much.

Mr. Acting Chairman: Farooq Naik Sahib, please look this question is getting a little too long.

دیکھیے ڈار صاحب آپ تین دفعہ بول چکے ہیں۔

Senator Muhammad Ishaq Dar: If I may suggest to my honourable Minister that he should look into the total GDP growth in last five years, will it facilitate the answer he has given to the House. Sir, it is not possible at 6.4%, GDP. 2% reduction is not feasible. At 8% GDP we will have some reduction. Sir, he does not know what he is talking about

unfortunately.

Senator Dr. Abdullah Riar: I really have gone on the basis of the track record of growth domestic products GDP of the past 5 years sample on what projected GDP, honourable Minister is telling us that this nation would witness which would reduce 2% below the poverty line per annum to reach to 22% ratio, that is my question and he has not answered that and I need an explanation.

Mr. Omar Ayub Khan: Sir, I will answer it. The first thing, the basic rule in statistics is that historical data is not an accurate indicator of future performance. The ratios or the indications of figures that we are using now are accurate projections of our future trends that have become base. the actual performance right now based on the structural reform that has been conducted by the Government based on the level of reserves that we have and it is because of this that the recent increase in fuel prices has not been passed on to the people of Pakistan. 30% is the differential between the fuel prices in our neighbouring country and Pakistan. The Government of Pakistan has already absorbed upwards of 17 billion rupees. It is the trend of our reserves or for the economy that we are using.

Mr. Acting Chairman: Thank you. I think this question has gone. I think it has generated a lot of discussion, anybody who is interested please bring in an adjournment motion on this and we shall discuss it in the House at length.

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, you have given me time.

Mr. Acting Chairman: I had asked you "yes" but make it very short please. I think this is getting a little too lengthy, you know. Maulana Sahib

آپ بیٹھ جائیں please no more آپ بیٹھ جائیں۔ جی فاروق صاحب۔

سینیٹر فاروق حامد نانیک، جناب! بڑا simple question ہے۔ وزیر صاحب نے جو answer دیا ہے ایک تو انہوں نے 2001 کے بارے میں دے دیا ہے۔ پھر ایک present کا recent survey has shown that the rising trend in

poverty has been arrested and the reversal has begun to take place ایک future کا دے دیا، جس کے بارے میں عبداللہ ریاض صاحب نے سوال کیا۔ میرا ان سے سوال یہ ہے کہ جو انہوں نے جواب دیا ہے کہ recent survey has shown that rising trend in poverty has been arrested and that the reversal has taken place. Number

one, who conducted the survey and where is that survey. Number 3, what describe یہ steps were taken to reduce and arrest the trend in poverty and where is that survey کریں

جناب قائم مقام چیئرمین، عمر صاحب آپ اس کا جواب دیں گے and this is the last question, I am not allowing any more discussion on the subject

نہیں مولانا صاحب نہیں، ختم۔ Last supplementary.

Mr. Omar Ayub Khan: The answer to the question is that during the budget, the Economic Survey of Pakistan was distributed to all the Members of Parliament, Senate as well as the National Assembly. The detailed answer is available on page 43 of the said survey. Number one, the survey was conducted by the Federal Bureau of Statistics. It is available. You can have a look at it and these surveys, basically they are

indicators you just test, it is basically testing the level which you are feeling is happening because already the government has spent more than 860 billion rupees in infrastructure and other related projects, as for the poverty reduction strategy. This survey is available. They can use it. They can see it. I will be more than happy as you have suggested an adjournment motion on it. Thank you.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Question No. 29, Mr. Ilyas Bilour, not present. Anybody on his behalf?

29. * Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

(a) whether there is any proposal under consideration of the Government to separate adjudication from prosecution in the existing income tax, custom and sales tax system;

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to man the adjudication wing of CBR by personnel drawn from the judiciary instead of Collectors and Additional Collectors of CBR; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the government to make the adjudication wing of CBR as a separate and independent wing?

Mr. Omar Ayub Khan: (a) The Income Tax Appellate Tribunal (ITAT) as well as the Customs, Sales Tax and Central Excise Appellate Tribunal is already under the administrative control of Ministry

of Law and Justice and is not under the CBR/Revenue Division Besides, all Commissioners (Income Tax Appeals) and Collectors (Adjudication and Appeals) Customs, Central Excise and Sales Tax have been placed under Member (Legal) to ensure total independence from the administrative side. The adjudication and appeal process is thus already independent from the executive/administrative side.

(b) No such proposal is under consideration.

(c) In the CBR there is no wing designated as "Adjudication Wing". However, a separate Legal Wing headed by member (Legal) is already working independent of the respective administrative wings/line Members.

Mr. Acting Chairman: Question No. 30, Mr. Ilyas Bilour, not present. Anybody on his behalf?

30. * Mr. Ilyas Ahmad Bilour: Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

(a) the names, age, qualification and experience of the Deputy Chairman and other Officers in BPS-19 and above working in the Planning Commission; and

(b) whether it is a fact that some of the said persons were employed after retirement, if so, the names and designation of such persons?

Minister Incharge of the Establishment Division: (a)
Details are given in Annexures, I and II.

(b) Name Designation

(b) Yes, Engr. Dr. M. Akram Sheikh was appointed after retirement as Deputy Chairman, Planning Commission.

(Annexures have been placed on the Table as well as Library).

Mr. Acting Chairman: Question No. 31, Dr. Muhammad Ismail Buladi, not present. Anyone on his behalf?

31. *Dr. Muhammad Ismail Buladi: Will the Minister for Finance be pleased to state:

(a) the loan granted by the Zari Taraqiati Bank Limited during the last 10 years with province-wise breakup;

(b) the district-wise break-up of the said loan for Balochistan; and

(c) the tehsil-wise breakup of that loan for district Turbat, Balochistan?

Mr. Omar Ayub Khan: (a) Zarai Taraqiati Bank Limited disbursed loans of Rs. 229 billion all over the country during last 10 years (FY 1995-2004). Province-wise breakup is as under:-

(Rs. In Billion)

Provinces	Amount Disbursed
Punjab	170
Sindh	410

N.W.F.P.	11
Balochistan	5
AJ & K	1
FANA	1

Total	229
-------	-----

(b) During last 10 years, Bank has disbursed loan of Rs. 5 billion in Balochistan Province. The District-wise break up of the said loans for Balochistan Province is given in Annexure-I

(c) The ZTBL maintains branch-wise loan disbursement data. The Bank has two branches in District Turbat. Its Turbat Branch covers two Tehsils i.e. Turbat and Buleda while Tump Branch covers area of Turmp Tehsil and Mand Tehsil. The Bank has disbursed loans of Rs. 942 million in District Turbat during the last 10 years. The Branch-wise break up of the loans disbursed for Tehsil of District Turbat is given as under:-

(Rs. in Million)

Year	Turbat Br. Turbat & Buleda Tehs.)	Tump Br. Tump & Mand Tehs.)	Distt. Turbat
FY 1995—2004	826	116	942

Annexure-I

ZTBL: DISTRICT-WISE LOANS DISBURSEMENT DURING 10 YEARS IN BALUCHISTAN

(RUPEES-MILLION)

	DISTRICT/ BRANCH	DISBURSEMENT 30-6-1994 TO 30-6-2004
<u>QUETTA</u>	QUETTA	84
<u>PISHIN</u>	PISHIN	84
	NOSHKI	385
	DALBANDIN	240
	HARNAI	40
<u>ZIARAT</u>	ZIARAT	56
<u>LORALAI</u>	LORALAI	30
	DUKI	102
<u>KOHLU</u>	KOHLU	102
<u>QILLA SAIFULLAH</u>	QILLA SAIFULLAH	395
	MUSLIM BAGH	284
<u>ZHOB</u>	ZHOB	111
<u>BARKHAN</u>	BARKHAN	124
<u>NASIRABAD</u>	D M JAMALI	124
<u>SIBBI</u>	SIBBI	218
<u>JAFFARABAD</u>	JHAT PAT	93
	USTA MUHAMMAD	125
	SOHBATPUR	74
<u>BOLAN</u>	BHAG	74
<u>KHUZDAR</u>	KHUZDAR	118
<u>MASTUNG</u>	MASTUNG	118
<u>KHARAN</u>	KHARAN	303
<u>LASBELLA</u>	HUB CHOWKI	303
	UTHAL	75
	WADH	75
<u>KALAT</u>	KALAT	1,237
<u>AWARAN</u>	AWARAN	284
<u>TURBAT</u>	TURBAT	352
<u>PANJGUR</u>	PANJGUR	621
<u>GWADAR</u>	GWADAR	95
	PASNI	45
TOTAL		5,382

Senator Kamran Murtaza: Yes, Mr. Chairman.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

Senator Kamran Murtaza: Sir, while answering it is stated an amount of Rs. 229 billion has been disbursed in the country but as far as the breakup is concerned which is given in the table, that is not correct sir. Rs. 170 billion has been shown against the Punjab. Against Sindh Rs. 410 billion has been shown sir. Rs. 11 billion has been shown against N.W.F.P. and Rs. 5 billion against Balochistan. A.J.K Rs. one billion and FANA Rs. one billion. Whether this total is correct sir?

جناب قائم مقام چیئرمین، کیا آپ اس کا جواب دیں گے؟ کیا یہ total ٹھیک

ہے؟

جناب عمر ایوب خان، جناب چیئرمین! یہاں پر یہ misprint ہے۔ سندھ میں آپ

کو exact figures دے دوں گا۔ I will just calculate it. While to see the next

question I will just check the differentiation and I will let you know sir.

There is a misprint sir.

Mr. Acting Chairman: Question No. 32. Dr. Muhammad Ismail Buledi, not present. Anyone on his behalf?

Senator Muhammad Ishaq Dar: Yes.

32 * Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Commerce be pleased to state:

(a) the number of import permits for timber, flour and rice issued during the last three years indicating also the names of persons whom these permits were issued; and

(b) the criteria adopted for the issuance of the said permits?

Mr. Humayun Akhtar Khan: (a) No import permits were issued during the last three years for import of timber, flour and rice because these items are freely importable without the requirement of import licence or import permit.

(b) As there is no requirement of import permit, therefore no criteria is adopted.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question?

Senator Muhammad Ishaq Dar: Sir, I just would like to request the honourable Minister to tell us whether there was any import of wheat by the provinces, the word used is flour? Sir, was any wheat imported by provinces and were they allowed to import because it was only a Federal item in the past?

جناب قائم مقام چیئرمین، ہمایوں تو نہیں ہیں آپ بولیں گے،

جناب حامد یار ہراج، جی، میں جواب دوں گا۔

Thank you sir, first of all I just want to apprise this august House that there is no bar on import of anything including wheat. The TCP (Trading Corporation of Pakistan) that is the body which is under the Federal Government, which is under the Ministry of Commerce which imports wheat, otherwise private parties are also allowed to import wheat. But

اس کا government کے اوپر بالکل نہ کوئی impact ہے اور نہ ہی حکومت اس کے لئے

responsible ہے۔ Thank you sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی ہدایت اللہ صاحب، اسی پر ہے ناں۔

سینیٹر سید ہدایت اللہ شاہ، نجی ہاں، ہمارے وزیر اعظم صاحب نے اعلان کیا تھا کہ ہم بیرونی دنیا سے اب قرضہ وصول نہیں کریں گے۔ IMF اور ورلڈ بینک کی غلامی سے ہم گزر چکے ہیں۔ اب مزید قرضہ لینے کی کیا وجہ ہے؟ یہ ذرا ہمیں بتایا جائے۔ یہاں تو بہت سارے قرضے وصول کئے جاتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اس میں قرضہ کہاں سے آگیا؟ یہ تو آنے کی بات ہو رہی ہے۔ یہ سوال نمبر ۳۲ میں نہیں آتا۔

Mr. Omar Ayub Khan: Sir, the answer to the question No. 31 is, Rs. 41 billion.

Mr. Acting Chairman: Not 410, cut the zero out from this. Question No. 33, Dr. Muhammad Ismail Buledi, not present. Anyone on his behalf?

33. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**
(1.30 p.m.)

Will the Minister for Economic Affairs be pleased to state:

(a) *the amount of loans obtained from the foreign countries during the last 10 years; and*

(b) *the amount of the loans retired so far?*

Ms. Hina Rabbani Khar: (a) The amount of loans (Medium & Long term) obtained by the Government of Pakistan from Bilateral sources during last 10 years (1994-95 to 2003-04) is US \$ 6,633.8 million. The summary showing year wise commitment of medium & long terms loan (contracted by EAD) relating to Bilateral donors is at Annex-I.

(b) Loans of US \$ 6,471 billion have been retired during the last 10 years (Details are attached at Annex-II).

Commitment of Medium & Long Term Foreign Loans [Loans Contracted by EAD]

Group	Country / Agency	Commitment During										Total
		1994-95	1995-96	1996-97	1997-98	1998-99	1999-00	2000-01	2001-02	2002-03	2003-04	
Bilateral	AUSTRALIA	10.0	45.0	85.0	236.1	127.0	63.7					566.8
	AUSTRIA	3.0							15.7			18.7
	BELGIUM (FI)		6.8			38.3						38.3
	BELGIUM (SC)											6.8
	CANADA	31.9			36.8	16.9						85.6
	CHINA								232.5	118.2	47.5	398.1
	CHINA (FI)		80.0									80.0
	CHINA (SC)	124.5										124.5
	FRANCE	69.2	47.3	27.7								144.2
	GERMANY	3.8	63.6	105.1	11.1							183.6
	GERMANY (FI)		32.8			10.1						43.0
	GERMANY (SC)	3.8		43.2	19.4							66.4
	JAPAN	412.4	462.7	248.5	250.0	600.0			32.6	26.4		1,432.6
	JAPAN FI	263.9	75.0	140.0		29.5						1,078.9
	KUWAIT		33.5									63.0
Bilateral Total:-	NETHERLANDS (FI)					11.0						11.0
	NORDIC INVTT BANK	10.5	10.1									20.6
	NORWAY (Mix Cr.)		1.7	2.7	21.3							25.7
	NORWAY FI	4.6										4.6
	SAUDI ARABIA	14.5										39.5
	SPAIN		71.6								25.0	96.6
	SWEDEN (FI)		13.6						1.8			15.4
	SWEDEN (SC)	10.0	18.3					1.7				28.3
	SWITZERLAND (Mix Cr.)		45.0									45.0
	TURKEY											100.0
	UAE											255.0
	UK (FI)					52.9						265.9
	USA (CCI)	225.0	350.0	320.0	250.0	1.0	270.0	10.3				1,428.3
	USA (FI)			108.8								108.8
	USA (PL-480)	10.0			35.0		12.7		5.5			87.0
Bilateral Total:-		1,197.1	1,357.1	1,080.8	873.7	986.7	346.1	10.3	556.9	144.8	2.5	8,433.8

Annexure-II

Summary statement of the Debt retired during last 10 years.

Name of the donor Agency	Amount of Debt Retired(US\$)
Austria(GTD)	2,527,830,972.58
China (GTD)	537,403,270.20
U.K	54,438,573.14
Japan(GTD)	508,938,600.00
Germany(Both)	23,680,249.00
Italy(GTD)	11,000,000.00
TOTAL	3,663,291,664.92
ADB	2,037,991,811.00
IBRD	378,994,747.00
TOTAL	2,416,986,558.00
IDB	95,741,000.00
France	105,020,000.00
OPEC	62,067,000.00
Saudi Fund	126,139,000.00
Sweden	2,753,000.00
TOTAL	391,720,000.00
G. TOTAL	6,471,998,222.92

(pause)

Mr. Acting Chairman: Nobody. Question No. 34, Mr.

Sanaullah Baloch, not present. Anyone on his behalf.

سینیٹر رضا محمد رضا، جی، میں پوچھوں گا۔

34. *Mr. Sanaullah Baloch:

Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

- (a) *the quota of employment fixed for each province in the federal departments;*
- (b) *the concessions in age limits and educational qualifications available to the candidates belonging to less developed provinces and areas of the country; and*
- (c) *the steps taken by the Government to provide employment on priority basis to the persons belonging to the less developed areas of the country?*

Minister Incharge of the Establishment Division: (a) The laid down Regional/Provincial quota in the federal services is as under :—

Merit	10%
Punjab	50%
Sindh	19%

(40% for the Urban Areas and 60% for Rural Areas)

N.W.F.P.	11.5%
Balochistan	3.5%
Nothern Areas & FATA	4%
AJK	2%

(b) Candidates belonging to Scheduled Castes, Buddhist Community, recognized tribes of the Tribal Areas, Azad Kashmir and Northern Areas are entitled to a 3 years age relaxation in the upper age limits in all Federal Government posts and candidates belonging to Sindh (Rural) and Balochistan are entitled to a 3 years relaxation in the upper age limit to posts in BPS 15 and below. This concession is permissible in addition to the general relaxation of five years in upper age limit granted to all the candidates, irrespective of Region etc. allowed by Government due to ban on employment in the past. However, no relaxation in educational qualification prescribed for a post is permissible to any class/region, in matters of employment.

(c) A merit based recruitment is made in accordance with the provisions of the Civil Servants Act, 1973. Procedure for appointment to civil posts has been laid down in the Civil Servants (Appointment, Promotion and Transfer) Rules, 1973. All appointments including employment of persons belonging to less developed areas are made on priority basis on merit and in accordance with the laid down rules and procedures.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question? Yes.

Raza Khan.

سینیئر رضا محمد رضا، جناب چیئرمین! ایک تو کوٹے کا سوال ہے کہ وفاقی محکموں میں کوٹہ کیا ہے؟ وہ تو ہماری قیمتی ہے کہ سب سے بڑا حصہ پنجاب لے جاتا ہے۔ ۱۰ میرٹ کے نام پر اور ۵۰ اس کا حصہ ہے۔ باقی پشتونوں یا پشتونخواہ کے لئے ۱۰ یا ۱۱ اور بلوچستان کے لئے ۳ فیصد ہے۔ اس کے علاوہ اس میں یہ پوچھا گیا تھا کہ جو less developed areas ہیں کیا ان کے لئے وفاقی ملازمتوں میں حصہ دینے کے لئے کوئی اقدامات ہو رہے ہیں تاکہ ان کی پسماندگی کا کوئی ازالہ ہو سکے۔ یہ جو فائدہ ان کو نہیں ملتا ہے۔ کوئی محکمہ ایسا نہیں ہے جس میں پنجاب کا حصہ اپنے حق سے زیادہ نہ ہو۔ کوئی محکمہ ایسا نہیں ہے جس میں پشتونوں، بلوچوں اور سندھیوں کا حصہ اس سے کم ہو۔ یہ ایسی صورتحال ہے کہ اس کے ازالے کے لئے یہ پوچھا گیا ہے کہ جو less developed areas ہیں ان کے لئے education کی رعایت، ان کی عمر کی رعایت اور ایسے اقدامات وفاقی محکموں میں۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا خان، آپ اس کے اوپر supplementary سوال پوچھیں تقریر نہ کریں۔ ضمنی سوال پوچھیں۔

سینیئر رضا محمد رضا، میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو کم ترقی یافتہ بلکہ انتہائی پسماندہ علاقے ہیں ان کو وفاقی محکموں میں ملازمتوں کے مواقع دینے کے لیے کوئی اقدامات کیوں نہیں کیے گئے، کیوں یہ merit کی شرط ہر جگہ لاگو ہوتی ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین۔ ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی۔ میری ایک گزارش ہے کہ معزز رکن نے شروع ہی میں "بدقسمتی سے" کا لفظ استعمال کیا ہے، مجھے اس پر اعتراض ہے۔ اور جوہی آگے بڑھے وہ پنجاب پر ہی پڑے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی دین ہے کہ پنجاب کو اس نے ساتھ فیصد آبادی دی ہے۔ پنجاب ہی واحد صوبہ ہے جو ہر حال میں تمام دوسرے صوبوں کے ساتھ تعاون کرتا ہے جب ضروریات پیش آتی ہیں۔ مجھے حیف ہے اس بات پر کہ اگر اس قسم کی بات floor of the House پر کی جائے اور ہر وقت مورد الزام پنجاب ٹھہرے تو پنجاب چیئرمین! میری گزارش ہے کہ جو الفاظ انہوں نے بحوالہ پنجاب استعمال کیے ہیں ان کو expunge کیا جائے اور شروع انہوں نے لفظ "بدقسمتی سے" کیا ہے، مجھے اس پر اعتراض ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ویسے انہوں نے کوئی برا لفظ استعمال نہیں کیا۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، Sir, he has expressed hatred - دوسری بات یہ

ہے کہ انہوں نے جواب نہیں پڑھا۔ جواب میں یہ لکھا ہے، خصوصی طور پر لکھا ہے کہ five years to everybody on recruitment and in addition کو تین سال زائد دینے گئے ہیں اس حوالے سے کہ اگر وہاں کے candidate ہوں گے تو as compared to the candidates of other provinces, they shall be having more

three years, 33 years تک وہ employ ہو سکتے ہیں اور خصوصی طور پر یہ بلوچستان اور سندھ کے بارے میں اگر وہ جواب کے حصہ (b) کو پڑھتے تو یہ special provision دی گئی ہے اور Article 27 اس میں quote ہوا ہے جو amendment ہونی تھی for forty years further

to give to those areas anything extra کہ جو ان کی ضرورت ہے یا سلسلہ اس میں صاف چیز لکھی گئی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ جو merit کی proportion دی گئی ہے اور اس کے quota system basically تو آئین میں ان ہی صوبوں کے لیے اور پسماندہ علاقوں کے لیے یہ proportion رکھی گئی ہے کہ ساری کی ساری وہ merit پر نہ چلی جائیں، اگر merit پر جائیں گی تو یقینی بات ہے کہ جہاں پر تعلیم کا معیار educational institutions بہتر ہیں وہاں لوگ اس میں اگر hundred per cent quota ختم کر دیں اور پھر competition میں آئیں، یہ bar نہ ہو کہ اس صوبے کا یہ quota ہے۔ اب یہ CSS کا last examination ہوا ہے اس کے results آئے ہیں، معزز رکن نے شاید نہیں دیکھے، وہاں پر 100 per cent quota observe ہو رہا ہے اور جنہوں نے qualify کیا ہے حالانکہ اس کا serial number 257 میں نے دیکھا ہے، 225 دیکھا ہے، یا دوسرے، they come up as compared to those people who qualified on merit in early numbers لیکن ان کو quota کی وجہ سے accommodate کیا جا رہا ہے جو دوسرے صوبوں کے tail endر تھے۔ یہ بھی بذختی کی بات نہیں ہے it is on principle کہ 10 per cent on merit, in joint country, whosoever they select, can get it اور اس کے بعد جو quota system ہے اس کے تحت بھی distribution ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ at depth اور پوچھیں اور دیکھیں تمام institutions of Federal Government and in provinces اپنے systems ہیں یہاں ہمارا Federal Public Service Commission ہے and that is observing totally the quota prescription given by dint of the Constitution. I think there is no discrimination بلکہ اسی جواب میں لکھا ہوا ہے کہ صوبہ سندھ اور بلوچستان کو extra three years دیئے گئے ہیں اگر فاضل ممبر جواب پڑھ لیں۔

سینیٹر اسفند یار ولی، جناب والا! یہ تو عجیب علم ہے کہ ہم اپنے آپ کو بھی بد قسمت نہیں کہہ سکتے، اب یہ تو میری مرضی ہے کہ میں اپنے آپ کو خوش قسمت کہوں یا بد

اس کا پہلا سوال صرف پڑھ لیں اور اس میں مجھے یہ بتا دیں کہ اس میں quota system کہاں

Sir, if you see the list of Deputy Collectors working in each province.—

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ unstarred questions میں چلے گئے ہیں۔

Senator Asfandiyar Wali: No, sir, I am proving the point. I am coming to a point.

جناب! میں نے تو بڑی خاموشی سے-----

(Interruption)

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Mr. Chairman, we should bring asterisk bearing question. I will reply it. This is against the norms of the House. Any un-starred question cannot be discussed.....

(interruption)

جناب قائم مقام چیئرمین: ڈاکٹر صاحب! میں یہی انہیں کہہ رہا تھا۔ میں نے انہیں
 یہی کہا ہے کہ یہ un-starred question ہے 'you can't bring it. Now, he has heard'
 it.

سینیٹر اسفندیار ولی: میں اسے نہیں اٹھا رہا ہوں۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ زبانی تو ہمیں ایک بات بتائی جاتی ہے کہ quota system ہے، اتنا ایک صوبے کا ہے، اتنا ایک صوبے کا ہے، اتنا ایک صوبے کا ہے، میں نے تو آپ سے request کی ہے کہ آپ خود اسی سے اندازہ لگالیں کہ جو unstarred questions کا پہلا question ہے اسے آپ پڑھ لیں، اس سے آپ deduce کر لیں۔

(مد اخلت)

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی: جناب والا! یہ posting ہے۔ پڑھیں! اوپر title ہے یہ posting ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے کہہ دیا کہ اس میں refer ہے پڑھ لیں۔ وہ ہم پڑھ لیں گے۔

سینیئر اسفندیار ولی، جناب! میں تو بڑی خاموشی سے ان کی بات سن رہا تھا۔ یہ ان کو کیا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی، یہ posting ہے۔ یہ present posting کیا ہے جی؟ یہ present posting کے حوالے سے ہے۔

سینیئر اسفندیار ولی، جناب! present posting چاروں صوبوں کی ہے۔ اب اگر چاروں صوبوں میں 50% سے زیادہ ایک صوبے کے ہیں۔

Mr. Acting Chairman: O.K. The point has been made. Now, please ask the question on this particular question.

سینیئر اسفندیار ولی، میں یہی کہہ رہا ہوں جناب۔ یہاں کئی مرتبہ آپ کے سامنے یہ بات ہوئی۔ منہ تو آج ہیں نہیں، ایک دن اگر آپ کو یاد ہو جناب! you were presiding, گواہوں میں drivers بھی پنجاب کے ہیں۔ پورے بلوچستان میں ایک driver بھی کسی کو نہیں ملا۔ پھر جب ہم کہتے ہیں کہ ہم قیمت ہیں تو انہیں برا لگتا ہے۔ Let them practice what the Constitution says. Let us not by pass what the Constitution says.

What I am trying to bring out is we are by passing the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی، جناب! کیا کوس میں؟
جناب قائم مقام چیئرمین، شیر افغن صاحب! نہیں، نہیں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: No controversial thing, sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، میں کہہ رہا ہوں۔ دیکھیں جی۔ اسفندیار ولی صاحب۔

You have a perfectly legitimate platform now, in the form of Balochistan Committee, in which we discussed this today. I think

یہ مہم صاحب you should bring this in that and let us discuss that no more.

کی اہم بات ہوتی ہے۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، جناب! ہمیں حق حاصل ہے کہ ہم کچھ کہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بولیں آپ پھر۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، میں اپنے فاضل رکن، جو ہمارے وزیر صاحب ہیں، شیر انگن صاحب ان سے عرض کروں کہ جہاں تک پنجاب کی بات ہے، ہم پنجاب کی بات نہیں کرتے، ہم federation کی بات کرتے ہیں، federation میں اکائیوں کی بات کرتے ہیں اور federation کے اندر بحیثیت اکائی ہمارا بلوچستان کا حق ہے کہ ہم اپنی بات کریں۔ ہمیں 3.5 دیا ہے جو آئین کے حوالے سے ہے، ہمیں یہ بھی فی الحال منظور ہے لیکن میں اپنے فاضل وزیر صاحب سے کہتا ہوں کہ اس کی establishment میں as a whole جتنی بھی Central Government کی ملازمتیں ہیں ان پر ایک survey ہو، اگر survey کے مطابق 3.5 بلوچستان کو ملا ہے تو بسم اللہ اور اگر نہیں ملا ہے تو پھر ہمیں ہمارا حق دیا جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ سوال پوچھیں اس پر۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، نہیں، انہوں نے political انداز میں ایک بات کہی ہے

انہوں نے سیاسی انداز میں یہ بات کی، میں نے سیاسی حوالے سے کہا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں اب سیاسی بات نہیں ہوگی۔ یہ سوال جواب ہیں۔

آپ سوال پوچھیں۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، دوسری بات، میں یہ کہتا ہوں کہ ہمارے Central

Government کی ملازمتوں میں more than 50% وہ بندے ہیں جو بلوچستان کے

domiciled نہیں ہیں۔ سندھ میں، پنجاب میں اور سرحد میں بیٹھ کر انہوں نے بنائے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، مسیم خان سوال پوچھیے۔ What is the question?

سینیئر مسیم خان بلوچ، اس لیے میں اپنے فاضل دوست سے کہتا ہوں کہ آپ اس وقت نامندگی کر رہے ہیں، آپ مجھے مجموعی طور پر کہیں کہ 3.5 کے حوالے سے بلوچستان کا حق ملا ہے یا نہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی ملا ہے کہ نہیں ملا ہے 3.5 کے حساب سے۔ بتائیں۔
ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب والا! یہ جو فرما رہے ہیں کہ تمام پاکستان میں جتنے

Federal Government employees ہیں

whether the compliance of this allocated quota has been filled properly or not. It is a new thing. There must be new notice.....

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ نیا سوال ہے ناں۔ تو بولیں کہ ask new question. پروفیسر صاحب۔

سینیئر پروفیسر ساجد میر، جناب چیئرمین! یہاں اذان کی آواز آئی چاہیے۔-----

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ سب کو نام کا پتا ہے یا۔ We know that
much what time is of Namaz-i- Isha.

سینیئر کامران مرتضیٰ، جناب اسی سے related ایک سوال ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ہاں بولیں۔

سینیئر کامران مرتضیٰ، یہ federally controlled corporations میں اور
companies میں بھی quota observe کرتے ہیں یا نہیں کرتے۔ یہ بتادیں مجھے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب والا! وہ جو autonomous corporation کی
بات کر رہے ہیں تو autonomous کا لفظ وہ سمجھ سکتے ہیں، بہتر سمجھتے ہیں مجھ سے۔ وہ بیچارہ
autonomous ہے that is not controlled by the government وہاں پر quota کا تو
سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

Mr. Acting Chairman: Question No.35.

پروفیسر ساعد صاحب دیکھیے پانچ سوال ہو گئے ہیں اس پر۔ اچھا چلو چھٹا بھی ہو جائے۔ بولیں۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا صاحب آپ کو کس نے اجازت دی ہے بولنے کی۔ میں نے تو آپ کو نہیں کہا ہے بولنے کے لیے۔ دیکھئے وہ بول رہے ہیں۔ میں آپ کو ناظم دے دوں گا۔ آپ انہیں بولنے دیں۔

Senator Dr. Muhammad Said: Mr. Chairman, the answer is a very complex phraseology and if you look at these last three sentences "all appointments including employment of persons belonging to less developed areas are made on priority basis on merit and in accordance with the rules laid down, such and such." I can't understand. What is meaning of this please?

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب والا! یہ 'ن' کے بات فرما رہے ہیں جو appointments ہیں 1973 کے، تو اس حوالے سے یہ کہہ رہے ہیں کہ merit لکھا ہوا ہے کہ merit پر جن صوبوں کو concession دی گئی ہے، وہ سندھ اور بلوچستان ہیں۔ اس حوالے سے جو question کر رہے ہیں تو definitely اگر merit یا اس principle پر جائیں تو تین سال دوسروں سے زائد دینا نا انصافی ہے لیکن قانوناً یہ کر دیا گیا ہے تاکہ backward rural areas میں اور دو صوبوں میں particularly Balochistan اور سندھ میں rural not urban ان میں جب وہ candidates ہوں گے تو priority shall be given to those people who are from these areas where special concessions are three years and on merit they will be regarded as and in accordance with the laid down rules and procedures.

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا خان! آپ نے بولنا ہے۔ تقریر نہیں یار۔

سینیئر رضا محمد رضا، یہ وزیر صاحب نے تو اس کا برا مانا۔ یعنی سوال میں منہ صاحب نے پوچھا یہ ہے کہ جو less developed areas ہیں ان کے لیے اقدامات کیا ہیں؟ اس لیے کہ کوٹے کے تعین کے حوالے سے تو نا انصافی ہوئی ہے، بڑا حصہ کسی نے لیا ہے صرف میرٹ کے نام پر۔ اب جیسا کہ ساعد صاحب فرماتے ہیں، اب کہتے ہیں کہ ہم نے میرٹ لاگو کیا ہے تو جب آپ نے میرٹ لاگو کیا ہے تو less developed areas کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔ اسی طرح ہم پوچھتے ہیں کہ پچاس فیصد حصہ ہے کوٹہ میں پنجاب کا، کیا اس میں سرایتی علاقوں کے لیے کوئی کوٹہ ہے جیسا کہ سندھ میں ہے rural کا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اس کے لیے آپ نیا سوال پوچھیں۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب سوال اس لیے پوچھتے ہیں کہ تمام وفاقی اداروں پر صرف پنجاب کی بالا دستی ہے وفاق کے نام پر۔ وفاق کے نام پر جتنے بھی محکمے ہیں، جتنی بھی ملازمین ہیں ایک طرفہ طور پر صرف پنجاب کے لیے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا خان اس کا سوال پوچھیں ان سے تو وہ جواب دیں۔ آپ تو تقریر کر رہے ہیں۔

سینیئر رضا محمد رضا، میں تقریر نہیں کر رہا جناب۔ میں ان سے پوچھ رہا ہوں کہ جو میرٹ کی شرط ہے تو پھر آپ کی مہربانی کیا ہے پھر تمام کو میرٹ پر کر لو اور کوٹے کا سسٹم ختم کرو۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، میں سرایتی area سے وفاقی وزیر ہوں اور ہمیں تو کوئی ایسے grievances نہیں ہیں اور we have got the rights, we have attained the rights and we have no feelings of heart burning about all the services. تو

ان کو ہے۔ ہم پنجابیوں کو، سرایتیوں کو حکومت سے کوئی شکایت نہیں۔ ہمیں ہمارا حق مل رہا ہے۔

Mr. Acting Chairman: Question No 35, Mr. Muhammad

Akram, not present. Anybody on his behalf. The Minister has just come.

Somebody who wants to ask a question.

35. * Mr. Muhammad Akram: Will the Minister for Economic Affairs be pleased to state the names, designations and place of domicile of the officers who were sent abroad by the Establishment Division for training during the last three years indicating also the cost of each programme?

Ms. Hina Rabbani Khar: The list showing names designations and place of domicile of the officers sent abroad during the last three years is enclosed at Annex-I.

All trainings facilities availed were fully funded by the donors and no Government expenditure was involved. The domiciles of the officers sent abroad where available have been shown. However, in JICA's cases, it is not pre-requisite by the donors and same are not available.

(Annexure has on the Table of the House as well as Library)

Mr. Acting Chairman: Any supplementary? Please ask.

36. *Mr. Muhammad Akram: Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state the names and designations of the officers presently on special duties indicating also the dates on which each of them was made OSD?

Minister Incharge of the Establishment Division: List of OSDs in respect of Secretariat/District Management Groups/Police Service of Pakistan and others is attached.

As on 24.11.2004

OFFICERS ON SPECIAL DUTIES AVAILABLE FOR POSTING

S.No.	Name	BS/Service Group	Date of Posting as OSD	Remarks/Reasons for Transfer
1.	Syed Mohsin Asad	BS-22/SG	01.11.2004	Administrative requirements
2.	Maj.(R) Khalid Latif	BS-22/SG	01.11.2004	- do -
3.	Mr. Muhammad Iqbal Malik	BS-21/SG	12.02.2004	- do -
4.	Mr. Muhammad Rafiq Dogar	BS-21/SG	01.01.2004	- do -
5.	Mr. Javed Nizam	BS-21/SG	28.04.2004	- do -
6.	Sheikh Ghazanfar Hussain	BS-21/DMG	07.01.2004	- do -
7.	Mr. Muhammad Sharif	BS-21/DMG	06.10.2004	- do -
8.	Mr. Ghulzar Khan	BS-21/DMG	01.11.2004	- do -
9.	Maj.(R) Mushaq Ahmad	BS-21/PSP	13.10.1999	Under Suspension and cases of NAB are pending against him.
10.	Mr. Muhammad Saeed Alrai	BS-21/PSP	18.02.2003	Administrative requirements
11.	Mr. Aftab Nabi	BS-21/PSP	25.08.2004	- do -
12.	Mrs. Nighat Parveen	BS-20/SG	08.11.2002	- do -
13.	Mr. Ejaz Elahi Piracha	BS-20/SG	16.06.2004	- do -
14.	Mr. Pervez Ejaz Sheikh	BS-20/SG	19.03.2004	- do -
15.	Mr. Muhammad Zafeer Abbasi	BS-20/SG	18.05.2004	- do -
16.	Mr. Mukhtar Ali Malik	BS-20/SG	11.09.2004	- do -
17.	Mr. Seerat Aly Shaykh	BS-20/SG	24.08.2004	- do -
18.	Mr. Sikandar Hayat Maken	BS-20/SG	13.09.2004	- do -
19.	Mr. Muhammad Akram Chaudhry	BS-20/SG	14.10.2004	- do -
20.	Mr. Riaz Ahmad Shaikh	BS-20/SG	20.11.2004	- do -
21.	Mr. Naeem Baig	BS-20/C & T Group	09.08.2004	- do -
22.	Mr. Kayser Ali Shah	BS-20/DMG	16.08.2001	Previously facing inquiry.
23.	Maj.(R) Sherhyar Khan	BS-20/DMG	13.08.2003	Administrative requirements
24.	Pirzada Riffat Nawaz	BS-20/DMG	17.12.2003	- do -
25.	Mrs. Vigar-un-Zeb	BS-20/DMG	05.08.2004	- do -
26.	Mr. Liaqat Ali Khan	BS-20/DMG	03.06.2001	Four years EOL w.e.f. 04.06.2001
27.	Rana Nasim Ahmed	BS-20/DMG	12.12.2003	Five years EOL w.e.f. 13.12.2001
28.	Mr. Farooq Ahmed Khan	BS-20/DMG	10.05.2003	Two years earned leave w.e.f. 05.07.2003
29.	Mr. Muhammad Maqbool	BS-20/PSP	26.09.2001	Under Suspension and awaiting finalization of proceedings.
30.	Mr. Muhammad Arshad Saeed	BS-20/PSP	12.06.2004	Administrative requirements
31.	Mr. Pervaiz Akhtar	BS-20/PSP	13.12.2001	One year ex-Pakistan Leave w.e.f. 13.12.2001 further extended 1095 days leave.
32.	Mr. Nazar Abbas	BS-20/PSP	10.12.2003	Administrative requirements
33.	Maj. (R) Faqir Zia Masoom	BS-20/PSP	19.08.2004	Surrender by I.B.
34.	Mr. Abdul Latif Khan	BS-20/PSP		Yet to report

35.	Mr. Tariq Masood Khan Khosa	BS-20/PSP	01.08.2004	Administrative requirements.
36.	Mr. Shah Nawaz Mahesar	BS-19/SG	01.09.1999	Facing disciplinary proceeding
37.	Mr. Ifukhar Ahmed Cheema	BS-19/SG	29.08.2002	Administrative requirements
38.	Mr. Muhammad Jamil	BS-19/SG	11.09.2004	On NIPA training.
39.	Mr. Ali Abid	BS-19/SG	09.10.2004	- do -
40.	Mr. Haseeb Ather	BS-19/DMG	20.02.2002	Administrative requirements.
41.	Mr. Nadir Aqeel Ansari	BS-19/DMG	20.02.2002	Availing 730 days leave w.e.f. 29.03.2002
42.	Mr. Yusuf Khan	BS-19/DMG	12.11.2004	On 495 days leave on LHP w.e.f. 12.11.2004
43.	Mr. Sohail Ahmed Durrani	BS-19/PSP	15.08.2003	On ex-Pakistan leave
44.	Capt (R) Ahmed Latif	BS-19/PSP	26.10.2003	On deputation with U.N. Mission.
45.	Mr. Muhammad Amlish	BS-19/PSP	23.02.2004	On ex-Pakistan leave till 30.09.2004
46.	Mr. Nisar Ahmed Saroya	BS-19/PSP	09.10.2004	Under suspension
47.	Mr. Javed Nisar Syed	BS-18/DMG	25.09.2000	730 days study leave w.e.f. 28.07.2001. Three years extension as EOL (without pay from 28.07.2003)
48.	Mr. Usman Akhtar Bajwa	BS-18/DMG	13.09.2001	Availing two years EOL (Ex-Pakistan) w.e.f. 01.04.2002. Extended for 365 days leave w.e.f. 27.03.2004
49.	Mr. Nasir Muhammad	BS-18/DMG	18.09.2001	Administrative requirements.
50.	Hafiz Ehsan Ullah Bajawa	BS-18/PSP	27.08.2002	Three years ex-Pakistan Leave w.e.f. 27.08.2002
51.	Kh. Mezhar Inayat	BS-18/PSP	08.07.2004	- do - w.e.f. 01.08.2004
52.	Mr. Hassan Abbas	BS-17/PSP	15.11.2000	On ex-Pakistan Study leave for 730 days till 13.01.2003. Under Disciplinary proceedings

سینیئر اسفند یار ولی، جناب یہاں 52 نام انہوں نے دیئے ہیں۔ ایک چیز جو میری

سمجھ میں نہیں آتی I hope someone can understand وہ کہتے ہیں کہ reasons for

transfer, administrative requirements and there are 39 out of 52 جن کو لکھا

ہے administrative requirements ایک تو ہمیں یہ بتا دیں کہ administrative

requirements کیا ہیں؟

دوسرے جناب! اگر آپ لسٹ کے No. 9 پر جائیں تو کہتے ہیں under

suspension and cases of NAB are pending against him. but the cases are

pending from 13-10-1999.

Mr. Acting Chairman: Long cases.

سینیئر اسفند یار ولی، دوسرے جناب! if you go on to No.36 on page 12

وہاں 36 پر ہے شاہ نواز مسیئر facing disciplinary proceedings اور اس کی date ہے

1-9-1999. Now how long are these two cases going to go linger on and No.

2, this administrative requirement کو اگر کوئی explain کر دے۔

جناب قائم مقام چیئر مین، شیر انگن صاحب! آپ اس کا جواب دیجئے، کچھ گزربز ہے۔ بہت گزربز ہے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جی ہاں officers جو officers on special duty، administrative situation کی ان کی administrative measures کیا ہیں؟ وہ یہ ہیں arrangements of salary of the officer which proceeded on long leave تو کوئی long leave پر ہے، کوئی study leave پر ہے، کوئی on deputation abroad ہے۔ یہ وہ administrative requirement ہے لیکن۔۔۔۔۔ (مداخلت)

سینیٹر اسفند یار ولی، نہیں جناب! Ex-Pakistan leave جو ہے this has been given separately اس جواب میں Ex-Pakistan leave has been given separately separately.

جناب شیر انگن خان نیازی، بھائی! میری بات سن لیں 'I am going to enumerate, this is one of the factors which are given to this august House. There are certain other factors which I am going to explain لیکن جناب یہ ان کے اپنے والد صاحب کا ایک لطیفہ ہے' اگر اجازت ہو تو میں سنا دوں۔

جناب قائم مقام چیئر مین، نہیں! میرا خیال ہے لطیفہ رسنے ہی دیں، بہت لطیفے ہو گئے ہیں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، نہیں، نہیں۔ وہ غلط نہیں ہے بڑا اچھا ہے he will be pleased as well, what he has done کہ ابھی میں نے شروع کیا تھا جیسا قرآن میں لکھا ہے نماز نہ پڑھو، اگر آگے نہ پڑھو تو وہاں پر لکھا ہے جب نشے کی حالت میں ہو۔ جناب عالی! I was just explaining.

(مداخلت)

سینیٹر اسفندیار ولی، میرے والد کے بارے میں کیا تھا؟
جناب قائم مقام چیئرمین، ڈاکٹر صاحب! میرے خیال میں جواب پر ہی نہیں تو بہتر

ہے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جواب منطقی پسند کریں تو۔۔۔۔۔
سینیٹر اسفندیار ولی، یہ جو میرے والد کی بات کی ہے please.
جناب قائم مقام چیئرمین، کوئی اچھی بات ہو گی۔
ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، مجھے ان کے لئے respect ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں ڈاکٹر صاحب responsible آدمی ہیں وہ ایسے
الفاظ نہیں کہیں گے۔

Senator Asfandiyar Wali: Is he responsible? Is he
responsible?

Mr. Acting Chairman: No, no, he is very responsible. He is a
Minister and I don't think...

(Interruption)

Senator Muhammad Enver Baig: [xx xx xx xx]

Mr. Acting Chairman: Baig Sahib there was XXXX erase this
whatever Envar Baig Sahib, has said.

سینیٹر اسفندیار ولی، میں ایک request کروں جناب۔

Mr. Acting Chairman: Please.

Senator Asfandiyar Wali: Before going on to parents.... No,

(xxx words expunged by the orders of the Chair)

sir, I am absolutely serious.

Mr. Acting Chairman: I understand this. we all understand that, yes we all feel his regard.

Senator Asfandiyar Wali: Because

اب میرے باپ دادا کا لوگوں کو پتا ہے جناب مجھے لوگوں کے باپ دادا کا پتا نہیں تو مجھے بات کرنے میں ذرا مشکل ہو جاتی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، چھوڑ دیں اسے۔ 36 پر بول رہے ہیں، فرمائیں۔ ذرا آپ mike on کر دیں۔

سینیٹر فاروق احمد نانیک: جی - a very pertinent question but اس کا answer بھی تک نہیں آیا - What are the administrative requirements کوئی answer نہیں آیا۔ منسٹر صاحب نے کوئی answer نہیں دیا۔ اس کے بارے میں میرا ایک اور سوال ہے کہ یہ جو شخص Officer on Special Duty ہوتا ہے 'there are very senior officers who have been placed in the category of officers on special duty' grade 21 کے ہیں۔ grade 20 کے ہیں 'what duties do they perform? No. 1. And whether they are entitled to the same privileges, perks and salary which an ordinary officer is enjoying while performing his duties not as an officer on special duty.

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ special duty پر کیا ہوتا ہے؟ ذرا انہیں بتا دیں۔
ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، جناب! ان کے سوال پر پہلے ہمارے جواب دے رہا تھا کہ administrative requirements کیا ہوتی ہیں جس کے تحت جانے جاتے ہیں۔

ایک تو یہ ہے کہ arrangements for salary of the officer while proceeding on long leave. دوسرا اس کا factor ہے study leave. بعض اوقات

officers study leave لیتے ہیں۔

تیسرا ہے کہ 'on deputation abroad' چلے جاتے ہیں۔ دوسرا ہے period

OSD when the officer in certain disciplinary proceedings, وقت بھی

بنائے جاتے ہیں۔ یہ administrative requirements ہیں۔ a temporary dislocation

inter provincial ہوتی ہیں جب transfer ہوتے ہیں or who are surrendered by the

Ministry or Division جن کو وہ واپس بھیج دیتے ہیں due to non-availability

of suitable post for adjustment ایک grade-22 officer کا ہے and he has been

surrendered by the province to the Federal Government. When he will

come to the Establishment Division, he will have to wait for a certain

period, so that he should be adjusted against a suitable post of 22 grade.

These are the certain reasons. اب اس میں O.S.D کی ایک دوسری category ہوتی

ہے کہ اس کے خلاف کوئی enquiry ہو رہی ہوتی ہے، کوئی case registered ہوا ہوتا ہے یا

اس کے خلاف accountability کا process NAB کی طرف سے جاری ہوتا ہے۔ تیسری

بات جو انہوں نے پوچھی ہے کہ 'whether they get the salary and allowances? Yes, they do get.

Mr. Acting Chairman: Not fully, but they have got the informations. Ranjha Sahib.

سینیئر ڈاکٹر خالد رانجھا: جناب والا! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اسی floor پر کہا گیا

تھا کہ ہمارے پاس OSDs ہیں جو پچھلے ایک سال سے OSD بنے ہوئے ہیں۔ اس کے متعلق

ہمارے پاس Civil Service Act ہے اور Civil Servants Disciplinary Rules ہیں۔

حکومت جو بھی عمل کرتی ہے، اس کے پیچھے کسی نہ کسی قانون کی sanction ہوتی ہے۔ یہ

sanction laws کی ہو یا rules کی، میں یہ بڑے ادب سے کہوں گا کہ ہمیں یہ بتایا جانے کہ

کون سا rule اور کون سا law ہے جس کی وجہ سے یہ کہتے ہیں کہ for administrative

Civil reason a man is made OSD. اس کے متعلق جہاں تک میری دانست میں ہے، جو Civil Service Act, 1973 ہے یا اس کے تابع جو disciplinary rules بنے ہوئے ہیں اس میں suspension ہے، removal ہے اور dismissal ہے لیکن کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کو ہم OSD کہہ سکتے ہیں۔ میں بڑے ادب سے کہوں گا کہ یا تو rules میں ترمیم کی جانے یا ہمیں واضح کیا جانے کہ کون سا rule ہے which governs to make an officer OSD for administrative reason.

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے سوال پوچھ لیا ہے۔ وزیر صاحب! یہ پوچھ رہے ہیں کہ یہ کون سا rule ہے جس کے تحت officers OSD بنائے جاتے ہیں۔
ڈاکٹر شیر افغان خاں نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، وہ rules خود انہوں نے بتا دیئے ہیں جن کے تحت یہ regulatory mechanism inject ہوتا ہے۔ اب اگر یہ individually کسی کے متعلق پوچھنا پسند فرمائیں گے تو اس کے متعلق ایک notice دے دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میرا خیال ہے کہ آپ ان کے ساتھ ایک meeting رکھ لیں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: I will get all those rules.

جناب والا! وہ law knowing ہیں۔ He knows much better than anybody else. He is a very learned person. I will bring those rules and he can see them.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Question No. 37.

Mr. Muhammad Akram. Not present.

37. * Mr. Muhammad Akram: Will the Minister for Commerce be pleased to state the details of food grains and edibles exported during the last five years indicating also its worth, the countries to which the same were exported with year-wise break up?

Mr. Humayun Akhtar Khan: The food grains and edibles exported during the last 5 years are wheat, rice, oats, barley, maize, sorghum (jowar), millet (bajra). the worth of food grains and edibles exports during the last 5 years was 3.099 billion US Dollars. A list containing the names of the countries, with year-wise break-up, where the food grains and edible were exported is attached.

(List has been placed on the Table of the House as well as Library)

Mr. Acting Chairman: Anybody on his behalf

ڈاکٹر صاحب! آپ سوال پوچھیں گی۔

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، جناب والا! میں سوال پوچھنا چاہتی ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کا ضمنی سوال، سوال نمبر 37 پر ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، نہیں جی! پہلے سوال پر ضمنی سوال پوچھنا چاہتی

ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، آپ پہلے سوال کو اب پھوڑ دیں۔ اب ہم سوال

نمبر 37 پر آگئے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، وہ ایک پھوٹا سا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، صرف سوال نمبر 37 پر ضمنی سوال پوچھیں۔

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، نہیں جناب! میں تو سوال نمبر 36 پر ضمنی سوال

پوچھنے کے لئے کھڑی ہوئی تھی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پھر آپ بیٹھ جائیں کیونکہ اب وقت چلا گیا ہے۔ اس

پر کوئی ضمنی سوال پوچھنا چاہتا ہے؟ کیا آپ سوال پوچھنا چاہتی ہیں؟

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، میں تو سوال نمبر 36 پر ضمنی سوال پوچھنا چاہتی ہوں۔

5

Mr. Acting Chairman: Past is past. I cannot allow to ask a supplementary question on Question No.36.

سینیئر ڈاکٹر کوثر فردوس، جناب والا! grade 22 کے دو officers کے نام دینے گئے ہیں جبکہ چار کے نام دوسرے صفحہ پر ہیں۔

Mr. Acting Chairman: Look, this is gone. Anybody else wants to ask the supplementary question on question No. 37.

All right, nobody. Next Question No. 38. Mr. Muhammad Ali Brohi.

38. * Mr. Muhammad Ali Brohi: Will the Minister for Commerce be pleased to state:

(a) the profit earned by the State Life Insurance Corporation during the last two years; and

(b) the amount paid by the corporation to its agents/sale officers as commission during the said period?

Mr. Humayun Akhtar Khan: (a) Profit earned by State Life during last two years (2002-2003) (as per audited Profit and Loss Accounts).

*	2002	Rs. 181.765 million
---	------	---------------------

*	2003	Rs. 244.017 million
---	------	---------------------

* Out of profit for the year 2003, Rs. 150 million has been utilized for increase in Paid-up Capital as per instructions of Finance Division.

(b) Commission paid to Agents/Sales Officers/Sales Managers during the above period (2002) and (2003).

* 2002

Rs. 1,301.284 million

* 2003

Rs. 1,72.710 million

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question?

سینیئر ڈاکٹر محمد علی بروہی: جناب چیئرمین! میں وزیر صاحب سے یہ معلوم کرنا

چاہوں گا کہ State Life Insurance Corporation کتنا پیسہ اپنے agents کو commission کے طور پر دیتی ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، وزیر صاحب! آپ اس کا جواب دیں گے۔

Mr. Hamid Yar Hiraj (Minister of State for Commerce):

Sir, we have given the numbers about the question asked but I just want to let the honourable member know that out of the profit for the year 2003, Rs. 150 million has been utilized for increase in Paid-Up Capital and as per instruction of the Finance Division. Sir, commission paid to Agents and Sales Officers, Sales Managers, during the year 2002 and 2003,

2002 میں یہ رقم 1301.284 million تھی اور 2003 میں یہ رقم Rs. 1672.710

million.

تھی۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں! آپ کا staff قصوراً کمزور لگتا ہے کیونکہ انہوں

نے پوچھا کچھ اور ہے اور جواب کچھ اور ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد علی بروہی: جناب والا! میں نے جو question پوچھا ہے، اس کا

جواب تو انہوں نے دیا نہیں۔

جناب حامد یار ہراج (وزیر مملکت برائے تجارت)، میں نے 2002-03 years کے

commission کے بارے میں بتا دیا ہے۔

Mr. Acting Chairman: Are you satisfied with the answer?

Senator Dr. Muhammad Ali Brohi: No, sir. I am not satisfied with it.

Mr. Acting Chairman: Anybody else? Yes, Dar Sahib.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب چیئرمین! میں صرف یہ honourable Minister سے پوچھنا چاہوں گا that has the government gone for any plan to improve figure دیکھیں جو State life کو net profits میں 2002 کے ' 181.765 for example million اور 2003 کے 244 million اور اس کے against جو انہوں نے agents اور sales million 1.3 billion and 1.67 billion in two Officers, Sales Managers کو respective years. So, it looks like that the State Life has been and being managed only to just pay off by people. So, are they following any plan to improve the possibility for the exchequer and the people of Pakistan. This is very disproportionate expense.

Mr. Hamid Yar Haraj (Minister of State for Commerce):

Sir, there was a proposal by the Federal Government to restructure State Life Corporation and this was started almost 5 years ago. Sir, according to that plan, it was decided in that meeting specifically by the Board which was directed by the Federal Government, Ministry of Commerce and that formula was that there should be no permanent hiring by the State Life Corporation on a regular basis and just to increase their policy holders and just to increase the net across the country, they were just focusing on contractual staff who would be paid lots of commission if they would be bringing in more business. So, sir, that practice has been going on for a while and now it is being reconsidered that if you want to increase more

burden on the depositors' if the permanent staff has certain perks which are offered to them which come by the direction of the Federal Government and the Establishment Division

اس کے اوپر ابھی

lot of pondering has been done. Sir just to look into those issues, the Board was directed that we should have contractual staff which should only be getting commission and it was commission incentive which resulted to these profits and we are thinking that this policy has been a success. Our numbers have increased and we are trying to revamp it in such a way as it should further benefit to country. Thank you sir.

Mr. Acting Chairman: It seems that these agents have got the monumental sum you know. It does not sound right.

supplementary question سینئر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب چیئرمین! میں

کرنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ State Life کے policy holders کے لیے منافع بڑھانے کی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے؟

Mr. Hamid Yar Haraj (Minister of State for Commerce):

Sir almost 15 days ago there has been a summary sent to the Prime Minister which will again give the direction to this Board that how we can maximize our profits. How can we add value to our policy holders? How can we maximize their profits and most of the profits which the company earns should be going back to their policy holders? Thank you sir.

Mr. Acting Chairman: Question No.39, Muhammad Ali Brohi.

39. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:**

Will the Minister for Commerce be pleased to state:

(a) the number of cases of export of sub-standard products reported to the Government during the last two years; and

(b) the names of the firms involved and the action taken against them?

Mr. Humayun Akhtar Khan: (a) 176 cases of export of substandard products were reported to the Government Region-wise break-up for the period w.e.f. 01-07-2002 to 30-06-2004 (for the last two fiscal years) is as under:—

S. No.	Station	Cases in process	Cases filled in Commercial court	Settled	Total
1.	Karachi	74	19	20	113
2.	Lahore	38	05	—	43
3.	Faisalabad	13	—	—	13
4.	Sialkot	07	—	—	07
Total:		132	24	20	176

(b) The list of firms involved and the latest position of the cases in the tabulated form is at Annex-I.

Status of the action taken on complaints received in EPB till 15-10-2004 is as under:—

- (i) 20 cases have been settled through reconciliation.
- (ii) 24 cases have been filed in the Commercial Courts Karachi and Lahore after failing to achieve settlement through reconciliation.
- (iii) The remaining 132 cases are under process and in progress through our Commercial offices/Trade bodies/exporters.

(Annexure has been placed on the Table of the House as well as Library).

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی: جناب چیئرمین! میں وزیر صاحب سے یہ معلوم کرنا چاہوں گا کہ substandard اشیاء کی برآمدگی کے متعلق آپ بتائیں گے کیوں کہ جو cases سامنے آنے ہیں وہ زیادہ تر اشیاء کی برآمد سے متعلق تھے؟
جناب قائم مقام چیئرمین، آپ جواب دیں گے۔

Mr. Hamid Yar Haraj (Minister of State for Commerce):

Sir, I just want to let this august House to know that there has been an adjournment motion regarding this very issue and we had requested that if this question could be pulled up with that adjournment motion. I don't know if I will have to answer this question tomorrow also or not. So sir, I would just want to invite the House if anybody has any question regarding this. So, that I can make an elaborate statement on this.

Mr. Acting Chairman: Should we club that up Brohi Sahib for you with adjournment motion and you will be satisfied?

سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، ٹھیک ہے۔

Mr. Acting Chairman: Farooq Naik Sahib, do you want to say something?

Senator Farooq Hamid Naek: In the answer he has said that cases in process are 74. In Karachi total 132 cases are in process from the last two years from 1st July 2002 to 30th June 2004.. What does he mean by process?

دو سال سے کیا وہ ابھی تک process سے نکلے نہیں ہیں یا file کر دیے گئے ہیں؟
جناب قائم مقام چیئرمین، آپ انہیں بتائیں گے۔

Mr. Hamid Yar Haraj (Minister of State for Commerce):

This is what the adjournment motion is about sir.

Mr. Acting Chairman: Right, the whole thing is tied up. I think club it with that. Yes, Ranjha Sahib.

سینیئر ڈاکٹر خالد رانجھا، میں منسٹر صاحب سے یہ جاننا چاہوں گا کہ یہ جو انہوں نے
action لیا ہے یہ بذریعہ استغاثہ ہے on the behalf of EPB یا ایف آئی آر درج ہوئی تھی By
FIA کہ یہ جو cases pending ہیں Are they through process of Federal
Investigation Agency or are they----- complaints filed by EPB

Mr. Hamid Yar Haraj: Sir, if you allow me I can make an elaborate statement today and may be that can be useless.

Mr. Acting Chairman: Then you will do it again tomorrow. That may not be right, you know.

Mr. Hamid Yar Haraj (Minister of State for Commerce): This is exactly.

جناب قائم مقام چیئرمین، رانجھا صاحب انتظار کر لیتے ہیں adjournment

I think we can all discuss, that's fine. Question No.40. Dr. ہے motion
Muhammad Ali Brohi.

40. * Dr. Muhammad Ali Brohi: Will the Minister for Commerce be pleased to state the names of countries from which edible oil was imported during the last two years indicating also the price of the oil imported from each country?

Mr. Humayun Akhtar Khan: The requisite information is enclosed.

IMPORT OF EDIBLE OIL (ABSTRACT)

S.No.	Item	2002-2003			2003-2004			Major Countries of Import		Remarks
		Quantity (Metric Ton)	Value (Million Rs.)	Unit Value (Rs./MT)	Quantity (Metric Ton)	Value (Million Rs.)	Unit Value (Rs./MT)			
1.	2.	3.	4.	5.	6.	7.	8.	9.	10.	
1.	Palm Oil ^y Palm Olein	1,200,999	31,289.2	26,052.2	1,271,078	35,077.4	27,596.5	Malaysia, Indonesia, Singapore & Japan,		
2.	Soyabean Oil*	82,658	2,755.9	33,340.8	80,756	2,622.8	32,477.9	Argentina, Netherlands Brazil & Belgium,		
3.	Coconut Oil	4,505	176.0	39,071.2	5,427	201.4	37,106.4	Malaysia, Singapore, Sri Lanka & Bangladesh		
4.	Maize Oil / Corn Oil	308	17.5	56,663.9	329	21.3	64,541.4	Dubai, Netherlands & Belgium		
5.	Olive Oil	256	36.8	143,389.3	196	26.8	136,897.2	Spain, Italy & France		
6.	Sun Flower Oil	57	1.9	33,134.7	64	2.6	40,575.9	Argentina & Abu Dhabi		
7.	Other Vegetable Oil	19,683	888.2	45,125.1	2,924	194.2	66,401.8	Italy, Singapore, US & Germany		

* Details Enclosed

Source: Federal Bureau of Statistic

IMPORT OF EDIBLE OIL

S.No.		2002-03			2003-04		
		Quantity (Metric Ton)	Value (Rs. Million)	Unit Value (Rs/ MT)	Quantity (Metric Ton)	Value (Rs. Million)	Unit Value (Rs/ MT)
	Palm Oil*/ Palm Oil	1,200,999.0	31,289.2	26,052.2	1,271,078	35,077.4	27,596.5
1.	Malaysia	892,900	23,207.3	25990.8	818,750	22,703.0	27,728.9
2.	Indonesia	215,736	5,589.0	25,907.0	345,982	9,600.4	27,748.3
3.	Singapore	86,178	2,328.9	27,042.3	102,155	2,649.2	25,933.1
4.	United Kingdom				2,903	90.0	31002.4
5.	Japan	750	18.8	25066.7	588	15.3	26020.4
6.	Australia	50	1.3	26000.0			
7.	Korea Republic of	625	23.1	28000.0			
8.	Netherlands	2,850	74.8	26245.6	100	2.2	22000.0
9.	Sri Lanka	250	6.8	27200.0			
10.	China	10	0.2	20000.0			

IMPORT OF EDIBLE OIL

S. No.		2002-2003		2003-2004			
		Quantity (Metric Ton)	Value (Million Rs.)	Unit Value (Rs./MT)	Quantity (Metric Ton)	Value (Million Rs.)	Unit Value (Rs./MT)
	Soyabean Oil	82.658	2,755.9	33,340.8	80.756	2,622.8	32,477.9
1.	Argentina	37.545	1,154.8	30,675.1	55.255	1,745.5	31,591.7
2.	Netherlands	.	.	.	11,416	364.1	31,893.8
3.	Brazil	3,400	91.4	26,882.4	6,280	192.2	30,605.1
4.	Kenya	.	.	.	2,788	108.2	38,795.3
5.	Belgium	939	37.0	39,403.6	2,431	82.9	34,101.2

6.	Malaysia	643	27.4	42,612.8	1,566	87.9	53,053.4
7.	U.S.A.	37,798	1,360.9	36,004.6	500	18.2	55,400.0
8.	Dubai	43	1.8	41,850.5	287	12.4	43,205.5
9.	Singapore	1,050	31.9	30,380.9	113	5.6	49,557.5
10.	Spain	-	-	-	63	3.1	49,206.4
11.	Sharjah	-	-	-	39	1.7	44,736.8
12.	Italy	877	41.1	46,864.3	-	-	-
13.	Germany	-	-	-	17	1.2	70,588.2
14.	Canada	264	9.6	36,363.6	-	-	-

Source: Federal Bureau of Statistics

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب چیئرمین! میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ ہم اربوں روپے کھانے کے تیل کی درآمد پر خرچ کر رہے ہیں اس کو بچانے کے لئے اور ملک میں کھانے والے تیل کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ تو it becomes a new question but you know that آپ اس کا جواب دیں گے۔

Mr. Hamid Yar Haraj (Minister of State for Commerce):

Sir, regarding this, I will just make a general statement. Sir, according to the new policy of the Ministry of Commerce, there is no tariff or no barriers on import and export of any commodity and that is what we are doing sir. We are trying to adopt an open policy that can help importers and exporters that they can choose from amongst their own wishes that whatever products they want to import and whatever product they want to export.

Mr. Acting Chairman: Dr. sahib.

یہ دو تین ڈاکٹرز ہیں سینئر وائے ڈاکٹر (ایک معزز سینیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)

Senator Dr. Abdullaha Riar: I would like to go on the question 4(D) we waste

import of edible oil جو ہمارا approximately 700 plus million dollars per annum

ہے

seed oil from overseas. The reason I am asking this question is, it is very important. The nation needs not to spend that much of foreign exchequer.

Why the government is not taking any concrete measures to encourage

the domestic production of the country?

Mr. Acting Chairman: That forms the bases of a new question

Dr. sahib I think ask a new question. Dr. Said.

Senator Dr. Muhammad Said: Sir, there is a table giving the import of edible oil from different countries. I would like to ask the honourable Minister whether the list given of the countries in the serial No. 10, there is China. And then there is also Macao China in serial No. 13. Is it a typographical mistake or it is a different country all together?

Mr. Acting Chairman: Macao China is a different.

Mr. Hamid Yar Hiraj (Minister of State for Commerce):

Macao is a territory. It is just like Hong Kong.

جناب قائم مقام چیئرمین: ہاں۔ ڈاکٹر صاحب آپ پوچھیں گے اپنے سوال کا جواب۔
سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب چیئرمین! میں معلوم کرنا چاہوں گا کہ درآمد شدہ کھانے کے تیل کی کوالٹی کی جانچ پڑتال کا کیا طریقہ کار ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ نیا question ہے۔ This is not related with it.

You have to ask some fresh information. This is a new question

41. متین صاحب آپ بولیں Question No. 41. Mr. Mateen shah.

41. *Mr. Mateen Shah:

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

- (a) *whether the laws of Income Tax and General Sales Tax are applicable to the Federally Administered tribal areas, if so, the details thereof;*
- (b) *if not the law under which the said taxes are being collected alongwith the bills of electricity and telephone in the said areas?*

Mr. Omar Ayub Khan: Direct Taxes.—Income Tax law is not applicable in Federally Administered Tribal Areas.

Sales Tax.—Presently the Sales Tax Act, 1990 is not extended to tribal areas.

Direct Taxes.—Any person having business connection in Pakistan is liable to income tax. The withholding tax collected under section 235 and 236 of the Income Tax Ordinance, 2001 along with bills of electricity or telephone are adjustable towards any income tax demand of the consumers. If the said consumers do not have any business connection in Pakistan, they can get exemption certificate from the Commissioner of Income Tax.

Sales Tax.—In terms of section 3 of the Sales Tax Act, 1990, taxable supplies made by a registered person are chargeable to sales tax irrespective of the fact that such supplies are made to persons residing in areas to which the Sales Tax Act, 1990 has been extended or not. Since the companies providing utility services, including WAPDA and PTCL/NTC are based/registered in the areas where Sales Tax Act, 1990 is operational, the utilities provided by these companies are chargeable to sales tax, whether to the persons residing in settled areas or otherwise.

سینیئر متین شاہ، شکریہ جناب چیئرمین۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ 41 تو بولیں ناں۔

سینیئر متین شاہ، سوال نمبر 41

Mr. Acting Chairman: Question No 41. Good. Answer taken as read any supplementary.

سینیئر متین شاہ، جناب اس میں میں نے لکھا ہے کہ قبائلی علاقہ جات پر قبائلی علاقوں پر سیز فیکس اور انکم فیکس کا اطلاق ہوتا ہے اگر نہیں تو مذکورہ علاقوں میں بجلی اور میٹیفون بلوں میں کس قانون کے تحت وصول کیا جا رہا ہے۔ جناب محترم وزیر صاحب نے بہت اچھا جواب دیا ہے کہ قبائلی علاقوں پر سیز فیکس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ انکم فیکس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ جناب میں یہ پوچھتا ہوں کہ وزیر صاحب بھی یہ کہتا ہے کہ اطلاق نہیں ہوتا تو اس کے باوجود بیلی فون کے بلوں میں اور بجلی کے بلوں میں سیز فیکس اور انکم فیکس وصول کیا جا رہا ہے۔ جناب قائم مقام چیئرمین، عمر ایوب صاحب جواب دیں گے کہ کیوں ہوتا ہے۔

کیسے ہوتا ہے۔

سینیئر متین شاہ، میں اس کا bill بھی لاسکتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ bill بھی لے آئیں گے۔

جناب عمر ایوب خان (وزیر مملکت برائے خزانہ)، جناب چیئرمین! بہت شکریہ، فاضل سینیئر صاحب نے پوچھا کہ یہ ٹیکس کس طرح چارج ہوتا ہے۔ جناب چیئرمین! جو سیز ٹیکس ہے وہ applicable فانا یا پانا علاقوں میں نہیں ہے۔ سیز ٹیکس پاکستان میں ایک standard ہے انکم ٹیکس یا باقی جو taxation یہاں پر جس بارے میں فاضل سینیئر صاحب بات کر رہے ہیں کہ جی سیز ٹیکس بجلی کے بلوں میں یا میٹیفون کے بلوں میں کس طرح چارج ہوتا ہے۔ سیز ٹیکس اس وقت بجلی کے بلوں میں چارج نہیں ہو رہا گو کہ ہانی کورٹ کا فیصلہ بھی ہے میرے پاس موجود ہے جس میں یہ چیز واضح کی گئی ہے کہ سیز ٹیکس point of origin tax ہے چاہے کوئی شخص رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو وہ ان علاقوں میں مقیم ہے جہاں پر ٹیکس کی applicability نہیں ہے مگر جہاں پر بجلی یا میٹیفون کی services generate ہو کر ان کے پاس جا رہی ہیں اس پر وہ ٹیکس کٹ سکتا ہے۔ گورنر سرحد نے وفاقی حکومت کو ایک چٹھی لکھی تھی، اس بات کو واضح کرنے کے لئے جس پر کابینہ کی بھی ایک کمیٹی بیٹھی تھی اور یہ چیزیں ابھی تک مذاکرات کے اندر ہیں اور اس لئے گورنر صاحب نے جو چٹھی لکھی تھی اس کے اوپر PESCO بجلی کے بلوں میں سیز ٹیکس اس وقت ان علاقوں میں نہیں deduct کر رہی۔ یہ سینیئر صاحب کے سوال کا جواب ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، لیاقت بنگرانی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگرانی، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین! سوال یہ تھا کہ خود

جواب متضاد ہے۔ آپ ملاحظہ کریں contradiction اس میں کافی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اچھا فرمائیں۔

سینیئر لیاقت علی بنگرانی، میں تو یہ سوچتا ہوں کہ ہمارے وزرائے کرام صاحبان کو

جو جوابات اسراف کی طرف سے دیئے جاتے ہیں، وہ براہ کرم ان کو check کر لیا کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ ذرا سوال پوچھیں۔

سینئر لیاقت علی بنگرزی، اب آپ جواب ملاحظہ فرمائیں سوال نمبر ایک کا کہ انکم ٹیکس قانون کا اطلاق فانا پر نہیں ہوتا۔ اب میں contradiction کی طرف آپ کو لے جا رہا ہوں۔ یہاں پر انہوں نے کیا کہا ہے۔ اس کے آگے وہ کہتے ہیں۔ ہمارے متین شاہ صاحب یہ فرما رہے ہیں کہ میرے پاس وہ bills بھی موجود ہیں جس میں انہوں نے سیز ٹیکس لاگو کیا ہے۔ اور یہ ہمیں یہ جواب دے رہے ہیں کہ جی سیز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 3 کے تحت رجسٹرڈ فراڈ پر سیز ٹیکس واجب الادا ہو جاتا ہے۔ شاید وہ سیز ٹیکس Act 1990 کے اطلاق والے علاقے میں رہتے ہوں یا نہ ہوں اس میں فانا بھی شامل ہے۔ چونکہ واپڈا پی ٹی سی ایل این ٹی سی کے ادارے ان علاقوں میں جہاں سیز ٹیکس ایکٹ 1990 کا اطلاق ہوتا ہے لہذا جو سولتیں یہ دو ادارے فراہم کرتے ہیں ان پر سیز ٹیکس واجب الادا ہوتا ہے۔ وہاں کہتے ہیں کہ نہیں ہوتا ہے اور یہاں کہتے ہیں کہ ہوتا ہے۔ میں جناب عمر ایوب صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی انہوں نے سن لیا ہے۔ یہ دیکھنے اگر آپ کے خیال میں کچھ ہے تو بتادیں۔

جناب عمر ایوب خان (وزیر مملکت برائے خزانہ)، جناب چیئرمین! جواب میں میرا کوئی contradiction نہیں جس طرح میں نے عرض کیا کہ honourable High Court پشاور میں ایک plea بھی فائل ہوئی تھی جس کو انہوں نے مسترد کر دیا تھا اور یہ حاجی محمد تقی صاحب ولد حاجی خوشحانی خان vrs Collector of Sales Tax, Asstt. Collector ٹلال ٹلال اور اس کے فیصلے کی جو تاریخ ہے وہ 17/1/2004 تھی۔ اس دن انہوں نے اس plea کو مسترد کر دیا کہ اس plea میں یہ تھا کہ سیز ٹیکس بجلی کے بلوں پر یا ان چیزوں پر آپ نہیں collect کر سکتے۔ انہوں نے کہا نہیں سیز ٹیکس جو ہے وہ point of origin کا قانون ہے۔ سیز ٹیکس جو ہے وہ پانا یا فانا رتبہ میں نہیں extend کرتا۔ جناب بجلی جو بن رہی ہے اس کی distribution جو جاری ہے بجلی بن رہی ہے settled areas میں اور وہ وہاں پر جاری ہے لہذا اس کا point of origin میں اس کی deductibility یا اس کی chargeability ہے اور

ان لوگوں سے وہ چارج کریں گے جو وہاں پر مقیم ہیں۔ جس پر گورنر صوبہ سرحد نے اور صوبائی حکومت نے بھی اور بالخصوص گورنر سرحد نے مرکزی حکومت سے گزارش کی کہ اس قانون کو آپ دکھیں۔ جس پر کابینہ کی کمیٹی بھی بیٹھی ہے جس پر باقی لوگ بھی بیٹھے ہیں اور اس میں Kashmir Affairs, Northern Areas بھی شامل ہیں اور ان لوگوں نے CBR کے ساتھ اس issue کو thresh out کرنا ہے کہ اس کو کس طرح solve کیا جائے۔ میں نے صبح PESCO کو بھی چیک کیا تھا درمیان میں بہت کم عرصے کے لئے یہ چارج ہوا تھا پھر انہوں نے اس کو بند کر دیا

under the instructions of WAPDA officials as well as the request of the Governor of NWFP. Sir, this is the answer to the question therefore, there is no contradiction in the answer.

جناب قائم مقام چیئرمین، رخصانہ زبیری صاحبہ لگتا ہے اس حساب سے آپ کا سوال نہیں آئے گا۔ جی رضا صاحب بولیں 'but make it very short' کیونکہ question hour ختم ہو رہا ہے۔

سینیٹر رضا محمد رضا، آج کے اخبار "مشرق" میں آپ پڑھیں اس میں سوات میں پختونخواہ ملی پارٹی نے ان ٹیکسوں کے خلاف case کیا تھا جن کا اطلاق تمام ایسے علاقوں میں نہیں ہوتا ہے جہاں پر کہ Act of Parliament کا اطلاق نہیں ہوتا 'income tax' 'custom duty' vehicle tax یا دیگر taxes لیکن وہ بجلی کے بلوں میں، 'میلیئوں کے بلوں میں اور دیگر چیزوں میں مسلسل لیتے رہے، اس پر ہزتا لیں ہونیں اور تمام لوگوں نے مظاہرے بھی کئے اور اس کے باوجود وہ آج تک لیا جاتا رہا اور آج کے اخبارات میں ہے کہ کورٹ نے فیصلہ دیا ہے اور اسے غیر قانونی قرار دیا ہے۔ جناب اس میں مزید غلطی یہ ہے کہ یہ جو تمام Federally Administered Tribal Areas میں وہاں پر تو ان سے بڑے ظالمانہ طریقوں سے لیا جاتا ہے، آپ کے bill کو آپ کے شخصی کارڈ کے فارم سے وصول کیا جاتا ہے، آپ کے local certificate پر وصول کیا جاتا ہے، آپ کے کسی اور ضروری document پر وصول کیا جاتا ہے۔

وہ یہ کہتے ہیں کہ آپ بجلی کا bill اس طریقے سے نہیں دیتے تو یہ یہاں سے وصول کر لیتے ہیں۔ یہ ظالمانہ طریقہ ہے۔ شوکت عزیز صاحب نے بجٹ تقریر میں کہا تھا کہ ہم نے taxes کا دائرہ بڑھایا ہے، وہ جو دائرہ بڑھایا گیا ہے وہ کیا تھا، وہ یہی تھا کہ ٹیکس کے دائرے کو ان تمام علاقوں پر لاگو کیا گیا ہے جہاں پر کہ یہ اب تک نہیں لیا جاتا رہا تو یہ گورنمنٹ کی غلط بیانی ہے، یہ تضادات دور کریں اور وہ ان علاقوں کو ٹیکس سے مبرا کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میرے خیال میں یہ ہے کہ وزیر صاحب آپ کہتے ہیں کہ نہیں ہے اور یہ کہتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ میرے پاس bill بھی ہے جس پر کہ وہ charge کیا گیا تو what is the solution?

جناب عمر ایوب خان (وزیر مملکت برائے خزانہ)، جناب میری گزارش یہ ہے کہ میں نے آپ کے سامنے facts رکھے ہیں، ہائیکورٹ کا decision میرے پاس ہے، Committee meeting کے minutes میرے پاس ہیں، exact tax کی پالیسی میرے پاس ہے، I will be more than happy if they can give me a lot of suggestions.

جناب قائم مقام چیئرمین، Implementation کی پالیسی کس کے پاس ہے، implement نہیں ہو رہا ہو گا۔

جناب عمر ایوب خان، جناب یہاں پر if they can give me evidence let us sit down and I will be more happy to discuss it on the floor of the House

جناب قائم مقام چیئرمین، متین شاہ صاحب اپنا وہ bill لے آئیں اور bill لا کر آپ منسٹر صاحب کو دیں کہ sort it out. I think we had enough of it

جناب عمر ایوب خان، جناب hear سے بات نہیں بنتی let's sort it out

جناب قائم مقام چیئرمین، ٹھیک ہے۔ شکریہ۔ The question hour is over.

The remaining questions and their printed replies placed on the table of

بھرنی

the House shall be taken as read. We have very pressing business.

صاحب یہ آپ ان کے پاس لے جائیں گے ان کا سوال تھا it will be sorted out

42. *Mrs. Rukhsana Zuberi:

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

- (a) *the special investment schemes for widows and pensioners that offers higher rate of return and security; and*
- (b) *the facilities being provided to the said persons to receive their profit/income under the said scheme?*

Mr. Omar Ayub Khan: (a) Government has recently launched a saving scheme, namely Bahhood savings Certificates (BSCs) for widows and senior citizens aged 60-years and above. Another scheme, Pensioners' Benefit Account (PBA) has also been introduced for retired officials of the Federal Government, Provincial Governments, Azad Government of the State of Jammu and Kashmir, Armed Forces, Semi Government and autonomous bodies and in case of death, the pensioners' eligible member of the family can operate the account under the said scheme. Maturity period of both the schemes is ten years and offer monthly profit @ 10.08% p.a. with a maximum investment limit of Rs. two million. These schemes are exempt from compulsory deduction of Zakat and withholding tax.

(b) Present Govt. is keen to provide better facilities to the holders of National Savings Schemes and has, therefore, undertaken the following measures:—

- (i) the profit payment on both the special schemes is calculated on annual basis but is being paid on monthly basis.
- (ii) Shifting of National Savings Centres to better and specious places/buildings.
- (iii) Provision of better seating arrangement and other facilities at National Saving Centres for the clients.
- (iv) Launching of project for Automation of accounts of National Savings Organizations.
- (v) Restructuring of National Savings Organization with a view to standardize its business process.

43. *Mrs. Rukhsana Zuberi:

Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

- (a) *the number of officers in BPS-22 presently working in the Federal Government with Ministry-wise details; and*
- (b) *the details of the said officers working as OSD's?*

The Question Hour is over. The remaining questions and their replies were taken as read and placed on the table of the House.

Minister Incharge of the Establishment Division: (a) List of Officer in BS-22 presently working in the Federal Government, with Ministry-wise details is at List-I.

(b) Details of BS-22 officers posted as OSDs are at List-II.

List-I

As on 25-11-2004

**LIST OF BS-22 OFFICERS WORKING
IN THE FEDERAL GOVERNMENT**

REPLY TO SENATE STARRED QUESTION NO.D-43

SL. NO	NAME OF DIVISIONS	NAME OF THE OFFICER	SERVICE / GROUP TO WHICH BELONGS	PLACE OF POSTING
1.	Cabinet Division	Mr. Ijaz Rahim	Sectt. Group	Secretary, Cabinet Division, Islamabad.
2.	Commerce Division	Mr. Tasneem Noorani	Secretariat Group	Secretary, Commerce Division, Islamabad
		Mr. Faizullah Khilji	Secretariat Group	Chairman, National Tariff Commission
		Syed Masood Alam Rizvi	Secretariat Group	Chairman, Trading Corporation of Pakistan, Kri.
		Major (Retd) M. Fazal Durrani	Sectt Group	Chairman, Pakistan Re-insurance Corporation, Kri.
3.	Communications Division	Mr. Ifikhar Rashid	A retired PSP officer. 12-04-2001	Secretary, Communications Division, Islamabad.
4.	Culture, Sports and Youth Affairs Division	Syed Jalil Abbas	Secretariat Group	Secretary, Culture, Sports and Youth Affairs Division, Islamabad.
5.	Defence Division	Lt. Gen (Retd) Hamid Nawaz Khan	Contract appointment/ retired officer of the Pak Army	Secretary, Defence Division, Rwp.

6.	Defence Production Division	Air Marshal (Retd) Zahid Anis	Contract appointment/a retired officer of the Pak Air Force.	Secretary, Defence Production Division, Rwp.
7.	Economic Affairs Division	Mr. Shuja Shah	Secretariat Group	Secretary, Economic Affairs Division, Islamabad.
8.	Education Division	Mr. Sajid Hassan	Secretariat Group	Secretary, Education Division, Ibd.
9.	Environment Division	Mr. Javed Hasan Aly	Sectt. Group	Secretary, Environment Division, Islamabad.
10.	Establishment Division	Syed Tariq Ali Bokhari	Secretariat Group	Secretary, Establishment Division, Ibd.
		Lt. Gen (Retd) Javed Hassan	On contract basis	Principal, Pakistan Administrative Staff College, Lahore.
		Mr. Ghiasuddin	Sectt Group	DG, CSA, Lahore.
11.	Finance Division	Mr. Nawid Ahsan	Contract appointment/a retired officer of the Sectt. Group	Secretary, Finance Division, Islamabad.
		Dr. Safdar Mahmood	Sectt Group	Chairman, Monopoly Control Authority
12.	Food, Agriculture and Livestock Division	Mr. Muhammad Ismail Qureshi	Secretariat Group	Secretary, Food, Agriculture and Livestock, Ibd.
13.	Foreign Affairs Division	Mr. Riaz H. Khokhar	A retired Pakistan Foreign Service Officer	Secretary, Ministry of Foreign Affairs, Islamabad.
		Mirza Qamar Beg	Sectt Group	Ambassador of Pakistan, Italy Rome.

		Mr. Shaukat Umer	Foreign Service of Pakistan	Ambassador and Permanent Rep. to UN in Geneva.
		Mr. Riaz Mohammad Khan	Foreign Service of Pakistan	Ambassador of Pakistan to Beijing
		Mr. Munir Akram	Foreign Service of Pakistan	Permanent Rep. to UN in New York.
		Mr. Musa Javed Chohan	Foreign Service of Pakistan	DG, Foreign Service Academy, Islamabad.
		Mr. S. Iftikhar Murshad	Foreign Service of Pakistan	Ambassador of Pakistan to Moscow
		Mr. Mustafa Kamal Kazi	Foreign Service of Pakistan	Ambassador of Pakistan to Netherlands
		Mr. Asif Ezdi	Foreign Service of Pakistan	Ambassador of Pakistan to Germany
14.	Health Division	Mr. S. Anwar Mahmood	Secretariat Group	Secretary, Health Division, Islamabad.
15.	Housing and Works Division	Mr. Muhammad Jamil	Sectt. Group	Secretary, Ministry of Housing and Works, Islamabad.
16.	Industries & Production and Special Initiatives Div.	Dr. Mutawakkil Kazi	An officer of the Govt. of Sindh.	Secretary, Industries, Production and Special Initiatives Division, Ibid.
17.	Information & Broadcasting Division	Nil		

18.	Information Technology & Telecom. Division.	Mr. Khalid Saeed	Secretariat Group	Secretary, Information Technology and Telecom. Division, Ibd.
19.	Interior Division	Mr. Tariq Mahmood	Secretariat Group	Secretary, Interior Division, Ibd.
20.	Kashmir Affairs and Northern Areas	Nil		
21.	Labour and Manpower Division.	Major (Retd) Malik Asif Hayat	PSP	Secretary, Labour, Manpower and O.P. Division, Islamabad.
22.	Law, Justice Human Rights Div.	Kh. Farooq Saeed	An officer of Law & Justice Division	Chairman, Income Tax Appellate Tribunal
23.	Local Government and Rural Development Division	Mr. Shafiqat Ezdi Shah	Secretariat Group	Secretary, Local Government and Rural Development, Ibd.
24.	Minorities Affairs Division.	Nil		
25.	Narcotics Control Division	Nil		
26.	Overseas Pakistanis Division	Nil		
27.	Parliamentary Affairs Division	Mr. Tariq Farooq	Secretariat Group	Secretary, Parliamentary Affairs Division, Islamabad.
28.	Petroleum and N. R. Div.	Mr. Alimad Waqar	Secretariat Group	Secretary, Petroleum and Natural Resources Division, Islamabad.
29.	Planning & Development Div.	Mr. Muhammad Humayun Farshori Dr. Pervez Tahir	Secretariat Group A BS-22 officer of the Planning and Development Division.	Secretary, Planning and Development Division, Ibd. Chief Economist, Planning and Development Division, Ibd.

		Mr.A.R.Kamal	A BS-22 officer of the P&D Division	Director, Pakistan Institute of Development Economics.
30.	Population Welfare Division	Mr. Shahzad Shaikh	Pakistan Audit and Accounts Service	Secretary, Population Welfare Division, Islamabad.
31.	Privatization and Investment Div	Mr. M. Jhangir Bashir	Secretariat Group	Secretary, Board of Investment, holding additional charge of Secretary, Privatization and Investment Division,
32.	Ports and Shipping Division	Mr.Fazal-ur-Rehman	Pakistan Audit and Accounts Service.	Secretary, Ports and Shipping Division, Ibd.
33.	Railways Division	Mr. Muhammad Shakil Durrani	Sectt. Group	Secretary, Railways Division, Ibd.
34.	Religious Affairs, Zakat & Ushr Division	Mr.Vakil Ahmad Khan	Secretariat Group	Secretary, Religious Affairs, Zakat and Ushr Division, Ibd.
35.	Revenue Division/Chairman, CBR	Mr. Muhammad Abdullah Yusuf.	An M-I officer of Utility Stores Corporation.	Secretary, Revenue Division/Chairman, CBR, Ibd.
36.	Scientific & Technological Research Division.	Kh.Zaheer Ahmad	Secretariat Group	Secretary, Scientific and Technological Research Division, Ibd.
		Dr.Anwar-ul-Haq	An officer of Dr.A.Q. Khan Research Lab.	Chairman, PCSIR
		Dr.Farid A. Malik	An officer from Private Sector.	Chairman, Pakistan Science Foundation
		Lt. Gen. (Retd) Syed Shujaat Hussain	A retired Army officer	Rector, National University of Science and Technology.
37.	Social Welfare and Special Education Division	Dr.Shaikh Aleem Mahmud	Secretariat Group	Secretary, Social Welfare and Special Education Division, Ibd.

38.	States and Frontier Regions Div.	Mr.Sajid Hussain Chattha	Secretariat Group	Secretary, States and Frontier Regions Division.
39.	Statistics Division	Nil		
40.	Textile Industry Division	Nil		
41.	Tourism Division	Mr.Salim Gul Shaikh	Sectt. Group	Secretary, Tourism Division.
42.	Water and Power Division	Mr.Ashfaq Mahmood	An officer of the Planning and Development Division.	Secretary, Water and Power Division, Islamabad.
		Mr.Riaz Ahmad Khan	A retired officer of Government of Punjab.	Special Secretary, M/o Water and Power
43.	Women Development Division	Nil		
44.	Prime Minister's Sectt. (Public)	Mr. Javed Sadiq Malik	Sectt. Group.	Principal Secretary to the Prime Minister.
		Dr. Waqar Masood Khan	Sectt. Group.	Special Secretary, PM's Sectt.
45.	Wafaqi Mohtasib Sectt.	Mr.Zaheeruddin Babar	Sectt Group.	Secretary, Wafaqi Mohtasib Sectt.

List-II

As on 25-11-2004

LIST OF BS-22 OFFICERS POSTED AS
OFFICER ON SPECIAL DUTY

SL. NO	NAME OF OFFICER	SERVICE / GROUP TO WHICH BELONGS	PLACE OF POSTING
1.	Syed Mohsin Asad	Secretariat Group	Officer on Special Duty, Establishment Division.
2.	Major (Retd) Khalid Latif	Secretariat Group.	Officer on Special Duty, Establishment Division.
3.	Major (Retd) Muhammad Ashraf Nasir	Secretariat Group	Awaiting posting/ Officer on Special Duty, Establishment Division.
4.	Mr.Khalid Mahmood	Secretariat Group.	Awaiting posting/ Officer on Special Duty, Establishment Division.

45. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:**

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

- (a) the targets given by the State Bank of Pakistan to 21 banks in the country to advance agricultural credit during 2003-2004;*
- (b) the advances made by the each of the bank from July, 2003 to March, 2004 indicating also the percentage of these advances to the said target;*
- (c) the number of old and new parties, separately, who have been advanced the said loans indicating also the amount of loan advanced to each category in the year 2004; and*
- (d) the number of factories, companies, firms and individuals who have been advanced agricultural loans in the year 2003-2004 indicating also the amount of loan advanced to each category?*

Mr. Omar Ayub Khan: (a) Answer is at F/ 'A' and 'B'.

(b) Answer is at F/ 'A' and 'B'.

(c) Answer is at F/C.

(d) Answer is at F/D.

Table-1

Target & Achievement (All Pakistan) (Five Major CB's, ZTCL, PPCB & DPB's)

Name of Bank	Target Allocated		% change	Disbursement made		% change	Target achieved %	
	2002-2003	2003-2004		2002-03 (July-June)	2003-04 (July-June)		2002-03 (July-June)	2003-04 (July-June)
Alfco Bank Limited	2500	2500	-	2503.01	2528.8	11	100	101
Habib Bank Limited	4800	6000	25	6423.5	9817.5	48	135	160
Mutual Commercial Bank Limited	3000	3300	10	3154.6	4293.3	34	106	143
National Bank of Pakistan	6200	8100	31	7911.3	12821.6	58	128	153
United Bank Limited	2200	2500	14	2608.2	4185.2	60	119	167
Sub Total Five Major CBs :-	18700	22400	20	22739.6	33246.4	46	122	153
ZTCL Taragati Bank Limited	35000	33000	-5	29270.2	25933.1	2	84	91
Bank of Punjab Provincial Cooperative Bank Ltd.	6300	7500	19	5485.4	7653.3	40	87	102
Total :-	60000	62900	5	57494.1	70832.8	23	96	113
Domestic Private Banks	2650	2650	0	1424.5	2726.8	91	54	102
Grand Total :-	62650	65550	5	59918.7	73559.6	25	94	112

B.

Table-2 (continued)

Target & Achievement (Domestic Private Banks)
(2002-03 & 2003-04)

Name of Bank	2002-03			2003-04			(Million Rs.)	
	Target	Disbursement	Target Achieved %	Target	Disbursement	Target Achieved %		
	3	4	5	6	7	8		
Bank Commercial Bank Ltd	425.0	345.8	81.3	450.0	473.4	105.2		
Bank Al-Falah Ltd	25.0	27.2	10.9	100.0	54.5	54.5		
Bank Al-Falah Ltd	25.0	12.5	4.4	100.0	323.1	323.1		
Bank Ltd	10.0	13.5	13.5	300.0	368.0	122.6		
Bank Ltd	25.0	2.1	8.4	50.0	18.9	37.8		
Bank Ltd	100.0	2.2	2.2	100.0	0.0	0.0		
Bank Ltd	100.0	5.0	5.0	100.0	0.0	0.0		
Bank Ltd	5.0	2.2	4.4	50.0	0.0	0.0		
Bank Ltd	100.0	2.2	2.2	100.0	132.8	132.8		
Bank Ltd	45.0	2.0	4.4	50.0	88.2	176.4		
Bank Ltd	100.0	2.2	2.2	50.0	85.4	170.8		
Bank Ltd	15.0	2.2	14.8	100.0	21.0	27.0		
Bank Ltd	50.0	2.2	4.4	50.0	115.4	145.2		
Bank Ltd	25.0	2.2	8.8	500.0	5.0	5.0		
Total:	1,650.0	1,423.5	86.3	2,650.0	2,725.5	102.8		

NO OF BORROWERS REGARDING AGRICULTURAL CREDIT

BANK	JULY-JUNE-2002-03			JULY-JUNE-2003-04		
	Farm Sec.	N.Farm.Sec.	Total	Farm Sec.	N.Farm.Sec.	Total
Bank Limited	9,277	54	9,331	9,751	65	9,816
Bank Limited	64,050	1,997	66,047	68,323	2,159	70,482
Commercial Bank Limited	36,081	51	36,132	30,277	71	30,348
ational Bank of Pakistan	202,383	1,145	203,528	235,545	3,981	239,526
Bank Limited	20,009	182	20,191	19,314	343	19,657
Sub Total Five Major CBs	331,800	3,429	335,229	372,200	6,518	378,718
Taraqlati Bank Limited	420,475	37,763	458,238	477,008	47,282	524,290
injab Provincial Cooperative Bank Ltd.	277,540	0	277,540	259,309	0	259,309
Domestic Private Banks	10,372	392	10,764	10,522	451	10,973
Grand Total	1,040,187	41,584	1,081,771	1,082,261	54,809	1,137,070

In Numbers

AGRICULTURAL CREDIT DEPARTMENT
(Agricultural Financing & Target Monitoring Unit)

MONTHLY STATEMENT FOR PRIVATE BANKS REGARDING CREDIT TARGETS AS ON LAST WORKING DAY OF MARCH, 2007

95

AGRICULTURAL CREDIT DEPARTMENT.
(Agricultural Financing & Target Monitoring Unit)

MONTHLY STATEMENT REGARDING CREDIT TARGETS AS ON LAST WORKING DAY OF MARCH, 2004.

[illegible]

46. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

(a) the profits earned by the National Bank of Pakistan, Habib Bank Limited, United Bank Limited and Muslim Commercial Bank Limited during 2001-2002 and 2002-2003 indicating also the ratio of increase or decrease in the profits;

(b) the assets of each of the said banks as on 30-06-2002 and 30-06-2003 indicating also the ratio of increase or decrease in the same period?

Mr. Omar Ayub Khan: (a) Details of profit (before tax) in respect of the NBP, HBL, UBL and MCB for the year ended December 2001, 2002 and 2003 as per audited accounts are as follows:—

	Rs. In Million						
	2001	2002	Increase/Decrease (%)		2003	Increase/Decrease (%)	
NBP	3,016	6,045	3,029	100.43	9,009	2,964	49.03
HBL	2,224	4,088	1,864	83.81	5,469	1,381	33.78
UBL	(5,728)	2,781	8,509	N.A.	4,522	1,741	62.60
MCB	2,101	3,101	1,000	47.60	3,612	511	16.48

(b) Total of the Assets of the said banks as on 31-12-2001, 31-12-2002 and 31-12-2003 are as:

follows:-

	<u>31-12-2001</u>	<u>31-12-2002</u>	<u>Increase/Decrease</u> <u>Amount</u> <u>(%)</u>	<u>31-12-2003</u>	<u>Increase/Decrease</u> <u>Amount</u> <u>(%)</u>	<u>Rs. in Million</u>
NBP	415,089	432,803	17,714 4.27	471,860	39,057 9.02	
HBL	333,751	403,012	69,261 20.75	34,931	31,919 7.92	
UBL	168,623	191,821	23,198 13.76	225,387	33,566 17.50	
MCB	187,053	235,138	48,085 25.71	272,323	37,185 15.81	

47. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: (

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state whether it is a fact that the Government has abolished the scheme of move-over of the Government Servants if so, its reasons?

Mr. Omar Ayub Khan: Yes.. Under the move over scheme (now discontinued), the subordinate Government servants who were allowed move over reached their respective next higher scales without formal promotion which was equivalent to the scales of the Senior Officers already in higher scales. This situation disturbed the hierarchical structure causing administrative anomalies. Moreover, this concept also disturbed the uniformity within the pay scales structure because the Government servants holding the same post enjoyed different pay scales. The Pay and Pension Committee, 2002, therefore, recommended its discontinuation which was approved by the Government. The pay of the moved over employees was protected as it was revised on notional extension basis in their original scale of the post under the Revised Basic Pay Scales Scheme, 2001. The number of stages in the revised scales have been increased which provide reasonable financial advancement to the Government servants rendering the concept of move over superfluous.

48. *Prof. Muhammad Ibrahim Khan: |

Will the Minister for Commerce be pleased to state:

- (a) *the volume of the import and export of the country during the first quarter of the current financial year and its comparison with the export and import during the same period of the last financial year;*
- (b) *the trade deficit of the country during the first quarter of the current financial year and its comparison with the trade deficit during the same period of the last financial year?*

Mr. Humayun Akhtar Khan: (a).The requisite information is as under:

	July—September (1st Quarter)		
	2003-2004	2004-2005	% Change
Import	3.112	4.308	38.4
Export	2.968	3.469	16.9

(b) Pakistan's trade deficit during first quarter of current financial year was US \$ 0.839 billion, while trade deficit during first quarter of last financial year was US \$ 0.144 billion.

50. *Professor Muhammad Ibrahim Khan:
at 2.05 p.m.)

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state whether it is a fact that the Government is not extending facilities of loans to the people of Malakand District, if so, its reasons?

Mr. Omar Ayub Khan: At present, only National Bank of Pakistan is in public sector. The National Bank of Pakistan has no restriction to extend lending facilities in Malakand Division. All those who meet the NBP's lending policy criteria have been accommodated.

In Malakand District National Bank of Pakistan has extended loan facilities of Rs. 97.275 million to 1561 loan accounts in the following sector through their branches working in Malakand District.

(Rs. in million)

Sector	No. of Loan Account	Amount As on 30-09-2003
1. Agriculture	403	34.795
2. Commercial Finance	10	8.389
3. Consumer Finance	1148	54.091
	<u>1561</u>	<u>97.275</u>

51. ***Dr. Muhammad Said:** ✓

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state whether the audit of the accounts of the Federally Administered Territory Area is carried-out regularly, if not, its reasons?

Mr. Omar Ayub Khan: Audit of the Federally Administered Territory Area is carried out regularly.

52. ***Mrs. Gulshan Saeed:** (✓)

Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

(a) *whether any quota has been fixed for the women in the Government Services, if so, its details; and*

(b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to increase the said quota?*

Minister Incharge of the Establishment Division: (a) Yes. Establishment Division instructions issued in September, 1989, provides that 5% of all vacancies in the Federal Government offices, to be filled by direct recruitment, shall be reserved for women. This percentage shall be accommodated within the existing regional quotas and would not involve creation of new posts or disturb the existing regional quotas.

(b) No.

53. ***Syed Hidayatullah Shah:** (✓)

Will the Minister Incharge of the Cabinet Division be pleased to state the salary, allowances and other fringe benefits admissible to the Ministers, Ministers of State and advisors to the Prime Minister?

Minister Incharge of the Cabinet Division: Federal Ministers and Ministers of State are entitled to the emoluments and other fringe benefits as admissible under the Federal Ministers and Ministers of State (Salaries, Allowances and Privileges) Act, 1975 (Annex-I) plus special relief allowance @ 15% of the salary w.e.f. 1-7-2003 (Annex-II), and

advisers to the Prime Minister are entitled to the emoluments and other fringe benefits as contained in above statute/instructions according to their Ministerial status.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Libaray).

54. ***Syed Hidayatullah Shah:**

Will the Minister for Commerce be pleased to state:

- (a) *the number of vehicles in the Ministry of Commerce indicating also their model and make separately;*
- (b) *the expenditure incurred on the maintenance/repair of these vehicles from 1st January, 2003 to 31st October, 2004 separately?*

Mr. Humayun Akhtar Khan: (a) Ministry of Commerce is maintaining twelve vehicles. Their Model and make is as under:—

S. No.	Vehicle No.	Make Model
1.	LOX 943	TOYOTA COROLLA 1995
2.	IDG 923	TOYOTA COROLLA 1995
3.	IDM 6301	TOYOTA COROLLA 2003
4.	IDN 4552	TOYOTA COROLLA 2003
5.	IDN 830	TOYOTA COROLLA 2003
6.	IDH 3053	HYUNDAI 1993
7.	IDE 6100	TOYOTA COROLLA 1989
8.	IDH 3051	HYUNDAI 1993
9.	IDH 3052	HYUNDAI 1993
10.	IHD 3054	HYUNDAI 1993

- | | |
|--------------|---------------------|
| 11. IDE 9291 | NISAAN SUNNY 1992 |
| 12. IHD 8092 | MITSUBISHI VAN 1993 |

(b) Detail of expenditure incurred on maintenance/repair of these vehicles during the period from 1st January, 2003 to 31st October, 2004 is as under:—

1. LOX 943	Rs. 132,978
2. IDG 923	Rs. 88,484
3. IDM 6301	Rs. 70,048
4. IDN 4542	Rs. 23,949
5. IDN 830	Rs. 7,711
6. IDH 3053	Rs. 92,857
7. IDE 6100	Rs. 122,057
8. IDH 3051	Rs. 43,115
9. IDH 3052	Rs. 63,590
10. IDH 3054	Rs. 65,654
11. IDE 9291	Rs. 69,357
12. IDH 8092	Rs. 59,115

55. *Syed Hidayatullah Shah: (

Will the Minister for Commerce be pleased to state the monthwise details of bills of the telephone connections installed in the Ministry and at the residence of the officers from 1st January, 2003 to 31st October, 2004 separately?

Mr. Humayun Akhtar Khan: Details of bills of the telephone connections installed in the Ministry and at the residences of the officers are attached at Annex-I & II for the period from 1st January, 2003 to 31st October, 2004.

Annex-I

**DETAIL OF MONTHWISE-BILLS OF THE TELEPHONES CONNECTIONS,
INSTALLED IN THE OFFICES OF MINISTRY OF COMMERCE DURING THE
PERIOD 1ST JANUARY, 2003 TO 31ST, OCTOBER, 2004**

S.No.	MONTH	AMOUNT
1.	1/2003	471382

2.	2/2003	381923
3.	3/2003	377960
4.	4/2003	512994
5.	5/2003	475546
6.	6/2003	494834
7.	7/2003	549973
8.	8/2003	501837
9.	9/2003	562222
10.	10/2003	449132
11.	11/2003	350691
12.	12/2003	457344
13.	1/2004	368253
14.	2/2004	422669
15.	3/2004	443492
16.	4/2004	515151
17.	5/2004	455455
18.	6/2004	506993
19.	7/2004	551941
20.	8/2004	513965
21.	9/2004	511966
22.	10/2004	398394
	TOTAL	10274117

Annex-II

**DETAIL OF MONTHWISE BILLS OF THE TELEPHONES CONNECTIONS
INSTALLED AT THE RESIDENCES OF THE OFFICERS OF MINISTRY OF
COMMERCE DURING THE PERIOD 1ST JANUARY, 2003 TO 31ST
OCTOBER, 2004**

S.No.	MONTH	AMOUNT
1.	1/2003	78219
2.	2/2003	45027
3.	3/2003	48440
4.	4/2003	59256
5.	5/2003	58439
6.	6/2003	46624
7.	7/2003	46540
8.	8/2003	44022
9.	9/2003	44650
10.	10/2003	53820
11.	11/2003	54928
12.	12/2003	54979
13.	1/2004	77561
14.	2/2004	60555
15.	3/2004	80181

16.	4/2004	77287
17.	5/2004	86776
18.	6/2004	96842
19.	7/2004	104800
20.	8/2004	130088
21.	9/2004	133366
22.	10/2004	121943
	TOTAL	1604343

56. ***Prof. Ghafoor Ahmad:** (

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

(a) *the categories of Pakistani and foreign nationals who are exempted from payment of Income Tax and reasons for such exemption; and*

(b) *the names of foundations and hospitals in the country which are also exempted from payment of income tax?*

Mr. Omar Ayub Khan: (a) According to section 53 of Income Tax Ordinance, 2001, income or classes of income, or persons or classes of persons specified in the Second Schedule are exempt from tax. Categories of Pakistanis and foreign nationals which are exempt from income tax have been mentioned in annex-I to V.

Reasons for exemptions depend upon the financial and economic imperative. Granting or withdrawal of exemptions is a continuous process and exemption are constantly reviewed according to the needs of the time.

(b) Names of foundations and Hospitals in the country which are exempt from payment of income tax are mentioned in annex-VI.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).

57. ***Prof. Ghafoor Ahmad:** (

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

(a) *the net profits earned by Allied Bank, Habib Bank, Muslim Commercial Bank (Private Bank) and United Bank during the financial years 2000-2001, 2001-2002 and 2002-2003;*

- (b) the rate of dividend announced by the said banks during the said years for their share holders; and
- (c) the average lending rate and average deposit rate, percent of these banks during the said years?

Mr. Omar Ayub Khan: (a) As per details given below:

Profit/Loss in Million Rupees				
	*31-12-2000	31-12-2001	31-12-2002	31-12-2003
ABL	(4,842)	(1,122)	(1,069)	386
HBL	493	1,112	2,034	4,018
MCB	735	1,108	1,739	2,230
UBL	694	(7,467)	1,463	2,818

*The Banks' financial year ends on 31st December.

- (b) The details of dividend announced by ABL, HBL, MCB and UBL during
- (c) 2000, 2001, 2002 and 2003 are as follows:—

Banks	31-12-2000	31-12-2001	31-12-2002	31-12-2003
	%	%	%	%
ABL	Nil	Nil	Nil	Nil
HBL	Nil	Nil	Nil	Nil
MCB				
Cash Dividend	7.5	25.0	25.0	27.5
Bonus Shares	20.0	—	25.0	10.0
UBL	Nil	Nil	Nil	22.5

Note: ABL and HBL did not announce dividend during 2000—2003 due to accumulated losses.

Banks	31-12-2000	31-12-2001	31-12-2002	31-12-2003
	%	%	%	%
ABL				
Average Lending Rate	12.00	12.40	12.00	7.60

	Average Deposit Rate	5.90	3.70	3.00	1.00
HBL	Average Lending Rate	7.93	8.05	7.20	4.74
	Average Deposit Rate	5.35	3.48	2.68	1.25
MCB	Average Lending Rate	10.38	10.83	9.78	5.86
	Average Deposit Rate	4.75	4.72	3.17	1.13
UBL	Average Lending Rate	10.60	12.10	10.40	6.60
	Average Deposit Rate	4.5	4.3	3.3	1.0

59. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the number of executive posts lying vacant in House Building Finance Corporation since Jan., 2004?

Mr. Omar Ayub Khan: (1) Out of 08 (eight) approved executive posts (four) were lying vacant since January, 2004 and 03 (three) more posts fell vacant in August and October 2004 due to expiry of contract engagement of the incumbents.

60. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

- (a) the names of on-going lottery schemes initiated by banks in the country; and*
- (b) whether Crore Pati Scheme for development of Punjab was launched with the approval of the Federal Government?*

Mr. Omar Ayub Khan: (a) No bank is currently involved in such schemes.

(b) No. The Scheme is not a lottery Scheme of the Bank of Punjab (BOP) for mobilization of deposits. The Scheme has been launched by the Punjab Government for Punjab Development Fund.

61. Professor Khurshid Ahmed:

Will the Minister Incharge of the Cabinet Division be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the President of Pakistan issued instructions some two years back for the distribution of state owned lands in Tharparker district amongst the landless peasants who have been cultivating the same; and*
- (b) *whether it is also a fact that the same directive was reaffirmed by the former Prime Minister Mir Zafarullah Khan Jamali, if so, the reasons for not implementing the same?*

Minister Incharge of the Cabinet Division: State land is a provincial subject. The Board of Revenue Sindh vide letter No. F. 1 (Misc-E) NAQ/FLC/2003 dated 14-10-2004 has been requested to provide the requisite information. The detailed reply will be submitted on receipt of the information.

61-A. *Dr. Kauser Firdaus: (

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the mechanism adopted by Income Tax Department for identifying the leakage in tax deduction?

Mr. Omar Ayub Khan: The mechanism adopted for identifying the leakage in tax deduction is as under:—

- (i) The Commissioner of Income Tax holding jurisdiction over the withholding agents follows an effective monitoring mechanism whereby:—
 - (a) a complete list of withholding agents is maintained; and
 - (b) monitoring teams visit the withholding agents periodically to ensure proper deduction and deposit of tax.
- (ii) quarterly and annual statements containing particulars of the payees, amount paid and tax deducted are filed by the withholding agents;

- (iii) audit of withholding agents regarding proper deduction and deposit of the tax collected to government treasury/is ensured; and
- (iv) the Commissioner of Income Tax is empowered to treat the withholding agent as an assessee in default where he fails to deduct tax or deduct and deposit the tax in government treasury. Defaulter is liable to pay the tax not deducted alongwith additional tax @ 12% per annum for continued default.

63. ***Mr. Nisar Ahmed Memon:**

Will the Minister for Population Welfare be pleased to state whether it is a fact that the post of Director Population Welfare for Northern Areas is lying vacant; if so the time by which the vacancy will be filled in?

Chaudhary Shahbaz Hussain: Yes. It is a newly created post. This was created by Central Development Working Party (CDWP) in its meeting held on 08-10-2003. Requisition for recruitment against the post of Director has already been submitted to the Federal Public Service Commission (FPSC) through Kashmir Affairs and Northern Areas (KA & NA) Division on 22-04-2004. The post will be advertised shortly by the Federal Public Service Commission (FPSC).

*144. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister Incharge of the Cabinet Division be pleased to state:

- (a) *the date on which the land Reforms (Balochistan Pat Feeders Canal) regulations, 1972 was made part of the sixth Schedule of the Constitution, 1973; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to repeal the said regulation if so, when?*

**Transferred the Law, Justice and Human Rights Division.*

Minister Incharge of the Cabinet Division: (a) The Land Reform (Balochistan Pat-Feeder Canal) Regulation, 1972 (MLR-117/1972) came into force on 18-3-1972 and was made part of Sixth Schedule of the Constitution on 12-4-1973.

(b) No.

7. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the number, names, designation and place of domicile of Custom Collectors and Deputy Collectors in Customs department working in each province?

Mr. Omar Ayub Khan: The names, designation and place of domicile of Customs Collectors and Deputy Collectors in each Province are detailed at Annex-A & B

Annex-A

PROVINCE WISE LIST OF OFFICERS OF CUSTOMS & EXCISE GROUP POSTED AS COLLECTORS IN ALL THE PROVINCES

PUNJAB

S. #	Name of officer	Domicile	Present posting
1.	Syed Hussain Ahmad Shirazi	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication), Lahore
2.	Syed Ijaz Hussain	Punjab	Collector of Sales Tax & Central Excise, Faisalabad
3.	Raja Muhammad Akhtar Tahir	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication), Faisalabad
4.	Rana Muhammad Akhtar	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication), Rawalpindi
5.	Mr. Shahid Rahim Sheikh	Punjab	Collector of Customs, Lahore
6.	Mr. Muhammad Nasiruddin Mahboob	Punjab	Collector of Customs, Rawalpindi

7.	Mr. Nadir Khan Hoti	NWFP	Collector of Sales - Tax & Central Excise, Rawalpindi
8.	Mr. Muhammad Naseer Azhar	Punjab	Collector of Customs, Sambrial/ Sialkot
9.	Mr. Ikramullah Ghauri	Punjab	Collector of Customs, Faisalabad
10.	Hafiz Muhammad Jamil Owaisi	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication), Multan
11.	Mr. Muhammad Ashraf Khan	Punjab	Collector of Sales Tax & Central Excise, Lahore
12.	Mr. Muhammad Nazim Saleem	Punjab	Collector of Customs, ST & CE, Multan (OPS)
13.	Mr. Iftikhar Ahmad Tabassum	Punjab	Collector of Sales Tax & Central Excise, Gujranwala

SINDH

S. #	Name of officer	Domicile	Present posting
1.	Mr. Javed Kazi	Sindh (R)	Collector of Customs (Exports), Karachi
2.	Mr. Aftab Anwar Baloch	Sindh (U)	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication-I), Karachi
3.	Mr. Javed Iqbal Mirza	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication-III), Karachi
4.	Miss. Musarra Jabbar	Punjab	Collector of Customs (Preventive), Karachi
5.	Mr. Muhammad Azhar Iftikhar	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication), Hyderabad
6.	Mr. Muhammad Afzal Bhatti	Punjab	Collector of Customs (Appraisement), Karachi
7.	Mr. Amir Muhammad Khan Marwat	NWFP	Collector of Customs (Port Qasim), Karachi
8.	Mr. Fazal Qadir Qalbani	Sindh (R)	Collector of Customs, ST & CE, Hyderabad
9.	Mr. Lutfullah Virk	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication-II), Karachi
10.	Khawaja Tanvir Ahmad	Sindh (U)	Collector, Large Taxpayers Unit, Karachi
11.	Mrs. Riffat A. Hassan Abidi	Sindh (U)	Collector, Large Taxpayers Unit, Karachi (OPS)
12.	Mr. Rashid Ahmad	AJK	Collector of Sales Tax & Central Excise (Audit), Karachi (OPS)
13.	Mr. Khalid Mahmood-II	Sindh (R)	Collector of Sales Tax & Central Excise (HQ), Karachi (OPS)

NWFP

S. #	Name of officer	Domicile	Present posting
1.	Syed Ahmad Alam	NWFP	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication), Peshawar
2.	Mr. Liaqat Ally Agha	Sindh (R)	Collector of Customs, Peshawar
3.	Mr. Ghulam Ahmad	NWFP	Collector of Sales Tax & Central Excise, Peshawar

BALUCHISTAN

S. #	Name of officer	Domicile	Present posting
1.	Mr. Sher Nawaz	FATA	Collector of Customs, ST & CE, Quetta
2.	Mr. Abdul Rashid Bajwa	Punjab	Collector of Customs, ST & CE (Adjudication), Quetta (OPS)

Annexure "B"**List of Deputy Collectors working in each Province****Punjab**

S#	Name	Designation	Domicile
1	Naveed Elahi	Deputy Collector	Punjab
2	Neelofar Qayum	Deputy Collector	FATA
3	Ms. Saima Bokhari	Deputy Collector	(Punjab)
4	Mr. Ahmad Rauf	Deputy Collector	(Punjab)
5	Ms. Azmat Tahira	Deputy Collector	(Punjab)
6	Mrs. Naureen Ahmad Tarar	Deputy Collector	(Punjab)
7	Mr. Fayyaz Anwar	Deputy Collector	(Punjab)
8	Mr. Aftab Ahmed Bhatti	Deputy Collector	(Punjab)
9	Mr. Naveed Iqbal	Deputy Collector	(Punjab)
10	Mr. Afzal Asdaq Sansera	Deputy Collector	(Punjab)
11	Mr. Muhammad Anwar	Deputy Collector	(Punjab)
12	Dr. Muhammad Irfan Waheed	Deputy Collector	(Punjab)
13	Mrs. Beelam Munir	Deputy Collector	(Punjab)
14	Dr. Muhammad Sarmad Qureshi	Deputy Collector	(Punjab)
15	Ms. Ambreen Tarar	Deputy Collector	(Punjab)
16	Ms. Shazia Ikram	Deputy Collector	(Punjab)
17	Mr. Rizwan Salabat	Deputy Collector	(Punjab)
18	Ms. Saima Aftab	Deputy Collector	(Punjab)
19	Mr. Nadeem Ahsan	Deputy Collector	(Punjab)
20	Ms. Zohra Haider	Deputy Collector	(Punjab)
21	Mr. Junaid Arshad	Deputy Collector	(Punjab)

22	Mr. Muhammad Akram Ch.	Deputy Collector	(A.J.K)
23	Syed Mahmood Hassan	Deputy Collector	(Punjab)
24	Ms. Sameera Sheikh	Deputy Collector	(Punjab)
25	Mirza Mubashir Baig	Deputy Collector	(Punjab)
26	Mr. Ashraf Ali	Deputy Collector	(Punjab)
27	Mr. Muhammad Saeed Watto	Deputy Collector	(Punjab)
28	Mr. Shaukat Ali	Deputy Collector	(Punjab)
29	Ms. Mehreen Nasim	Deputy Collector	(Punjab)
30	Mr. Muneeb Sarwar	Deputy Collector	(Punjab)
31	Mr. M. Nayyer Shafiq	Deputy Collector	(Punjab)
32	Mr. Muhammad Saqif Saeed	Deputy Collector	(Punjab)
33	Mr. Taimur Kamal Malik	Deputy Collector	(Punjab)
34	Mr. M. Adnan Akram	Deputy Collector	(Punjab)
35	Mr. Shafqat Hayat Hottiana	Deputy Collector	(Punjab)
36	Ms. Iram M. Amir	Deputy Collector	(Punjab)
37	Mr. Khurram Naeem	Deputy Collector	(Punjab)
38	Mr. Masood Ahmed	Deputy Collector	(Punjab)
39	Mr. Irfan Javed	Deputy Collector	(Punjab)
40	Ms. Saadia Khawaja	Deputy Collector	(Punjab)
41	Ms. Seema Raza Bokhari	Deputy Collector	(Punjab)
42	Ms. Qurat-ul-Ain Dogar	Deputy Collector	(Punjab)
43	Ms. Rabab Sikandar	Deputy Collector	(Punjab)

NWFP

44	Mr. Imran Ahmad Ch.	Deputy Collector	(Punjab)
45	Mr. Muhammad Saleem	Deputy Collector	(Punjab)
46	Mr. Ziaullah Shams	Deputy Collector	(NWFP)
47	Dr. Muhammad Saeed Khan Jadoon	Deputy Collector	(NWFP)
48	Ch. Muhammad Javed	Deputy Collector	(Punjab)
49	Syed Aftab Haider	Deputy Collector	(NWFP)
50	Mr. Muhammad Arshad Khan	Deputy Collector	(N.W.F.P)
51	Mr. Amjad-ur-Rehman	Deputy Collector	(N.W.F.P)
52	Mr. Yousaf Haider Orakzai	Deputy Collector	(NA/FATA)

Sindh

53	Mr. Wajid Ali	Deputy Collector	(Punjab)
54	Mr. Muhammad Saleem Memon	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
55	Mr. Shafiq Ahmed	Deputy Collector	(Punjab)
56	Mr. Sajjad Haider Jhinjhin	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
57	Dr. Akhtar Hussain	Deputy Collector	(Punjab)
58	Syed M. Shoaib	Deputy Collector	(Sindh/R)
59	Ms. Shah Nawaz Maqbool	Deputy Collector	(Punjab)
60	Dr. Abdul Rehman Rind	Deputy Collector	(Sindh/Urban)
61	Mr. Hassan Raza Jafry	Deputy Collector	(Punjab)
62	Mr. Muhammad Ashfaq	Deputy Collector	(NWFP)
63	Ms. M. Lubna Jafar	Deputy Collector	(Sindh/U)
64	Mr. M. Irfan Sarfraz	Deputy Collector	(Punjab)

65	Mr. Ashhad Jawwad	Deputy Collector	Punjab
66	Mr. Farrukh Sajjad	Deputy Collector	(Sindh/Urban)
67	Mr. Omer Shafique	Deputy Collector	(Punjab)
68	Ms. Zeba Bashir Ahmad	Deputy Collector	(Sindh/U)
69	Mr. Jamshed Ali Talpur	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
70	Mr. Saeed Ahmed Pathan	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
71	Mr. Jameel Ahmed Baloch	Deputy Collector	(Balochistan)
72	Mr. Rashid Habib Khan	Deputy Collector	(NWFP)
73	Mr. Fayaz Rasul	Deputy Collector	(Punjab)
74	Mr. Saeed Akram	Deputy Collector	(Punjab)
75	Mr. Shafqat Ali Khan Niazi	Deputy Collector	(Punjab)
76	Mr. Hassan Sardar	Deputy Collector	(Punjab)
77	Mr. Asif Abbas	Deputy Collector	(Punjab)
78	Mr. Zahid Habib Khan	Deputy Collector	(NWFP)
79	Mr. Azhar Hussain Merchant	Deputy Collector	(Sindh/Urban)
80	Mr. Sanaullah Abro	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
81	Mr. Khaleel Ibrahim Yousfani	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
82	Mr. Basit Maqsood Abbasi	Deputy Collector	(Punjab)
83	Mr. Javed Iqbal Butt	Deputy Collector	(Punjab)
84	Mr. Abdul Hameed Memon	Deputy Collector	(S/R)
85	Mr. Khalid Hussain Jamali	Deputy Collector	(Sindh/U)
86	Mr. Usman Bajwa	Deputy Collector	(Punjab)
87	Mr. Abdul Qadir Memon	Deputy Collector	(S/R)
88	Ms. Misbah Khatana	Deputy Collector	(Punjab)
89	Dr. Nasir Khan	Deputy Collector	(Punjab)
90	Mr. M. Amir Thahim	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
91	Mr. Rizwan Basharat	Deputy Collector	(Punjab)
92	Mr. Ejaz Ahmad	Deputy Collector	(Sindh/Urban)
93	Syed Naeem Akhtar	Deputy Collector	(Sindh/Urban)
94	Mr. Mumtaz Ali Khoso	Deputy Collector	(Sindh/R)
95	Dr. Tahir Qureshi	Deputy Collector	(Sindh/Rural)
96	Syed Nusrat Nasir	Deputy Collector	(Balochistan)
97	Mr. Ihsan Ali Shah	Deputy Collector	(Sindh/Rural)

Balochistan

98	Mr. Zahid Ali Baig	Deputy Collector	(Balochistan)
99	Mr. Aijaz Ahmad Khan Yousafzai	Deputy Collector	(Sindh/Urban)
100	Mrs. Saira Agha	Deputy Collector	(Punjab)
101	Ms. Nyma Batool	Deputy Collector	(Baluchistan)

8. Dr. Muhammad Ismail Buledi:

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the names, designation and place of domicile of the customs officers in BPS-17 to 22 promoted during the last five years?

Mr. Omar Ayub Khan: The list of Customs Officers promoted in BPS-17 to 22 during the last five years is placed at Annex-A & B.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).

9. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the names, designation and place of domicile of the officers of Nationalized Commercial Banks who were promoted during the last five years?

Mr. Omar Ayub Khan: National Bank of Pakistan is the only nationalized bank. List of the NBP officers is enclosed.

(List has been placed on the Table of the House as well as Library).

10. **Dr. Muhammad Ali Brohi:**

Will the Minister for Economic Affairs be pleased to state:

(a) the details of scholarships offered by various countries during last two years indicating also the fields in which the scholarships were offered; and

(b) the names and place of domicile of the persons sent abroad on those scholarships?

Ms. Hina Rabbani Khar: (a) The details of scholarships offered by various countries during last two years indicating fields in which the scholarships were offered is at Annex-A.

(b) Names, designation and Ministries/Departments of the person sent abroad on these courses are at Annex-A.

The donor prescribed application forms do not have the column of domicile of the applicants, which therefore, are not available with the Division.

(Annexure has been placed on the Table of the House as well as Library).

11. **Syed Hidayatullah Shah:** (1.

Will the Minister for Commerce be pleased to state the number of persons appointed in official cadre in the Ministry since 1st January, 2000, indicating their names, designations and date of appointment separately in each case?

Mr. Humayun Akhtar Khan: The requisite information is annexed herewith.

LIST OF OFFICIALS APPOINTED IN OFFICIAL CADRE (BS 1-15) IN THE MINISTRY OF COMMERCE SINCE 1ST JANUARY, 2000

S. No	Names	Designation	Date of appointment
1.	Mr. Muhammad Sher Khan	Driver	19-01-2000
2.	Mr. Muhammad Naeem	Driver	21-01-2000
3.	Mr. Muhammad Hussain Jaffary	Driver	31-01-2000
4.	Mr. Gul Hassan	Photocopy Operator	02-03-2000
5.	Mr. Abrar Hussain	D.R	25-03-2000
6.	Mr. Muhammad Nawaz	Driver	01-05-2000
7.	Mr. Abdul Sattar,	Stenotypist	02-10-2000
8.	Mr. Abdul Ghaff	Stenotypist	02-10-2000
9.	Mr. Khurshid Ahmed	Stenotypist	02-10-2000
10.	Mr. Mazhar Hussain	Stenotypist	04-10-2000
11.	Mr. Mubashir Hussain	Stenotypist	05-10-2000
12.	Mr. Abdul Rahim	Regular Frash	16-01-2001
13.	Mr. Ghulam Habib	Driver	10-04-2001
14.	Mr. Mamrez Khan	Regular Frash	30-07-2001
15.	Mr. Naeem Akhtar	Regular Frash	10-04-2002
16.	Mr. Wasim Tariq	LDC (On contract basis)	16-05-2002
17.	Mr. Azhar Hussain	Stenotypist	01-07-2002
18.	Mr. Ali Muhammad	Stenotypist	01-07-2002
19.	Mr. Safdar Khan	Stenotypist	01-07-2002
20.	Mr. Faiz Rasool	Statistical Assistant, (Absorption and appointed)	22-02-2003
21.	Mrs. Kiran Mahjabeen	Stenotypist (Absorption and appointed) (Resigned in October, 2004)	17-03-2003
22.	Mr. Zamir Akhtar	Stenographer	02-01-2004
23.	Mr. Shafiullah Khan	Stenographer	02-01-2004

24.	Mr. Nadeem Aslam	Stenographer	02-01-2004
25.	Mr. Ali Muhammad	Stenographer	02-01-2004
26.	Mr. Lal Khan	Stenotypist	02-01-2004
27.	Mr. Muhammad Taj	Stenotypist	02-01-2004
28.	Mr. Muhammad Azhar	Stenotypist	02-01-2004
29.	Ms. Shabana Begum	Stenotypist	02-01-2004
30.	Mr. Jamil Ahmed	Stenotypist	02-01-2004
31.	Mr. Ghulam Mustafa Malik	Stenographer	03-01-2004
32.	Mr. Manzoor Hussain Narejo	Stenotypist	03-01-2004
33.	Mr. Abdul Rehman	Stenotypist	03-01-2004
34.	Mr. Zahir Shah	Stenotypist	03-01-2004
35.	Mr. Saeed Ahmed	Stenotypist	03-01-2004
36.	Mr. Sardar Fazal Rahim	Stenotypist	07-01-2004
37.	Mr. Muhammad Amir Shad	Stenotypist	07-01-2004
38.	Mr. Kamal Hussain Shah	Stenotypist	07-01-2004
39.	Mr. Muhammad Furqan	Stenographer	08-01-2004
40.	Mr. Muhammad Hussain	Stenographer	08-04-2004
41.	Mr. Sajid Zubair	LDC (Absorbed from surplus pool)	25-05-2004
42.	Miss Salma Malik	LDC (On contract basis)	25-05-2004
43.	Mrs. Aziz-Un-Nisa	LDC (Absorbed from surplus pool)	27-07-2004
44.	Mr. Zain Afsar Khan,	DMO	03-11-2004
45.	Mr. Muhammad Fayaz	Naib Quasid	03-11-2004
46.	Mr. Naveed Akhtar	Naib Quasid	03-11-2004

12. **Syed Hidayatullah Shah:** (

Will the Minister for Commerce be pleased to state:

- the number of visits abroad undertaken by Secretary of the Ministry between 1st January and 31st October, 2004 indicating also the names of the countries visited and duration of stay in each visit; and*
- TA/DA received in this connection; indicating also the names and designations of the accompanying officials and TA/DA paid to them?*

Mr. Humayun Akhtar Khan: (a) Details of foreign visits undertaken by Secretary, Commerce from 1st January 2004 to 31st October 2004 and official accompanied with Secretary Commerce is annexed.

- As above.

DETAILS OF FOREIGN VISITS UNDERTAKEN BY SECRETARY COMMERCE
FROM 1st JANUARY, 2004 TO 31st OCTOBER, 2004.

S.No.	Name & Designation	Name of Countries Visited	Total Duration including Travel Time	TA	DA	Total TA/DA (Rs.)
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)
1	Mr. Kamal Alsar, former Secretary	London, Berlin, Vienna, Madrid, Paris & Brussels	6-1-2004 to 17-1-2004	222,425/-	143,637/-	366,062/-
2	Mr. Tasneem Noorani, Secretary	Dubai & Geneva	21-6-2004 to 28-6-2004	107,160/-	76,033/-	183,193/-
3	-do-	Mauritius	9-7-2004 to 16-7-2004	138,440/-	32,333/-	170,773/-
4	-do-	Geneva & Rome	23-7-2004 to 3-8-2004	157,425/-	86,128/-	243,553/-
5	-do-	Dubai, Brussels & London	10-9-2004 to 20-9-2004	186,885/-	118,069/-	304,954/-
6	-do-	London, New York, Washington & Mill Waukee	24-9-2004 to 5-10-2004	265,974/-	157,744/-	423,718/-
7	Mr. Shahid Bashir Joint Secretary accompanied with Secretary Commerce	New York & Washington	26-9-2004 to 6-10-2004	183,030/-	81,231/-	264,261/-
8	Mr. Qasim M. Naiz Joint Secretary accompanied with Secretary Commerce	New York & Washington	26-9-2004 to 9-10-2004	182,430/-	82,533/-	264,963/-

13. **Dr. Muhammad Ali Brohi:**

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the names, designation and nature of appointment of the persons in officer cadre appointed in the National Bank of Pakistan during the last five years with grade-wise and province-wise breakup?

Mr. Omar Ayub Khan: (a) List is enclosed.

**NATURE OF APPOINTMENT: CONTRACT BASIS -
APPOINTMENT MADE DURING THE LAST FIVE YEARS.**

Sr No.	Name	Designation
1	Mrs. Nadia Arif	OG-I
2	Mr. Abdul Hadi Patekar	OG-I
3	Mr. Mustafa Mian Quadri	OG-I
4	Mr. Sanaullah Nawazani	OG-I
5	Mr. Khurram Hanif Chaudhary	OG-I
6	Mr. Shah S. Gulab	OG-I
7	Mr. Muhammad Saeed	OG-I
8	Mr. Naveed Ahmed	OG-I
9	Mr. Syed Asif Ahmed	OG-I
10	Mr. Abbas Hussain	OG-I
11	Mr. Niaz Ali Malkani	OG-I
12	Mr. M. Humayun Vardag	OG-I
13	Mr. Badar Shooraz Jamali	OG-I
14	Ms. Ambreen Abid	OG-I
15	Mr. Salman Amin	OG-I
16	Mr. Muhammad Adnan Hassan Awan	OG-I
17	Mr. Nasir Mahmood	OG-I
18	Mr. Muhammad Asim Ghous	OG-I
19	Mr. Farq Mahmood	OG-I
20	Mr. Anjum Ghaffoor	OG-I
21	Mr. Muhammad Imran Mughal	OG-I
22	Mr. Ihtiaq Ahmed	OG-I
23	Mr. Aijaz Hyder	OG-I
24	Mr. Omar Jawaid Kamran	OG-I
25	Mr. Syed A. Anjum Nasoor	OG-I
26	Mr. Noman Durrani	OG-I
27	Mr. Khurram Afzal Shaikh	OG-I
28	Mr. Iftikhar Ahmed	OG-I
29	Mr. Mashood Ahmed	OG-II
30	Mr. Muhammad Ajmal	OG-II
31	Mr. Fahd Khan	OG-II
32	Mr. Asim Khan	OG-II
33	Miss Erum Sirajuddin	OG-II
34	Mr. Asim Maqbool Khan	OG-II
35	Mr. Saqib Ali Khan	OG-II
36	Mr. Kashif Shohzad	OG-II
37	Mr. Syed Farid Jaffery	OG-II

38	Mr. S. Tanveer Nasir	OG-II
39	Mr. Muhammad Anis	OG-II
40	Ms. Asma Shahbaz	OG-II
41	Mr. Mian Ali Afzal	OG-II
42	Mr. Atee Khalid Ghaznavi	OG-II
43	Mr. Sharjool Adil Zadah	OG-II
44	Mr. S.M. Yasir Abbas	OG-II
45	Mr. Rizwan Ali Jafri	OG-II
46	Mr. Shakil Ahmed Khan	OG-II
47	Ms. Sanam Saeed	OG-II
48	Mr. Kashif Tanveer	OG-II
49	Ms. Fuaazi Qazi	OG-II
50	Mr. Abdul Nasir Memon	OG-II
51	Mr. Syed Asad H. Abidi	OG-II
52	Mr. Saadatullah Khan	OG-II
53	Mr. Faisal Khan Jamali	OG-II
54	Mr. Zakir Hussain Jamali	OG-II
55	Mr. Ch. Atiq Ahmed Humayun	OG-II
56	Mr. Tiaath Lohana	OG-II
57	Mr. Akhtar Hussain Memon	OG-II
58	Mr. Muhammad Imran Khan	OG-II
59	Mr. Hafiz Abdul Samad	OG-II
60	Mr. Syed Mumtaz Ali	OG-II
61	Mr. Syed Asim Ali	OG-II
62	Ms. Farasat Badar	OG-II
63	Mr. Arqam Jahangir Dutt	OG-II
64	Mr. Muhammad Imran Sheikh	OG-II
65	Mr. Shafiq Tahir	OG-II
66	Mr. M. Haroon Kaleem	OG-II
67	Mr. Zia Iftikhar	OG-II
68	Mr. Saqib Khan Jadoon	OG-II
69	Ms. Rahila Khatri	OG-II
70	Mr. Shahzad Sabir Farooqui	OG-II
71	Mr. Ch. Ali Asad	OG-II
72	Ms. Maliha Jameed	OG-II
73	Mr. Muhammad Umer Dar	OG-II
74	Mr. Khuram Jahangir Mughal	OG-II
75	Mr. Ehsanullah Kashani	OG-II
76	Mr. Muhammad Tanq	OG-II
77	Mr. Tanveer Anwar Awan	OG-II
78	Mr. Nazim Ali	OG-II
79	Mr. Omer Parvoz	OG-II
80	Mr. Mahmood Sadiq Bhatti	OG-II
81	Mr. Amir Nawaz	OG-II
82	Mr. Muhammad Boota Zubori	OG-II
83	Mr. Janam Raj	OG-II
84	Mr. Rao Naveed Javid	OG-II
85	Ms. Humna Khan	OG-II
86	Mr. Syed Musayyab Hussain	OG-II
87	Mr. Mir Faisal Talpur	OG-II
88	Ms. Onsia Zafar	OG-II
89	Mr. Muhammad Ali Naqvi	OG-II
90	Ms. Humaira Hasan	OG-II
91	Mr. Kashif Riaz	OG-II

92	Ms. Sadia Hussain	OG-II
93	Mr. Illikhar Ahmad Khan	OG-II
94	Mr. Faisal A. Khan	OG-II
95	Mr. Muhammad Adnan Naeem	OG-II
96	Mr. Danish Zulfikar	OG-II
97	Miss Tahira Shah	OG-III
98	Ms. Amber Jabeen	OG-III
99	Mr. M. Faisal Aqeel	OG-III
100	Mr. S. Naushad Haider Zaidi	OG-III
101	Mr. Sami Ahmad Abbasi	OG-III
102	Mr. Syed Haider Abbas	OG-III
103	Ms. Alaina Amir Goraya	OG-III
104	Mr. Najeeb Rehman Ubhutto	OG-III
105	Mr. Saleem Farooq Ansari	OG-III
106	Mr. Asad Ali	OG-III
107	Mr. Syed Javed Hussain	OG-III
108	Mr. Faisal Hussain Siddiqui	OG-III
109	Mr. Aqeel Ahmad Siddiqui	OG-III
110	Mr. Imran Rehman	OG-III
111	Ms. Naureen Siraj	OG-III
112	Mr. Faisal Zaman	OG-III
113	Mr. Muhammad Afzal Iqbal	OG-III
114	Mr. M. Saeedur Rehman	OG-III
115	Mr. Khalid Mahmood	OG-III
116	Mr. Faisal Samad	OG-III
117	Ms. Arita Nawab Ali	OG-III
118	Ms. Rizwana Rafiq	OG-III
119	Mr. Muhammad Adil	OG-III
120	Ms. Samreen Tauheed	OG-III
121	Mr. Kamran Bashir	OG-III
122	Ms. Naushreen Kanwal	OG-III
123	Mr. S.M. Naveed Hasan	OG-III
124	Mr. M. Amir Nadeem	OG-III
125	Mr. Afzal Shamim	OG-III
126	Ms. Uzma Rehman	OG-III
127	Mr. Adil Arshad	OG-III
128	Mr. Imran Ghouri	OG-III
129	Mr. Muhammad Mubeen Ashraf	OG-III
130	Mr. Inam Iqbal Khan	OG-III
131	Mr. Farwad Hassan	OG-III
132	Ms. Zoonshan Mirza	OG-III
133	Ms. Zohra Habib Lone	OG-III
134	Mr. Khalid Jamal Ahmed	OG-III
135	Mr. Adnan Amir	OG-III
136	Mr. Junaidur Rahman	OG-III
137	Mr. Furqan Sajid	OG-III
138	Mr. Muhammad Usman	OG-III
139	Mr. Syed Muhammad Abdullah	OG-III
140	Ms. Shamila Kiran	OG-III
141	Mr. Ahsan Rasool	OG-III
142	Mr. Usman Arshad	OG-III
143	Mr. Farwad Bahadur	OG-III
144	Mr. Masood Shah	OG-III
145	Mr. Saim Imran Sharif	OG-III

146	Mr. Aftab Hussain Shah Rashidi	OG-III
147	Mr. Syed Adil Azeem Kazmi	OG-III
148	Mr. Muhammad Rauf	OG-III
149	Mr. Asad Ali	OG-III
150	Mr. M. Khurram Javed	OG-III
151	Mr. Junaid Khalid	OG-III
152	Mr. Waseem Ahmed	OG-III
153	Mr. Ziaul Haq Kakakhel	OG-III
154	Mr. Ghulam Haider	OG-III
155	Mr. Wajid Ali	OG-III
156	Mr. Fawad Hussain	OG-III
157	Mr. Saadullah Khan	OG-III
158	Mr. S. Nafees Ahmed Shah	OG-III
159	Mr. Shafiqul Hussain	OG-III
160	Mr. Iqbal Mubarak	OG-III
161	Ms. Syeda Abida Bashir	OG-III
162	Mr. Muhammad Aozad Khan	OG-III

NATURE OF APPOINTMENT: MANAGEMENT
TRAINEES AS OFFICER GRADE-II

S. No.	Name	Designation
1.	Mr. Abdul Rehman	Officer Grade-II
2.	Mr. Amir Rabbani	Officer Grade-II
3.	Mr. Habib-ur-Rehman	Officer Grade-II
4.	Mr. Irfan Akbar Kazi	Officer Grade-II
5.	Mr. Muhammad Masab Faridi	Officer Grade-II
6.	Mr. Salman Sarwat	Officer Grade-II
7.	Mr. Muhammad Aamir Khan	Officer Grade-II
8.	Mr. Syed Ahammad Waheed Hassani	Officer Grade-II
9.	Mr. Pardeep Kumar	Officer Grade-II
10.	Mr. Dilawar Khan Babar	Officer Grade-II
11.	Mrs. Midhat Abbas Abidi	Officer Grade-II
12.	Mr. Agha Abdul Hakim	Officer Grade-II
13.	Mr. Rehan Meer	Officer Grade-II
14.	Mr. Mirza Muhammad Asher	Officer Grade-II
15.	Mr. Shaikh Muhammad Shariq	Officer Grade-II
16.	Mr. Abdul Qudous	Officer Grade-II

S. No.	Name	Designation
17.	Mr. Muhammad Nadeem Azeem	Officer Grade-II
18.	Ms. Sabeen Gul	Officer Grade-II
19.	Mr. Faizal Mirza	Officer Grade-II
20.	Mr. Suleman Akhtar	Officer Grade-II
21.	Mr. Salman Yousuf	Officer Grade-II
22.	Mr. Ahsan Raza	Officer Grade-II
23.	Mr. Muhammad Sabir	Officer Grade-II
24.	Mr. Wajeeh-ur-Rehman	Officer Grade-II
25.	Mr. Muhammad Naeem Anjum	Officer Grade-II
26.	Mr. Raza-ur-Rehman	Officer Grade-II
27.	Mr. Dawood Mehmood Malik	Officer Grade-II
28.	Mr. Abid Umar Farooq	Officer Grade-II
29.	Mr. Syed Zamin Raza Rizvi	Officer Grade-II
30.	Mr. Haroon Muzaffar Buttar	Officer Grade-II
31.	Mr. Maqbool Ahmed	Officer Grade-II
32.	Mr. Ahtasham Azhar	Officer Grade-II
33.	Mr. Muhammad Abid Noor	Officer Grade-II
34.	Ms. Amina Talat	Officer Grade-II
35.	Mr. Muhammad Shahab Murtaza Khan	Officer Grade-II
36.	Ms. Irum Saeed	Officer Grade-II
37.	Mr. Muhammad Usman Riaz	Officer Grade-II
38.	Mr. Suleman Rashid	Officer Grade-II
39.	Mr. Shakeel Ahmed	Officer Grade-II
40.	Mr. Farhan Akhtar Khan	Officer Grade-II
41.	Mr. Muhammad Ali Cheema	Officer Grade-II
42.	Mr. Syed Muhammad Shahid	Officer Grade-II
43.	Mr. Muhammad Jahanzeb	Officer Grade-II
44.	Mr. Zaheeruddin Babar	Officer Grade-II
45.	Mr. Naseer Ahmed	Officer Grade-II
46.	Mr. Shakeel Muhammad Mufti	Officer Grade-II
47.	Mr. Tanveer Ahmed	Officer Grade-II

S. No.	Name	Designation
48.	Mr. Tariq Jameel Paracha	Officer Grade-II
49.	Mr. Muhammad Munaim	Officer Grade-II
50.	Mr. Toqir Ahmed	Officer Grade-II
51.	Mr. Ziaullah Shah	Officer Grade-II
52.	Mr. Shahzad Yaqub	Officer Grade-II
53.	Mr. Irfan Sarwar	Officer Grade-II
54.	Mr. Nauman Dilawar	Officer Grade-II
55.	Mr. Muhammad Yousuf	Officer Grade-II
56.	Mr. Muhammad Imran Aslam	Officer Grade-II
57.	Ms. Samra Iqbal	Officer Grade-II
58.	Mr. Waseem Hassan Ghuman	Officer Grade-II
59.	Mr. Shahnawaz Khan	Officer Grade-II

SUMMARY

NATURE OF APPOINTMENT : CONTRACTUAL (OFFICER GRADE-I, II AND III)

GRADE WISE AND PROVINCE WISE BREAK UP
FROM 01.01 1999 TO DATE

Grade	Sindh (U)	Sindh (R)	Punjab	Baluchistan	NWFP	Azad Kashmir	Total
OG-I	10	03	11	03	01	-	028
OG-II	29	08	27	02	02	-	068
OG-III	25	09	24	03	04	01	066
TOTAL	64	20	62	08	07	01	162

SUMMARY

NATURE OF APPOINTMENT :

"MANAGEMENT TRAINEES"

(OFFICER GRADE-II / REGULAR)

GRADE WISE AND PROVINCE WISE BREAK UP

Grade	Sindh	Punjab	Baluchistan	NWFP	Azad Kashmir	Total
06-II	26	023	003	005	003	60

NOTE:

One Management Trainee has been resigned.

14. Dr. Muhammad Ali Brohi:

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the names of the persons/companies whose loans were written-off by the Government financial institutions during the last five years indicating also the amount written off in each case and the reasons for writing off those loans?

Mr. Omar Ayub Khan: The information is being collected from financial institutions by the State Bank which will take at least 4 weeks time. It will be placed before the Senate as soon as received from the State Bank.

15. Professor Khurshid Ahmed:

Will the Minister for Economic Affairs be pleased to state the amount of loans taken by the Government both from donor countries, public and private financial institutions during the financial years 1999 to 2004 with year-wise break-up indicating also the terms of each loans?

Ms. Hina Rabbani Khar: The amount of loans obtained by the Government of Pakistan from donor countries from 1999 to 2004 is US \$ 1,132.414 million. Year-wise break up and terms are as follows: (Summary is at Annex-I and country/agency wise detail is at Annex-II).

(US \$ Million)

Year	Amount	Interest rates Range	Repayment period range
1999-2000	348.113	Between 1.5% and 6.835%	Between One year and 30 years.
2000-2001	10.326		
2001-2002	556.944		
2002-2003	144.576		
2003-2004	72.455		
Total:	1,132.414		

The amount of loans obtained by the Government of **Pakistan from Public Financial Institutions** from 1999 to 2004 is US \$ 5,843,363 million. Year-wise break up and terms are as follows; (Summary is at Annex-I and country/agency wise detail is at Annex-II).

(US \$ Million)

Year	Amount	Interest rates Range	Repayment period range
1999-2000	142.600	Between 0.67% and 6.31%	Between One year and 35 years.
2000-2001	820.141		
2001-2002	1,769.456		
2002-2003	1,462.568		
2003-2004	1,648.598		
Total:	5,843,363		

	FY00	FY01	FY02	FY03	FY04
Euro Bonds	0	0	0	0	500
Private Loans	167	191	185	350	503

Annex-I

Foreign Loans Contracted [Medium & Long Term] During 1999-00 To 2003-04 [Fig. in \$]		
Group	Period	Total
Bilateral	1999-00	348,112,960
	2000-01	10,326,228
	2001-02	556,943,766
	2002-03	144,576,198
	2003-04	72,455,266
Bilateral Total		1,132,414,419
Multilateral	1999-00	142,600,176
	2000-01	820,140,931
	2001-02	1,769,456,437
	2002-03	1,462,567,970
	2003-04	1,648,597,591
Multilateral Total		5,843,363,104
Grand Total		6,975,777,522
NOTE: Data is exclusive of IMF and IDB [Short term Cred		

Annex-II

Foreign Loans Contracted [Medium & Long Term] During 1999-00 to 2003-04

[Fig. in Rs.]

Group	Country / Agency	1999-00	2000-01	2001-02	2002-03	2003-04	Grand Total
Bilateral	AUSTRALIA	63,663,136					63,663,136
	AUSTRIA			15,678,954			15,678,954
	CHINA P.R. OF			232,512,174	118,157,305	47,457,266	398,126,745
	JAPAN			32,579,188	26,418,893		58,998,081
	SAUDI DEVELOPMENT FUND					24,998,000	24,998,000
	SPAIN			1,838,683			1,838,683
	SWEDEN	1,737,277					1,737,277
	U.A.E.			265,000,000			265,000,000
	USA (PL-480)	12,712,547		9,334,767			22,047,314
	USA-CCC	270,000,000	10,326,228				280,326,228
Bilateral Total		348,112,960	10,326,228	556,943,766	144,576,198	72,455,266	1,132,414,358
Multilateral	ADB	54,136,386	411,917,194	876,087,672	1,193,205,446	885,598,953	3,420,945,651
	IBRD					50,000,000	50,000,000
	IDA	88,463,790	347,556,437	839,404,856	269,362,523	690,661,647	2,235,449,253
	IDB		33,250,000	24,750,000			58,000,000
	IFAD		17,417,300	14,213,909		22,336,991	53,968,200
	OPEC FUND		10,000,000	15,000,000			25,000,000
Multilateral Total		142,600,176	820,140,931	1,769,456,437	1,462,567,970	1,648,597,591	5,843,362,105
Grand Total		490,713,136	830,467,159	2,326,400,203	1,607,144,168	1,721,052,856	6,975,776,463

NOTE: Data is exclusive of IMF and IDB [Short term Credits].

15-A: Dr. Kauser Firdaus: (

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

(a) *the names of Income Tax Commissioners who were awarded cash awards for their anti-tax evasion operations during the last five years indicating also the details of their achievements and amount of cash award in each case; and*

- (b) *the names of Income Tax Commissioners who exceeded budgetary targets during the said period indicating also the details of their achievements and amount of cash award in each case?*

Mr. Omar Ayub Khan: The information is being collected from the field formation and will be furnished as soon as received.

15-B. **Dr. Kauser Firdaus:** (

Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that CBR had directed the Regional Commissioner of Income Tax Southern Region Karachi to obtain information regarding the levy of Income Tax on Pakistan Seafarers employed on foreign ships; and*
- (b) *whether it is also a fact that the said directives have not been implemented so far, if so, its reasons and the time by which the same will be implemented?*

Mr. Omar Ayub Khan: The information is being collected from the field formation and will be furnished as soon as received.

سینیئر لیاقت علی بھگڑی، جناب چیئر مین صاحب point of order

جناب قائم مقام چیئر مین، ابھی point of order ختم ہے۔

سینیئر لیاقت علی بھگڑی، میں ذرا وزیر تعلیم صاحب کے کچھ گوش گزار کرنا چاہتا

ہوں۔

جناب قائم مقام چیئر مین، دیکھئے یہ highly irregular ہے لیکن میں آپ کو

اجازت دے رہا ہوں، بولیں۔

سینیئر لیاقت علی بھگڑی، بڑی مہربانی جناب۔ جناب چیئر مین صاحب ایک اخباری

اطلاع کے مطابق اسلام آباد کے ان colleges میں جہاں ہماری طالبات زیر تعلیم ہیں وہاں ایک

منظم انداز میں کچھ ایسی خواتین کو بھیجا جاتا ہے جو کہ وہاں اپنے آپ کو ڈاکٹر کہلا رہی ہیں لیکن

وہ ان کمسن اور کم عمر بچیوں کو ایسے مصنوعات کی تشریح کر رہے ہیں کہ جو مخرب اخلاق ہیں۔ میں

وزیر تعلیم صاحب سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں اور اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ گزارش کر چکا

ہوں کہ جب آغا خان یونیورسٹی میں questionnaire تقسیم کیا جا رہا تھا تو اس میں ایسے سوالات

تھے جن کو کہ ہم یہاں ہاؤس میں دہرا بھی نہیں سکتے۔ آیا یہ کوئی باقاعدہ منظم سازش ہے ہمارے

پندرہ کروڑ عوام کے خلاف کہ ان کے حیاء کی یخ کنی کی جارہی ہے۔ میں ان سے یہ گزارش کرتا

ہوں کہ وہ اس سلسلے میں بیان دیں۔

LEAVE OF ABSENCE

جناب قائم مقام چیئر مین، جی سن لیا۔ شکریہ۔ وزیر صاحب تعلیم تو اس وقت یہاں

نہیں ہیں I think Wasim Shahzad sahib آپ ذرا سن کر وزیر صاحب تعلیم کو بتا دیں جو

کہ انہوں نے کہا ہے۔ Leave Applicaitons 'سید محمد حسین صاحب ذاتی مصروفیات کی بناء پر

گزشتہ 17th اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لئے انہوں نے گزشتہ مکمل اجلاس کے لئے

ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئر مین، جناب محمد اسحاق ذار صاحب تے ملک سے باہر ہونے کی

وجہ سے گزشتہ 17th مکمل اجلاس اور موجودہ اجلاس کے دوران مورخہ 26 نومبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب نثار احمد میمن صاحب گلگت سے پرواز ملتوی ہونے کی وجہ سے مورخہ 26 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب عبدالرزاق اے تھیم صاحب نے اطلاع دی ہے کہ ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 3 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

And that brings us to the adjournment motion that we have been talking about and there is an adjournment motion No. 13, moved by 17 members relating to the policy, governing recruitments in ISI. Who is going to move it but before I think, we have agreed that you all give your points of view and eventually Minister will give answer to it.

جی۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، میں oppose نہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Oppose والی بات ہی نہیں ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، Oppose والی بات نہیں ہو گی تو then it is not discussed at all.

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، نہیں، it is treated as motion rather than adjournment motion.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، اگر آپ میری گزارش پسند فرمائیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی فرمائیں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi (Federal Minister for Parliamentary Affairs): This adjournment motion is not a simple matter, if it is admitted, the Ministry has to resign. I have got the precedences, nobody has so far thought about it. One thing is very important, whatsoever the matter has been in that the decision of the Chair and legislative thing has been carried out, once it has been carried out no question of any motion arises

اور اس میں یہ mover پہلے یہ بات کر لیں جو پہلا mover ہے۔ اس کے بعد آپ مجھے اجازت دیں، so that I should put before this august House provision, the Rules,

the Constitutional provision تاکہ اس پر فیصلہ ہو سکے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ڈاکٹر صاحب! ہم نے یہ فیصلہ کیا تھا we will not treat it exactly as an adjournment motion, it will be a discussion which they

let them talk as a discussion point. تو want to talk

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، نہیں sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، کیوں نہیں؟

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، آپ محسوس نہ کریں، آپ جو چاہیں کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، No, no میں آپ سے بوجھ رہا ہوں، آپ expert

ہیں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، Sir، اس میں بات یہ ہے کہ this is a thing when

the Bill has been passed now this can be discussed with you in your Chamber.

Mr. Acting Chairman: They were not here, they don't know...

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: But they can't discuss here. The

Bill has been passed there is some rule that is known as motion of recession and I am going to explain what is that, "anything which has been passed on the floor of the House or any proceeding which has been taken on the floor under Article 69 of the Constitution" thereby we have got a rule and it cannot be brought back on the floor, even in the Rules of Procedure and it describes this that any matter which has been discussed on the floor of the House, it cannot be taken again on the floor of the House, at least 4 months have been proposed in the Rules of Procedure, it cannot be brought on the floor of the House for four months. This has been deliberated and discussed, a due bill has been passed, there was no controversy, they have put it on a point of order, it was duly replied by the honourable Chairman of the Senate and then again if it is brought in the form of adjournment motion, it is absolutely the violation of the Constitution; it is violation of the Rules of Procedure; it is violation of the norms and convention and I can quote so many rules from Rules of Procedure, they are being violated by bringing this adjournment motion to the floor of the House even. It is just to negate legislation which has already occurred, if they want to do this or they antagonize this, they should bring a bill just to dismantle that already legislated. Now, it has become Act of Parliament, what we think here, with submission sir, I am not going to hinder this House; let the honourable members speak but one thing is very clear, this discussion in the form of adjournment motion will be historic advancement to violate the Constitution, to violate the Rules of Procedure to violate the norms...

Mr. Acting Chairman: Dr. sahib! what about simple motion?

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Simple motion cannot be brought at all.

Mr. Acting Chairman: Why not?

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: The reason is that the matter has been discussed, that has been written in an adjournment motion for all. May I read that?

Mr. Acting Chairman: Before you read that. Wasim sahib! what is your opinion? I think, we discussed this yesterday and we had come out with resolution and I talked to Raza Rabbani also.

ڈاکٹر صاحب ایک منٹ۔

جناب وسیم سجاد (قائد ایوان)، ڈاکٹر صاحب کا۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، stand point ہے۔

جناب وسیم سجاد، جو point of view ہے regarding adjournment motion

وہ درست ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اچھا۔

I think, Raza Rabbani جناب وسیم سجاد، میرا خیال میں ایک راستہ نکل سکتا ہے

may kindly also see it, I am just trying to think along because I have not

discussed it, may be a motion under-194 could be used to discuss the

policy, not the bill.....

ڈاکٹر شیرانگلن خان نیازی، جناب! اس میں یہ کھا ہوا ہے کہ it shall not

revive discussion on a matter including the discussion on the

admissibility of adjournment motion which has been discussed

جناب وسیم بھاد، وہ Rule پھر suspend کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب! پھر یہ remodel کر لیں۔ It should not be

any matter can be discussed rule جو in form of adjournment motion, 194 through that motion is very easy: It does not need any vote. Its

requirement is met out of that. Anybody who wants to discuss a matter can be ventilated out of that. If they want to bring it then they should

recast the motion out of that very rule which gives the way, otherwise if

they want to discuss this adjournment motion میں یہ نہیں کرنا چاہتا۔ میں باہر

بیٹھ جاؤں گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ڈاکٹر صاحب! ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ آپ بالکل

باہر نہ بیٹھیں۔ We are trying to find a way. You see, they want to express an

opinion and we want to give a chance. رضا صاحب! do you have a solution to

that?

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! میں یہاں پر صرف یہ بات عرض کروں گا

کہ اگر اس issue کو reopen کرنا ہے تو پھر reopen کر لیں۔ آپ کو یاد ہو گا کہ اپوزیشن کا

یہ ایک collective stand تھا۔۔۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، لیڈر آف دی ہاؤس صاحب! یہ کچھ کہہ رہے ہیں، سن

لیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اگر اس issue کو وزیر صاحب

reopen کرنا چاہتے ہیں تو reopen کر لیں۔ اپوزیشن کا یہ collective stand تھا کہ bill کو

جس وقت introduce کیا گیا اس وقت ہاؤس کے اندر quorum نہیں تھا۔ لہذا bill کی

introduction غلط ہوتی ہے۔ آئین کی خلاف ورزی کی بات کر رہے ہیں تو آئین کی خلاف ورزی اس وقت ہوتی اور ان کو اس وقت نظر نہیں آتی جب آرٹیکل ۵۵ کی خلاف ورزی ہو رہی تھی۔ جب ہاؤس quorum میں نہیں تھا اور Chair نے اس بات کو سامنے نہیں رکھا لیکن یہ suggestion آپ کے Chamber میں treasury benches کی طرف سے آئی تھی کہ adjournment motion کے تحت آپ اس کو discuss کر لیں۔ اس bill کے general principles کو discuss کرنا چاہتے تھے۔ اس لئے ہم نے کہا کہ اگر adjournment motion کے ذریعے طریقہ کار ہے تو ہم adjournment motion move کر دیتے ہیں۔ یہی بات کل floor کے اوپر ہوئی اس وقت objection نہیں کیا گیا۔ آج کہیں سے ان کو اشارے ملے ہیں اور کہا گیا ہے کہ اس کو oppose کرو تو وہ ایک دوسرا مسئلہ ہے۔ لیکن میں یہ بات یہاں پر آپ کے سامنے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ stricto sensu اس adjournment motion کو بھی دیکھیں تو یہ adjournment motion بل کی پالیسی کو یا بل کے principle کو revive نہیں کرتا۔ یہ adjournment motion یہ بات کہتا ہے کہ ISI کی recruitment policy کو زیر بحث لایا جانے۔ اس میں bill کا کسی قسم کا کوئی ذکر ہے ہی نہیں۔ اور bill کے جو خدو خال ہیں وہ الگ ہیں، ISI کی recruitment پر بحث الگ ہے۔ لہذا یہ اس purview کے اندر نہیں آتا۔ لیکن اگر treasury benches اپنی stated position سے ہٹنا چاہتے ہیں جو انہوں نے آپ کے Chamber کے اندر کی تھی تو پھر ٹھیک ہے ہم تیار ہیں، وہ اس سے ہٹیں۔ اور پھر وہیں پر جہاں پر اس دن بات چھوڑی تھی وہیں سے پھر بات کو شروع کرتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، نہیں، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ I think.

we are trying to solve this issue. ہاں! وسیم صاحب کیا آپ کا خیال ہے؟

جناب وسیم نجاد، جناب! adjournment motion پر ڈاکٹر صاحب کا موقف

بالکل درست ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر کوئی راستہ نکالا جاسکتا ہے وہ 194 ہے۔ اگر کوئی رکاوٹ ہے تو اس کو suspend کیا جاسکتا ہے۔ یہ بھی دیکھ لیں۔ اگر کوئی ہے تو اس میں سے نکال

دیں۔

We are a little bit accommodating on this. جناب قائم مقام چیئرمین :

وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم bill کو refer نہیں کر رہے۔

One Clause ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی، جناب! bill میں simply یہی ہے۔

Bill تھا۔ جس میں recruitment policy ہے۔ طریقہ کار ہے۔

Let me read that provision sir. Once the thing has been done and that Bill contains only the recruitments which were given in 2001 by an Ordinance that has been taken back since 1974 when the policy was re-organized and Bhutto Government did it in a specific way or according to the other norms and traditions of different countries. that means agency for it, was a one provision.

(Interruption)

Mr. Acting Chairman: Raza, I am trying to help. I am trying to find a way.

جی اسفندیار ولی آپ بتائیں۔

I don't سینئر اسفندیار ولی، جناب چیئرمین! میں تو صرف یہ عرض کروں گا۔

claim to be a legal expert. میں تو صرف یہ کہتا ہوں۔ اس دن آپ یہاں بیٹھے تھے۔

Leader of the House بیٹھے تھے۔ ایس ایم ظفر صاحب بیٹھے تھے وہ بھی یہاں موجود ہیں۔

نثار میمن صاحب بیٹھے تھے اور فیصلہ آپ کے chamber میں افہام و تفہیم سے یہی ہوا جو ہم

کرنے جا رہے ہیں۔ اب اگر یہاں آپ چار کی بات کو کوئی نہیں مانتا اور وہ اپنی بات bulldoze

کرنا چاہتا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Raza, nobody is bulldozing. Do I look

like bulldozing this issue?

Senator Mian Raza Rabbani: No, if you can't keep a harmony amongst yourself.....

Mr. Acting Chairman: Harmony is to be kept by the Leaders and Leader of the House. I am operator sitting here and running this House. I am trying to find a way for you.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, we are trying to accommodate you but your....

Mr. Acting Chairman: What I am trying to find is a way so that you are accommodated. This is exactly what I am trying to do. Can't you see that?

Senator Mian Raza Rabbani: No, I am seeing that but the point is that there is no accommodation coming from that side and we are not sitting here to take charity.

Mr. Acting Chairman: The Leader of the House is looking into it.

وہ کچھ کہہ رہے ہیں۔ آپ بتائیں۔

Senator Mian Raza Rabbani: The Leader of the House was present when it was decided.

Mr. Acting Chairman: That is a reason, he is taking interest. Just have little patience.

Senator Wasim Sajjad: Sir, I would suggest that this be discussed under motion 194, if there is any impediment in the way, we

can suspend the rules

(thumping of desks)

Mr. Acting Chairman: O.K. fine.

جناب وسیم سجاد، motion move کر دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ٹھیک ہے آپ motion move کریں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب والا! ٹھیک ہے وہ move کریں جو انہوں نے

مکمل دیا ہے۔ - But I am duty bound to encounter it on the principles. پہلے اس کی

admissibility پر بات ہوگی not on the basic principles کیونکہ اس کی وجہ یہ ہے۔ - if

it is brought on the floor first they should go for admissibility.

(Voices no, no.)

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: You will have to go. I will oppose it. I will argue for the admissibility. They should go through and pass then, alright.

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: It was S.M. Zafar, he is the one who suggested it.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: I am Minister Incharge.....

(Interruption)

Mr. Acting Chairman: Let's try to find a way.

کنرانی صاحب، دیکھیں۔ - don't get personal. You know there is no need to do that.

نہ ملازم کی بات ہے اور نہ مالک کی بات ہے۔ - We are trying to find a way, don't get

personal. جی رانجھا صاحب بولیں۔

سینیٹر ڈاکٹر خالد رانجھا، جناب چیئرمین صاحب! کچھ فیصلے House میں ہوتے ہیں

اور وہی فیصلے ہم افہام و تفہیم سے کرتے ہیں۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، رانجھا صاحب کچھ بول رہے ہیں۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Let's find a way.

آپ بیٹھ جائیں - Raza, why are you threatening me? Don't threat me to sit in the Chair for God's sake. You are threatening the Chair. Don't do that.

Senator Mian Raza Rabbani: Then we will not allow to run this House also.

Mr. Acting Chairman: Yes, Kamil Agha.

سینیئر کامل علی آغا۔ جناب والا! جب آپ نے ایک ممبر کو floor دے دیا ہے تو اس کے بعد کسی کا right نہیں ہے کہ وہ روکے۔ آپ رانجھا صاحب کو بولنے دیں۔
جناب قائم مقام چیئرمین۔ وہ بول رہے ہیں۔ ڈاکٹر خالد رانجھا صاحب بولیں۔

سینیئر ڈاکٹر خالد رانجھا۔ جناب والا! میں گزارش کرتا ہوں کہ ہم ہاؤس چلا رہے ہیں and the Chairman can't be dictated or threatened by anybody.

Mr. Acting Chairman: That is a point here.

سینیئر ڈاکٹر خالد رانجھا۔ جناب والا! House کی بات ہو رہی ہے، کسی فرد کی بات نہیں ہو رہی، کسی وزیر کی بات نہیں ہو رہی۔ آپ نے ممبران کے ساتھ مل کر ایک فیصلہ کیا ہے ہمیں اس کو honour کرنا چاہیے، اس سے کیا فرق پڑے گا and it will be by permitting. تاکہ ہمارا ماحول ٹھیک ہو سکے۔ یہ mutual اعتماد ہے ہمیں اس کو ٹھیس نہیں پہنچانی چاہیے۔

Mr. Acting Chairman: That is what precisely I am trying to

say.

وسیم صاحب آپ اس کو ذرا sort out کریں۔

سینیٹر کامل علی آغا۔ جناب چیئرمین! وسیم صاحب نے statement دے دی ہے

He is the Leader of the House اس کے بعد that is final آپ کا verdict آنا چاہیے۔

اس کے بعد اور کوئی بات نہیں ہونی چاہیے۔

جناب وسیم سجاد۔ میں اس طرح کرتا ہوں کہ ایک motion under Rule 236

move کر دیتا ہوں

to enable this to be discussed under Rule 194 and all rules which are impediment in the way, they may be dispensed with.

Mr. Acting Chairman: OK. Fine.

Senator Wasim Sajjad: Sir, with your permission I would like to move under Rule 236 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 1988 the requirements of Rules 22, 23, 26, 27 and 120 be dispensed with to enable the motion under Rule 194 moved by Mr. Raza Rabbani and his colleagues to be discussed.

Mr. Acting Chairman: I put it to the House.

(The Motion was carried)

MOTION UNDER RULE 194, RE: RECRUITMENTS IN ISI.

Mr. Acting Chairman: Mr. Farhat Ullah Babar.

Senator Farhat Ullah Babar: Mr. Chairman, I wish to move the following motion. The policy governing recruitment in the ISI in the light of recent legislation is a matter of grave and urgent public importance and this matter may please be discussed by suspending the normal business of the House.

Mr. Acting Chairman: Please proceed.

جناب فرحت اللہ باہر، جناب چیئرمین! میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے اس موضوع پر بات کرنے کی اجازت دی۔

مجھے اس بات کا شدت کے ساتھ احساس ہے کہ جس مسئلے پر میں بات کرنا چاہتا ہوں اور بات کر رہا ہوں وہ انتہائی اہم ہے اور بہت ہی حساس اور نازک بھی ہے۔ اہم اس لیے ہے کہ اس کا تعلق اس ادارے سے ہے جس کا تعلق پاکستان کی سلامتی کے ساتھ ہے national security کے ساتھ ہے اور نازک اور حساس اس لیے ہے کہ جب ISI کی recruitment پر بات ہوگی تو لازماً آئی ایس آئی کے اختیارات پر بات ہوگی، لازماً آئی ایس آئی کے کردار پر بات ہوگی اور پھر جناب چیئرمین! اس میں دو چار سخت مقامات آتے ہیں تو میری آپ سے یہ گزارش ہوگی کہ میں کسی تلخی کے ساتھ بات نہیں کروں گا، حقائق کے ساتھ بات کروں گا۔ آپ کی وساطت سے میری اپنے دوستوں سے گزارش ہوگی کہ میری حق نوائی کو گوارا کریں۔

جناب چیئرمین! گزشتہ جمعہ کو جو Bill pass ہوا تھا آئی ایس آئی کے اختیارات کے متعلق کہ وہ اس ادارے کے اندر خود بھرتیاں کر سکتے ہیں وہ ہمارے نزدیک محض اس بات کا اختیار نہیں ہے۔

(اس مرحلے پر ڈاکٹر خالد رانجھا نے کرسی صدارت سنبھالی)

سینیٹر ڈاکٹر خالد رانجھا۔ جی فرمائیے۔

سینیٹر فرحت اللہ باہر۔ جناب چیئرمین! وہ اختیار صرف اس بات کا اختیار نہیں ہے کہ آئی ایس آئی اپنے ادارے میں خود بھرتیاں کرے گی، وہ اختیار جو پارلیمنٹ نے دراصل آئی ایس آئی کو دیا ہے وہ یہ ہے کہ آئی ایس آئی کے اختیار میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور ISI پر پختہ بھی اعتراضات ہو رہے تھے یہ Bill pass ہونے کے بعد گویا اس ایوان نے یہ مان لیا ہے کہ ISI کو مزید اختیارات دینے جاتیں۔ میں سمجھتا ہوں جناب چیئرمین! کہ ISI کو یہ اختیارات دے کر اس پارلیمنٹ نے اپنے ساتھ زیادتی کی ہے، ملک و قوم کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ جب یہ Bill ہو گیا تو گویا پارلیمنٹ نے یہ مان لیا کہ ISI state within state ہے اور وہ کیوں مان لیا کہ state

within state ہے، میں آپ کے سامنے کچھ حقائق سے پردہ اٹھانا چاہتا ہوں۔

(مداخلت)

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Not on the whole criticising even criticising on the Parliament which has given in majority the assent that is the will of the people and if it is criticised, it is just to negate the entire democratic process.

(interruption)

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: No, no, that should be taken but it should not be done that the Parliament is wrong and one man is right. Both the Houses are wrong and one man is right. It is just to negate the majority.

Mr. Presiding Officer: Just a minute. Please, please. Can you have peace in the House. I will just request the members that since something has been decided in a manner which is of course, for mutual convenience, let us also show restraint while discussing it because we are all aware as to how discussions come about. So, I think, since the object is and I agree with this that we all have agreed to discuss it, to avoid any undue objection. I request the speaker that let us be critical outside the domain of what we are discussing so the things can proceed. I am not obstructing anybody's right of speech, I am just saying that to retain the atmosphere we have discovered, let us do this.

Senator Farhatullah Babar: Right, Mr. Chairman.

میں بات کر رہا تھا کہ ISI state within state ہے اور وہ اس لیے ہے کہ جب ایک سابق سربراہ

ISI کا on record یہ کہ میں نے بنکوں سے 14 کروڑ روپے لے کر پاکستان میں سیاسی -

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، بابر بھائی! میں آپ کو روک نہیں رہا لیکن یہ request

issue was that Parliament has passed a law which you reckon کر رہا ہوں کہ
has been passed. Let us confine ourselves to what is the fall out of this
amendment. I think we will go on the topic. What is the fall out for this.

سینیئر فرحت اللہ بابر، آپ جناب! میری گزارش سنیں۔ ہم نے اس motion کے
دریے ISI کی recruitment policy پر بات کرنی ہے۔ جب ISI کی recruitment policy پر
بات کریں گے تو لائحہ عمل ISI کے اختیارات اور ISI پر بھی بات ہوگی۔ جناب چیئرمین! جب میں
ISI کو اختیارات دینے کی بات کروں گا تو مجھے اس بات کی بھی اجازت ملنی چاہیے کہ یہ بتا سکوں
کہ اگر ہم ان کو مزید اختیارات دیتے ہیں تو ISI state within state بنتی جا رہی ہے۔
اگر اجازت ہو تو میں اپنی گفتگو جاری رکھوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی please لیکن میں جو گزارش کر رہا تھا for the
atmosphere of the House, if we could conform to it. It is my request.

سینیئر فرحت اللہ بابر، جناب! میں تو بہت آرام سے، مدہم لہجے میں بات کر رہا
ہوں۔ میں تو صرف یہ گزارش کر رہا تھا کہ آپ کو یہ واضح کر دوں کہ کیوں یہ تاثر ہے۔ بد قسمتی

Mr. Presiding Officer: May I interrupt for a minute. There has
been a note in respect of Mr. Ismail Buledi. If you allow me to read it. Mr.
Subhan Memon, Secretary, Excise and Taxation, Government of Sindh,
has informed over telephone that he has suspended Mr. Muhammad Ali
Soomro, Inspector and Mr. Mushtaq Khokhar with immediate effect,
allegedly involved in misbehaving, with honourable Senator Dr

Muhammad Ismail Buledi. An Inquiry has already been initiated and FIR has also been lodged in the police station concerned. This is for your information. Yes, Mr. Babar please.

سینیٹر فرحت اللہ بابر، (جاری) جناب چیمبرین! میں وہی گزارش کر رہا تھا کہ جب ایک آئی ایس آئی کا سابق سربراہ یہ کہے کہ اس نے چودہ کروڑ روپیہ بینکوں سے لے کر سیاسی Re-engineering کے لیے لوگوں کو دیئے تھے اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہوئی۔ اس نے اپنے حلف کو توڑا تھا۔ یہ state within state ہی کی بات ہے۔ اسی طرح ایک اور سابق سربراہ آئی ایس آئی نے کہا ایک اور court میں جا کر یہ affidavit دیا اور میں آپ کو وہ affidavit سنا دیتا ہوں۔ As a true muslim he would not compromise on the

interest of Islam and Pakistan. یہ ان کا affidavit ہے عدالت میں کہہ کر۔
despite U.N. ban on supply of arms to Bosnia, he successfully airlifted sophisticated anti-tank guided missiles which turned the tide much to the

annoyance of the US Government. یہ جناب والا! عدالت کے record پر موجود ہے۔
جب ایک آئی ایس آئی کا سربراہ برطانیہ کہتا ہے کہ میں نے اقوام متحدہ کی قرار دادوں کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ کیا تو لازماً یہ تاثر بنتا ہے کہ یہ state within state ہے۔

جناب والا! آپ کو یاد ہو گا مارچ 2003ء میں American Senate نے formal hearing کے دوران 'Foreign Relations Committee میں کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے Republican Senator ڈانا روبرک نے پاکستان میں ایک سابق امریکی سفیر سے ایک سوال کیا

کہ How would you characterize ISI's involvement in opium business in

the Pak-Afghan border over the last six years? میں نہیں کہتا کہ یہ درست ہے۔ یہ سوال امریکی سینیٹ میں اٹھا۔ اس کے جواب میں سابق امریکی سفیر نے کہا the involvement was substantial اس کے بعد کیا مجھے تصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے اگر میں یہ کہوں کہ state within state ہے اور جناب والا! امریکی سینیٹ کی بات مچھوڑیں، اپنے سینیٹ کی بات کریں۔

پروفیسر ساجد میر صاحب بیٹھے ہیں۔ یہ 1994ء میں اس سینیٹ کی Standing Committee of Religious Affairs کے چیئرمین تھے اور ایک motion ان کے پاس گیا تھا اور وہ تھا about sectarian violence جناب والا! میں آپ کو آپ کی اپنی پاکستان کی سینیٹ کی سینیٹنگ کمیٹی کی observation سناتا ہوں جس کی تاریخ ہے 26 ستمبر 1994ء، چیئرمین صاحب پروفیسر ساجد میر تھے۔ ممبران میں مولانا سمیع الحق صاحب بھی تھے اور اس کی recommendation No.12 دیکھیں اور بات ہو رہی تھی کہ پاکستان میں فرقہ واریت ہے اور پاکستان کی سینیٹ نے یہ recommend کیا اور کہا There should also be strict

vigilance by the Government on our agencies like ISI, MI, IB and FIA for their involvement in sectarian clashes جناب والا! پاکستان کی سینیٹ کی Standing Committee نے یہ recommendation دی ہے کہ ان کی نظر میں ہمارے Intelligence کے ادارے sectarian clashes میں involve ہیں اور حکومت پاکستان کو چاہیے کہ اس کا سد باب کرے۔

جناب والا! مثالیں تو بہت ہیں کہ 'state within state' ہے لیکن ان تین مثالوں سے یہ ثابت ہو جاتا ہے، کافی ہے کہ intelligence کے اداروں میں جو بحران ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ intelligence کے ادارے پاکستان کی سالمیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم ان کی قدر کرتے ہیں، عزت کرتے ہیں لیکن ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ intelligence کے ادارے جو ہیں وہ ایک شدید بحران کا شکار ہیں اور یہ بحران کب سے شروع ہوا۔ یہ بحران 1965ء سے شروع ہوا اور جناب چیئرمین! میں off the hand بات نہیں کروں گا۔ تمام records سے documented بات کروں گا کیونکہ معاملہ حساس ہے، نازک اور important ہے اور ان چیزوں کا اعادہ کروں گا جو already چھپ چکی ہیں۔ یہ نہیں ہے کہ میں کوئی تحفیہ دستاویز لا رہا ہوں۔ یہ تمام باتیں چھپ چکی ہیں۔ دوبارہ میں صرف اس ایوان کے سامنے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ 1965ء کے بحران میں جب Bridg. Riaz, ISI کے سربراہ تھے۔ Bridg. Irshad, MI کے سربراہ تھے۔ اطفاف گوہر نے اپنی کتب میں لکھا ہے کہ 1965ء کی جنگ میں ان کی رپورٹیں آنا بند ہو گئیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ رپورٹیں کیوں بند ہو گئیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمارے contacts dry ہو گئے

ہیں۔ جناب والا! جو دلچسپ بات۔

(مداخلت)

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! میں گفتگو کر رہا تھا تو۔۔۔۔۔

Mr. Zahid Hamid Khan: Sir, as you have already pointed out to the learned Senator the motion that is being discussed by this honourable House is that the policy governing recruitments in ISI in the light of the recent legislation as a matter of grave and urgent public importance. So I would once again request you sir, to kindly direct the learned Senator to confine himself to the motion under discussion which is policy governing recruitments in ISI.

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! میں نے شروع میں عرض کیا کہ

recruitment سے ہم نے ISI کو مزید اختیارات دیے۔ Do you want me Mr. Chairman to continue or not? Because I don't know.....

(Interruption)

جناب پریذائیڈنگ مئینسٹر، Mike بند کریں بات نہیں ہو رہی۔

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم، جناب! ایک بچے نے فٹبال میچ پر مضمون تیار کیا تھا اور وہاں پر ریل کے سفر کا پرچہ آ گیا تو اس نے لکھا جی کہ میں نے ریل کا ٹکٹ کرایا راستے میں فٹبال میچ ہو رہا تھا اور فٹبال میچ پر اس نے کہانی سنا دی۔ آج بھی جناب! floor of the House پر وہی ہو رہا ہے کہ بات کچھ اور ہو رہی ہے اس کا title ہے اور پھر الزامات کی بات شروع ہو گئی ہے۔ جناب! ان کے خلاف الزامات کی بات ہو رہی ہے۔ ہمارے ہاں جب کوئی defend نہیں کر سکتا، اس House کی ہمیشہ سے روایت رہی ہے کہ جب کوئی House کے اندر کسی کو defend نہیں کر سکتا اس کے خلاف الزامات نہیں لگانے چاہئیں اور اداروں کی تحقیک کا یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اگر آپ rules, regulations کے حوالے سے جو موضوع

اس وقت زیر بحث ہے اس پر بات کریں تو ٹھیک ہے مگر اس کی آڑ میں ہم یہ اجازت نہیں دیں گے کہ آپ جو چاہیں کہتے رہیں۔

Mr. Presiding Officer: I will request the honourable Senator that let us abide by the commitment. I am not talking of the rules. We are now doing something which is beyond the parameter of rules and I request you to

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب والا! پھر۔۔۔۔

Mr. Presiding Officer: Let's have and keep the mutual trust which we are talking about.

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب والا! پھر آپ ہی میرے لئے parameters کا تعین کر دیں تاکہ میں اس کے اندر بات کروں۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں اب بھی میرا موقف یہی ہے کہ اگر ISI میں بھرتی کے rules پر بات ہوگی تو ضرور ISI کے اختیارات پر بھی بات ہوگی۔ ان کے اختیارات پر بات ہوگی تو ان کی کارکردگی پر ہوگی۔ لیکن جناب سمجھتے ہیں کہ میں تجاویز دوں تو میں تجاویز دے دوں گا۔

Mr. Presiding Officer: The issue is, as I see it, Public Service Commission and whether Public Service Commission would have authority over this or not? It is not ISI in dispute, issue is that the law which has been made is curtailing the authority of Public Service Commission, is this correct or not? But since you are taking liberties to do this, as of course, I would not stop you but let us be fair that the dispute is amendment relating to the Public Service Commission.

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب! Public Service Commission سے اختیار۔۔۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اگر آپ اس پر آئیں تو۔۔۔۔۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب والا! چیئرمین صاحب! ان کو آپ نے 'میری گزارش'۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، نہیں، نہیں میں آپ سے گزارش کر رہا ہوں۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر، اگر آپ کہیں تو میں short کر دیتا ہوں۔ میں صرف اپنی

تجاویز دے دیتا ہوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، تجاویز دے دیں۔ تجاویز دے دیں لیکن Public

Service Commission کے متعلق۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! اب اگر میں کوئی تجویز دوں گا تو میں پھر

بھی اپنی طرف سے تجویز نہیں دوں گا کیونکہ مجھے پتا ہے کہ

(فارسی)

اس موضوع پر بات کرنا، مجھے اس بات کا احساس ہے کہ یہ برداشت نہیں ہوگا۔ اس لئے میں جو

تجویز بھی دوں گا وہ بھی ان لوگوں کی طرف سے دوں گا جو record پر ہیں اور جن کا تعلق خود

فوج سے رہا ہے۔ میں جنرل اسلم یگ صاحب کی تجویز انہوں نے 17 جون 1997 کو Supreme

Court میں یہ کہا تھا اور یہ کہا تھا

It is a good occasion to close down the political cell of the ISI. So that ISI could perform its duties according to its charter. The Agency's charter is to work on the national security issues and keep a strict watch on anti state activities.

Senator Farhat Ullah Baber: and keep a strict watch on anti-state activities.

جناب والا! میں یہ تجاویز دوں گا کہ intelligence اداروں کے بارے میں وقتاً فوقتاً کمیٹیاں

بنتی رہی ہیں اور ان committees کی معاشات پر کوئی عمل نہیں ہوا۔ یہ سارا published

record ہے۔ میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا۔ 1960 میں پہلی کمیٹی وزیر داخلہ جنرل کے۔ ایم۔

شیخ کی سربراہی میں بنی تھی۔ دوسری 1967 میں فدا حسن کی سربراہی میں بنی تھی۔ تیسری کمیٹی 1971 میں جی۔ احمد کی سربراہی میں بنی تھی۔

جناب پریذائڈنگ آفیسر: ہم آپ کی تجاویز سنتے رہیں گے۔ I wish that آپ Public Service Commission کے بارے میں تجاویز دیں۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر: جناب والا! میری تجاویز یہ ہیں کہ ان تمام committees کی recommendations پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنے security کے اداروں، تمام intelligence کے اداروں کی تطہیر کریں، ان reports کی روشنی میں جو میں نے mention کی ہیں۔۔۔

Mr. Presiding Officer: Thank you very much

Senator Farhat Ullah Baber: There are several enquiry commission reports.

Mr. Presiding Officer: Thank you very much Any speaker from this side.

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی، جناب والا! آپ کے notice میں یہ لانا اتہانی ضروری ہے کہ 1974 میں ISI مجھ کو صاحب کے دور میں

when he was the Prime Minister, he got it re-organised and every law was legislated in favour of this agency and that law was containing recruitments by the ISI. It is just altered in 2001. Again it has been given back to the same agency and...

(Interruption)

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Actually, he should explain that how Bhutto himself organised it?

ان میں ایک سابق امریکی سفیر سے پاکستان میں ایک سابق امریکی سفیر سے

Senator Mian Raza Rabbani: Minister should make the statement when he will wind up. If people are going to interrupt like this, then you can not have the debate.

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: The House would procede untill 8.30. So, I think, if anybody wants to speak, can speak.

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، پھر ایسے ہے کہ آپ آدمہ کھنے کے لئے اجلاس جاری رکھیں۔ agenda پر بڑا اہم Bill legislation کے لئے ہے۔ اس کا بھی کچھ کریں۔ اس طریقے

سے تو we are gaining nothing. Legislaton is the most important for the entire country. People do ask. اب اس کو legislation میں لائیں۔ اب بات انہوں نے کر لی ہے اور بات واضح بھی ہو گئی ہے۔ یہ Bill پاس ہو چکا ہوا ہے اور Act بن چکا ہوا ہے۔ اب اس پر بحث کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

If they want to get it back, they should bring Amendment Bill, as a Private Member Bill on the floor of the House. Then they can achieve their objects and reasons.

Mr. Presiding Officer: Any speaker from this side would like to comment on it.

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب والا! فاضل وزیر صاحب نے مجھے مخاطب کر کے کہا ہے کہ یہ قانون۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ ابھی اس بحث کو چھوڑ دیں۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر، میں اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، نہیں۔ جواب در جواب نہیں چلنا چاہیے۔ We just have five minutes left.

سینیٹر فرحت اللہ بابر: آپ میری صرف ایک بات سنیں۔ میں یہ Stanley Wallport کی کتاب سے آپ کو حوالہ دے رہا ہوں اور Stanley Wallport کی اس کتاب کو پاکستان میں سب مستند جانتے ہیں۔ انہوں نے 1965 کی جنگ میں یہ 1974 سے پہلے کی بات ہے، فاضل وزیر کے اس reference سے پہلے کی بات ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ

It caught Pakistan, Pakistani intelligence fast asleep. The D.G., ISI, Brig. Riaz was unable inform Ayub Khan of the actual whereabouts of the India's only Armour Division. Ayub was furious. He gave hell to Riaz Hussain. The Armour Division of India was not a needle in a stake, with quivering voice Brig. Riaz said, "sir, from June 1964, we have been given political assignments on election and post elections representation"

جناب جیڑمین! یہ 1974 کی بات نہیں ہے بلکہ یہ اس سے پہلے کی بات ہے۔

(ذیک بجانے گئے)

Mr. Zahid Hamid Khan: Mr. Chairman, I would just like to strongly rebut the arguments of the learned Senator and these are totally wild and I think, it is unjustified criticism of this extremely important security organization. It is a great pity that the spirit of accommodation that I think our side has shown, has not been reciprocated from the other side and instead of confining arguments on the matter, an issue which was the recruitment procedure, these very unjustified allegations have been levelled against an organization which has rendered I think, very valuable services to the country and it is very unfortunate in fact that this unjustified criticism has been made regarding sensitive matters which the organization, because of their sensitive nature is not often in a position to

rebut and rather I think ascribe all the country's ills to this organization, it would be in the fitness of things that sometimes due acknowledgement is given of the very important successes that they have also achieved. Anyway sir, let me come back to the matter and issue which is the recruitment procedure of the ISI. Now sir, the first thing that must be emphasized is that this has not created a new or unique situation. In fact it is simply restoring the position that existed prior to the year 2000. The Directorate General of ISI has been making its own recruitments under its own specialized procedure for the last 30 years. It is only the year 2000 that under the order of the then Chief Executive, now President General Pervez Musharraf, all recruitments to the posts of Grade 16 and above were brought under the purview of the Federal Public Service Commission. It was soon realized that in fact some inadvertent mistake was made in so far as the ISI was concerned because as I just was explaining, they have always been outside the purview of the Federal Public Service Commission because their recruitment procedure has been specially approved by the Establishment Division and sir, this is a procedure which has not been drawn up by anybody's whim. It is in fact a procedure which has been drawn up under the Civil Servants' appointment, promotion and transfer rules 1973 under Notification dated 12th of February 2001. It is a very systematic, a very structured, open and transparent procedure. It begins with an NOC from the Establishment Division to the effect that there is no officer in the surplus pool who is suitable for the vacancy which is sought to be filled. The rules also prescribe sir that only

Assistant Directors in Grade-17 are directly recruited. The other posts that is Deputy Director in Grade-18, Director in Grade-19 and Deputy Director General in Grade 20 are by promotion only. Advertisements are then placed in the leading newspapers mentioning the qualifications required for an Assistant Director which is a degree from a recognized University and age between 21 to 30 years. The provincial quotas and quotas for disabled persons are also kept in view on the basis of the applications received. Their short listing takes place. A specially designed written test is then given to the candidates. A merit list is drawn up. Intelligence and aptitude tests are then given. Psychological tests are given. Including a group discussion, and then oral interviews are conducted by a panel of very senior and highly qualified specialized officers followed by a medical test and then a very rigorous security clearance keeping in view the very high standards and the peculiar security requirements of the ISI. I would also like to point out sir, that this recruitment procedure is very similar to international practice. All leading intelligence organizations all over the world and this includes the British MI, the Indian RAW, the American CIA, the Israeli Mosasad all have their own direct recruitments in accordance with their own specialized procedure. So sir, for all these reasons the amendment that has taken place through the Federal Public Service Commission law which has been passed by this honourable House is perfectly justified, keeping in view not only the previous history but also the present and future requirements. Thank you very much.

Mr. Presiding Officer: The House stands adjourned to meet again on Wednesday the 1st of December, 2004 at 5.30 p.m. Thank very much.

*[The House was then adjourned to meet again at 5.30 O'clock in the evening
on Wednesday, the 1st December, 2004]*
